مہنور شہزاد
دارم ❤️ میرال
ضدی عشق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ناول : ضدی عشق

از قلم : ماہ نور شہزاد

وہ شخص اس وقت جم میں موجود ورزش کرنے میں مصروف تھا سلیولیس شرٹ پہنے ٹانگوں پر شارٹس پہنے وہ ورزش کر رہا تھا چہرہ پسینے سے بھرا ہوا قد آور خوبصورت پر سنیلٹی کا مالک سفید رنگت بڑی بڑی آنکھیں مغرور ناک بڑھی ہوئی بئیرڈ سیاہ بال جو اس وقت بکھر کر چہرے پر تھے وہ دیکھنے میں بہت زیادہ خوبصورت اور غضب کی پر سنیلٹی کا مالک تھا اوپر سے چہرے پر سنجیدگی خوب جچتی تھی اور کشش بھی بہت تھی ایسی تو نہیں لوگ دیوانے تھے وہ مشین سے ہٹا اور ٹاول سے منہ صاف کر کے وہ ڈمبل اٹھا کر دوبارہ سے ورزش کر رہا تھا کچھ دیر وہ یوں ہی ورزش کر کے فارغ ہوا اور اپنا چہرہ صاف کر کے وہ آنکھوں پر گاگلز اور سر پر ٹوپی ڈالے مغرور چال چلتا وہ باہر کی طرف بڑھا ڈرائیور نے گاڑی کا دروازہ کھلا وہ گاڑی میں بیٹھا ڈرائیور نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور گاڑی سڑک پر دوہرا دی۔۔۔۔۔

کمرے میں اندھیرا ہلکی ہلکی زیرو بلب کی روشنی بیڈ پر سوئی اس معصوم کے چہرے پر پر رہی تھی جو دنیا سے بے خبر سو رہی تھی روشنی اسکے چہرے پر پڑ رہی تھا جس سے اسکا چہرہ مزید نکھر رہا تھا۔۔۔

نن۔۔ نہیں پلیز۔۔۔ چھوڑ دو۔۔۔ نہیں "۔۔۔۔!!!!!چہرے پر اچانک خوفزدہ تاثرات لیے وہ" نیند میں ڈرتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

ننہیں۔۔۔ پلیززز مت کرو جانے۔۔۔۔۔۔ نہیسسسس "۔۔۔۔!!!!!وہ یوں ہی ڈرتے ہوئے" بولتے ساتھ ایکدم اٹھ کر چیخنے لگی اور چہرے پر ہاتھ رکھ اسے رگڑنے لگی چہرے پر خوف کے تاثرات صاف واضح تھے۔۔۔۔

میں ن۔۔ نے کچھ نہ۔۔۔ نہیں کیا"۔۔۔۔!!!!!وہ ڈرتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔۔۔"

میرا ل میری بچی کیا ہوا"۔۔۔۔!!!!!صدف بیگم اسکی چیخ کی آواز سن کر اسکے کمرے کی طرف بڑھی" اور اس سے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔

مم۔مام۔۔۔۔۔وہ انہیں رک رک کر پکارتے ساتھ انکی سینے سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی"
صدف بیگم اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوا میرا ل ایک خواب تھا ڈراؤنا خواب کچھ بھی نہیں"۔۔۔۔!!!!!!وہ اسے پیار سے کہنے لگی"
اسکے آنسو صاف کیے اسے پانی پلانے اسے خاموش کروانے لگی جس پر وہ کچھ حد تک سنبھل
گئی۔۔۔۔

لیٹ جاؤ میں یہی ہوں"۔۔!!!!!وہ اسے پیار سے لٹاتے ہوئے کہنے لگی جس پر وہ خاموشی سے لیٹ"
گئی اور وہ اسکے سر پر ہاتھ رکھے محبت سے پھیرنے لگی وہ آنکھیں بند کیے انکا ہاتھ تھامے لیٹی رہی اور
وہ اداس نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں اسکی آنکھ لگ گئی وہ اسکے چہرے پر لب رکھ کر بلینکٹ ٹھیک کر کے کمرے سے چلی
گئی۔۔۔۔۔

وہ سب ناشتے کی میز پر موجود تھے سب ناشتہ کر رہے تھے وہ کرسی پر بیٹھی پلیٹ پر بریڈ کو دیکھ رہی تھی ۔۔۔۔۔۔

میرا ل ناشتہ کیوں نہیں کر رہی ہو بیٹا ناشتہ کرو طبیعت ٹھیک ہے آپ کی"۔۔۔!!!!ریحان مرزا پیار سے مخاطب ہوئے۔۔۔

۔جج۔۔جی"۔۔۔!!!!وہ گھبراتے ہوئے جواب دینے لگی۔۔۔۔"

ناشتہ کرو پھر"۔۔۔!!!!وہ اسے پھر سے کہنے لگے۔۔۔۔"

تائیا ابو دل نہیں ہے"۔۔۔!!!!!وہ دھیمی آواز میں بتانے لگی۔۔۔۔"

کیوں دل نہیں ہے"۔۔؟؟؟؟ وہ پوچھنے لگے۔۔۔۔۔۔"

رات کو دارم کو دیکھ لیا ہو گا"۔۔۔!!!!جاذب نے بیچ میں مداخلت کی اسکی بات پر ناچاہتے ہوئے بھی میرال کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آ گئی اور سب ہنسنے لگے۔۔۔۔۔۔

چلو سب ناشتہ کرو"۔۔۔!!!!ریحان مرزا کے کہنے پر سب ناشتہ کرنے لگ گئی۔۔۔۔۔۔"

گھڑی اس وقت ایک بجا رہی تھی تبھی گراج میں بلیک مرسیڈیز آ کر رکی ڈرائیور گاڑی سے اترا اور پیچھے کا دروازہ کھولا وہ شخص بلیک پینٹ کورٹ میں ملبوس بالوں کو اچھے سے سیٹ کیے ہاتھ پر گھڑی پہنے وہ گاڑی سے اتر کر جیب میں ہاتھ ڈال کر مغرور چال چلتا گراج پار کر کے اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔۔

وہ جانتا تھا اس وقت سب لوگ سو رہے ہوں گے مگر اس وقت وہ ایک چہرے کو دیکھنے کیلیے حد سے زیادہ بے چین تھا روم میں آیا اور فریش ہوا خاموشی سے اپنے کمرے سے نکل کر ساتھ والے کمرے کی طرف بڑھا روم کی چابی اس نے اپنے پاس رکھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

وہ کمرے میں داخل ہوا نظر سامنے بیڈ پر سوئی اس معصوم خوبصورت چہرے کی طرف پڑے اسے دیکھتے ہی سامنے کھڑے شخص کو خود میں ایک سکون سا اترتا ہوا محسوس ہونے لگا سفید رنگت پتلی تیکھی سی ناک گلابی لب گلابی رخسار وہ دیکھنے میں بلکل کسی معصوم گڑیا کی طرح تھی وہ اسکی طرف بڑھا اور گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اسے دیکھنے لگا چہرے پر آئی شرارتی لٹھے اسکی نیند پر خلل پیدا کر رہی تھی سامنے بیٹھے شخص نے اپنے ہاتھوں کی انگلیوں سے وہ بال کان کے پیچھے کیے اور اسے دیکھنے لگا اس نے آگے بڑھ کر اسکے ماتھے پر لب رکھے اپنے چہرے پر کسی چیز کا لمس محسوس کر کے وہ معصوم سہمی ہوئی ایک جھٹکے سے اٹھ گئی سامنے بیٹھا شخص اسکے اس طرح سے اٹھنا پر تھوڑا حیرت انگیز ہوا اور میرال سامنے بیٹھے شخص کو دیکھ کر خوف کے تاثرات پر سجائے پیچھے ہونے لگی۔۔۔۔۔

مسز ڈرو نہیں میں ہوں "۔۔۔۔!!!!!!اسکی آواز جیسے ہی میرال کے کانوں سے ٹکرائی اسکا ڈر تھوڑا" کم ہوا سیاہ سنجیدہ آنکھیں براؤن خوفزدہ آنکھوں سے ٹکرائی۔۔۔۔۔

آ۔۔آپ۔۔۔۔یہا۔۔یہاں کیا"۔۔۔؟؟؟؟؟وہ ہچکچاتے اور ڈرتے ہوئے ہوئے" بولی۔۔۔۔۔۔

تم نہیں جانتی میں یہاں کیا کرنے آیا ہوں اپنے عشق کو دیکھنے اپنی ہنی کو دیکھنے میں جس وجہ سے " ہوں اسے دیکھنے "۔۔۔۔!!!!!!وہ گھمبیر لہجے میں اپنی آنکھیں اس پر جمائے انتہائے شدت سے بولا میرال کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی اسکو گھبراہٹ سی ہونے لگی وہ پیچھے دیوار سے چپک کر اسے خوف بھری نظروں سے دیکھنے لگی اور ہلکی سی روشنی میں اس معصوم کا چہرہ دمک رہا تھا جو سامنے بیٹھے شخص کا صبر آزما رہا تھا اور اس میں آتے خوشبو آتی خاموش میرال کی ناک سے ٹکرا رہی تھی جو اسے بے بس بنا رہی تھی۔۔۔۔۔۔

تم بہت زیادہ صبر آزماتی ہو مسز دارم مرزا او کے میں چلتا ہوں "۔۔۔۔!!!!!وہ اسے شوخیہ لہجے میں" کہنے کے بعد خوفزدہ دیکھ کر چلا گیا وہ اسے جاتا دیکھ کر فوراً اٹھی دروازہ لاک کر لیا اور دروازے کیساتھ ٹیک لگائے وہ زمین پر بیٹھ کر زاروقطار رونے لگ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ سب اس وقت ناشتے کی میز پر موجود تھے آج وہ بھی ان سب میں شامل تھا اس لیے ڈائننگ ٹیبل پر خاموشی چھائی ہوئی تھی وہ ڈائننگ پر صرف ایک ہی کیلیے آتا تھا اسے دیکھے بغیر دارم مرزا کا دن گزرنا ناممکن تھا وہ سامنے خاموش ڈری بیٹھی تھی اسکے آنے سے پہلے وہ ناشتہ کر چکی تھی کیونکہ جب اسکی نظریں محسوس کرتی تھی تو اسے کچھ بھی نہیں ہوسکتا وہ ابھی بھی بہت ڈری اور گھبرائی بیٹھی تھی اگر وہ نہ آئے تو دارم سمیت اسکے تائیا ڈیڈ سب ناراض ہوجاتے ہیں۔۔۔۔۔

میٹنگ کیسی رہی دارم "۔۔۔؟؟؟؟؟ ریحان مرزا نے بات کا آغاز کیا۔۔۔۔"

"ٹھیک رہی۔۔۔۔!!!!!!وہ نظریں سامنے اس ننھی سی جان پر ڈالے جواب دینے لگا جس پر وہ سر اثبات میں سر ہلا گئی اور میرال نظریں جھکائے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔۔

"بچی کی جان لیں گے کیا"۔۔۔؟؟؟ جاذب دارم کے قریب ہو کر پوچھنے لگا دارم نے اسے گھورا۔۔۔۔۔

"سوری میں تو بس ایسے ہی"۔۔۔!!!!!اسکی گھوری سے وہ لائن ہر آیا اور دارم اٹھ کر آفس کیلیے نکل گیا۔۔۔۔۔

وہ کمرے کی بیلکونی میں کھڑی آنکھوں میں آنسو لیے تکلیف چہرے پر صاف واضح تھی۔۔۔۔

تم صرف میری بنوگی تمہیں چھونے کا حق صرف میں رکھوں گا تمہیں اپنا بنانے کیلیے دارم مرزا نے "
کتنی دعائیں کی ہے تمہیں معلوم بھی نہیں ہے "۔۔۔۔!!!!!دارم کی باتیں میرال کے کانوں میں گونج
رہی تھی اسکے رونے میں مزید اضافہ ہوگیا اور وہ کمرے میں آکر منہ بلینکٹ میں دیکھ کر پھوٹ پھوٹ کر
رونے لگی۔۔۔۔۔۔

میرال باجی آپ بھلا کیوں نہیں دیتی وہ سب ایک خوفناک خواب سمجھ کر "۔۔۔!!!!!مروہ اسے کہنے"
لگی۔۔۔۔۔

تمہیں جب کچھ پتہ نہیں مت بولو کام کرو "۔۔۔!!!!!!وہ چیخ کر بولی جس پر مروہ خاموش ہوگئی۔۔۔۔۔"

وہ رات کے وقت کمرے سے باہر نکلی وہ نیچے کی طرف بڑھنے لگی تھی تبھی وہ سامنے سے اپنی مغرور
چال چلتا جیب میں ہاتھ ڈالے اس طرف بڑھ رہا تھا دارم نے اسکا راستہ روکا سامنے کھڑے شخص کو
دیکھ کر میرال کی سانس رک سی گئی وہ دو قدم پیچھے کی طرف ہوگئی۔۔۔۔

کہاں"۔۔؟؟؟ وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگا۔۔۔۔"

چ۔چا۔۔چائے بنانے"۔۔۔!!!!!!کانپتے ہوئے اسے دیکھے بغیر جواب دینے لگی۔۔۔۔"

ایک کپ میرے روم میں بھی لے آنا"۔۔۔!!!!!وہ اسے کہتے ساتھ کمرے کی طرف بڑھنے لگا"
میرال نے اثبات میں سر ہلا دیا اور اسکے جاتے ہی سانس بحال کی اور نیچے کی طرف بڑھ
گئی۔۔۔۔۔۔

میرال نے کچن میں کھڑے ہو کر چائے بنائی۔۔۔۔

مجھے نہیں کرنا سامنا مجھے پتہ ہے لازمی کچھ کریں گے"۔۔۔!!!!!!وہ ڈرتے ہوئے دل میں سوچتے,"
ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔۔

_____

وہ ڈش میں چائے رکھے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی کمرے کی طرف بڑھنے لگی اس نے کمرے میں قدم رکھا اور اسکے بیڈ کی طرف بڑھی جہاں وہ بیٹھا لیپ ٹاپ استعمال کر رہا تھا وہ سائیڈ ٹیبل پر چائے کا کپ رکھ کر کہنے لگی تبھی دارم نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا میرال ان بیلنس ہو کر اس پر گری دارم نے اسکی کمر کے گرد حصار بنایا میرال کی اوپر کی سانس اوپر اور نیچے کی سانس نیچے رہ گئی وہ اس نے ڈر سے آنکھیں بند کر لی پورا جسم اسکا کانپ رہا تھا۔۔۔۔۔

اتنی پیاری کیوں ہو"۔۔؟؟؟؟؟؟ وہ اسے نظروں کے حصار میں لیے گھمبیر لہجے میں اسکی طرف" دیکھتے ہوئے کہنے لگا میرال آنکھیں زور سے بند کر گئی اسکی سانسیں اپنے چہرے پر محسوس کر کے اسکی حالت اور بگڑ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

جواب دو"۔۔۔!!!!!!دارم چہرے پر سخت تاثرات سجائے غصے سے بولا میرال ہڑبڑا کر رہ" گئی۔۔۔۔۔

پ۔۔پتہ۔۔۔ نہیں"۔۔۔۔!!!!!!وہ کانپتے ڈرتے ہوئے رک رک کر جواب دینے لگی اس میں" سے آتے خوشبو سامنے بیٹھے شخص کو اپنا دیوانہ بنا رہی تھی۔۔۔۔۔

بہت جلد تم دارم کے پاس آجاؤں گی ہمیشہ کیلیے"۔۔۔۔!!!!!!وہ اسکی کر پر گرفت مضبوط کر کے"
شدت سے کہنے لگا میرال کی جان پر بن گئی۔۔۔۔۔۔

مم۔ مجھ۔۔۔مجھے۔۔ فی۔۔ نیند۔۔۔۔ آرہی"۔۔۔ !!!!رک رک کر با مشکل جملہ مکمل کر سکی دارم"
نے گرفت ڈھیلی کی وہ ایک سکینڈ لگائے بغیر کمرے سے باہر بھاگ گئی اور دارم اسے جاتا دیکھنے
لگا۔۔۔۔۔

وہ باہر آئی اور دل پر ہاتھ رکھ بے ترتیب دھڑکنوں ترتیب میں لانے لگی اور ایک قرب سے میرال
نے آنکھیں بند کر لی۔۔۔۔۔

_____

وہ سب لوگ اس وقت ناشتے کر موجود تھے دارم بھی موجود تھا اور نظریں صرف ایک ہی چہرے پر مرکوز تھی جو نظریں ٹیبل پر جمائے خاموش بیٹھی تھی۔۔۔۔۔۔

اب میں چاہتا ہوں دارم اور میرال کی رخصتی ہوجانی چاہیے "۔۔۔!!!!!!ریحان مرزا کے کہنے پر سب" نے اس طرف دیکھا۔۔۔۔۔۔

تم کیا کہتے ہو انصر "۔۔۔!!!!!ریحان مرزا نے اپنے بھائی سے پوچھا جنہوں نے فوراً انکی طرف" دیکھا۔۔۔۔۔

جی بہت ٹھیک فیصلہ کیا آپ نے "۔۔۔۔!!!!!انصر مرزا کہنے لگے جس پر ریحان مرزا" مسکرائے۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

تو ٹھیک ہے اگلے ہفتے ان دونوں کی مہندی ہوگی "۔۔۔۔!!!!انہوں نے بتایا سب مسکرائے "
میرال اداسی سے اٹھ کر کمرے کی طرف بڑھ گئی دارم کے چہرے پر ایک الگ ہی مسکراہٹ چہرے پر الگ ہی چمک تھی جیسے اسکی بہت قیمتی چیز اسے مل رہی ہو۔۔۔۔۔۔

وہ بیلکونی میں کھڑی تھی آنکھوں میں نمی تھی اسکے ذہن میں صرف دارم کی باتیں گردش کر رہی تھی۔۔۔۔۔

بہت جلد تم دارم کے پاس آجاؤں گی ہمیشہ کیلیے "۔۔۔!!!!!!اسکے ذہن میں دارم کی بات""
آئی۔۔۔۔۔

وہ کمرے میں آئی شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر خود کو سر تا پیر دیکھنے لگی۔۔۔۔

کیا میں اس قابل ہوں کیا میں دارم مرزا کی اتنی محبت جے قابل ہوں"۔۔۔۔!!!!!وہ خود سے سوال کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔

نہیں بلکل نہیں"۔۔۔۔۔!!!!!وہ فوراً سے بولتے ساتھ بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔"

باجی آپ کو تائی امی اور امی نیچے بلا رہی ہیں"۔۔۔۔!!!!!!وہ اسے بتانے لگی جس پر نا چاہتے ہوئے بھی وہ اپنی آنسوؤں کو ضبط کرتی نیچے کی طرف بڑھی۔۔۔۔۔۔

_____

میرال کی خالہ کے بچے رمشہ اور وہاج بھی آیا ہوا تھا وہ سب لوگ بیٹھے کوئے تھے میرال کی صرف اور صرف وہاج سے بہت بنتی تھی مروہ رمشہ کی بیسٹ فرینڈ تھی لیکن جب نکاح ہوگیا تو دارم نے اسے سختی سے اسے دور رہنے کیلیے وارن کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

بلکل ایسا ہی ہے"۔۔۔۔!!!!!!میرال ہنس کر کہتے ساتھ وہاج کو تالی مارنے لگی۔۔۔۔۔"

تبھی دارم ٹی وی لاؤنج میں داخل ہوا اور یہ منظر وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ چکا تھا اسکی گردن کی رگیں پھولنے لگی دماغ پر سلوٹیں آئی اسکی بیوی کو کسی نے چھوا تھا یہ بات دارم مرزا کی برداشت سے باہر تھی وہ ابھی بھی ہلکا سا مسکرا وہاج سے بات کر رہی تھی اور وہ غصے سے ہوتی سرخ آنکھوں سے ان دونوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

کافیبیی"۔۔۔۔۔!!!!!!!دارم بہت زور سے چلایا تھا کہ سب ایکدم ڈر گئے تھے اور وہ کمرے کی" طرف بڑھ گیا میرال کی جان پر بن گئی تھی میرال کو لگا آج واقع کچھ ہوگا اسکے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔

زرین بیگم نے میڈ سے کافی دینے کا کہا تو وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔۔۔۔

وہ کمرے میں کھڑا تھا غصہ کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا اسکی آنکھوں کے سامنے میرال کا وہاج کو تالی مارنے والا منظر بار بار آرہا تھا اسکی آنکھوں میں اس وقت حد سے زیادہ غصہ تھا دارم نے ٹیبل

سے سگریٹ اٹھائی اور جلا کر منہ سے لگائی بیلکونی کی طرف بڑھا اور نظریں باہر مرکوز کیے اپنا دماغ ٹھنڈا کرنے کی ناکام سی کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔

"سگریٹ نہیں پسند مجھے مت پیے گا آئندہ"۔۔۔۔۔!!!!!!دارم کو میرال کی بات یاد آئی جو اس نے پچھلے دنوں کی تھی اس نے فوراً منہ سے سگریٹ نکال کر زمین پر پٹک دی۔۔۔۔

"نہیں پسند اسے جو چیز دارم کی ہنی کو نہیں پسند دارم اسکی غیر موجودگی میں بھی نہیں کرے گا
۔۔۔۔!!!!!دارم آنکھوں میں اسے تصور کیے محبت سے بولا اور کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔"

"اللہ تعالیٰ جی کیا کریں گے وہ مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے"۔۔۔!!!!!!وہ ڈرتے ہوئے کمرے میں چکر کاٹ کر خود سے ہی باتیں کرنے لگی۔۔۔۔

وہ یوں ہی آدھا گھنٹہ چکر کاٹتی رہی جب وہ نہیں آیا تو میرال کو تھوڑا سکون ملا اور وہ بیڈ کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔۔

وہ رات کو کمرے میں سونے ہی لگی تھی تبھی اچانک کمرے کا دروازہ کھلا اور بند ہوا آواز سن کر وہ اس طرف دیکھنے لگی اور وہ قدم بڑھاتا اندر آیا اور دروازہ لاک کر دیا سامنے بیٹھی وہ معصوم سی ننھی جان گھبرا کر رہ گئی رات کے وقت وہ اسکے کمرے میں کیا کر رہا تھا اسکی جان پر بن گئی وہ کانپنے لگ گئی۔۔۔۔۔۔۔

آآآپ"۔۔۔۔!!!!!!!۔۔ وہ بامشکل کانپتے ہوئے بولی کیونکہ اسکی آنکھوں میں انتہا کا غصہ تھا۔ وہ" اس کی طرف بڑھا وہ جو بیڈ پر بیٹھی تھی دل بہت تیز دھڑک رہا تھا ننھے ننھے پسینے ماتھے پر آرہے تھے بے حد ڈر رہی تھی۔۔۔۔

۔فری ہونے کی وجہ جان سکتا ہوں"۔۔۔!!!!!!!!۔ وہ اسکے قریب ہو کر اس پر جھک کر سرد نگاہیں" اس پر ڈالے سوال کرنے لگا میرال بیڈ کیساتھ لگ گئی۔۔ وہ بہت زیادہ ڈر رہی تھی اسکی آنکھوں سے وہ اسکی طرف دیکھ بھی نہیں سک رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

میں نے کچھ پوچھا ہے "۔۔۔!!!!!!!۔ وہ دھاڑتے ہوئے بولا اور وہ کانپ کر رہ گئی اسکا دل باہر "
آنے کو تھا اور وہ وہی بے سد ہو گئی آنکھوں سے آنسوں نکلنے لگے۔۔۔۔۔۔۔

ب۔۔س۔۔بس۔۔۔۔۔ ہنسی۔۔۔ تھی "۔۔۔۔!!!!!!۔ وہ رک رک کر ڈرے ہوئے انداز میں "
لفظ ادا کرنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

صرف میرے سامنے صرف دارم مرزا کے سامنے تم ہنسو گی سمجھی میں نے کسی کو تمہیں چھونے کا "
حق نہیں دیا فرسٹ اینڈ لاسٹ وارن کر رہا ہوں یہ ہاتھ آج کے بعد کسی کے ہاتھ کو چھوا نا تو یہ ہاتھ بھی
کٹے گا اور وہ انسان جان سے جائے گا دماغ میں بٹھا لینا تم میرا پاگل پن ہو مس
میرال "۔۔۔۔۔!!!!!!!وہ اسکے چہرے پر ہاتھ پھیر تا گردن تک لے آیا ہر لفظ میں انتہا کی سختی تھی اور
سامنے بیٹھی وہ ننھی سی جان کو لگا تھا آج وہ ختم ہو جائے گی۔۔۔۔

سمجھی "۔۔۔۔!!!!!۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔"

ج۔۔۔۔جی"۔۔۔!!!!!!اس نے فوراًجواب دیااوردارم نے اسکے آنسوصاف کیے۔۔۔۔۔۔"

۔اگلی دفعہ کوئی حرکت نہ ہوکہ تمہیں یوں رونا پڑے دھیان رکھنا تمہیں جب منع کیا ہے پھر کیوں کہا"
نیکسٹ ٹائم بی کئیر فل ہنی ٹیک کئیر"۔۔۔۔۔!!!!!!!!۔وہ پیار سے کہتے ساتھ نکل گیااور میرال
رونے لگ گئی۔۔۔۔۔۔

گندے ہیں آپ بہت گندے بہت زیادہ"۔۔۔۔!!!!!!!وہ زاروقطار روتے ہوئے کہنے لگی"

۔۔۔۔۔۔۔

_____

وہ گہری نیند سورہی تھی کمرے میں بلکل اندھیرا تھا۔۔۔۔

"مجھے چھوڑ دو۔۔۔۔۔ پلیز زززچھ۔۔۔ چھوڑ دو۔۔۔ نہ کرو ایسا میں نے کیا بگاڑا ہے تمہارا۔۔ میرال" کے کانوں میں آواز گونجنے لگی وہ نیند میں ہلنے لگی اور ایکدم اٹھ بیٹھی اور چہرے پر ہاتھ پھیرنے لگے سائیڈ لیمپ آن کیا تو وہ اپنے کمرے میں ہی تھی میرال کو سکون سا محسوس ہوا وہ اٹھی اور کھڑکی دیکھنے لگی وہ بھی لاک تھی میرال نے جگ سے پانی گلاس میں ڈال کر پیا بیڈ کراؤن کیساتھ ٹیک لگائے وہ رونا شروع کر گئی۔۔۔۔

"کیوں اللہ تعالیٰ میرے ساتھ ہی کیوں"۔۔۔۔!!!!!وہ سسک کر خدا سے پوچھنے لگی اور زاروقطار رونے لگی۔۔۔۔۔

اور دوسری طرف وہ شخص جو کسی کے سامنے نہیں جھکتا تھا اپنے خدا کے سامنے جھکے نماز ادا کرنے میں مصروف تھا۔۔۔۔۔۔

میرے رب آپ جانتے ہیں میری دعا اسے پورا کردیں جانتا ہوں نکاح ہوگیا ہے مگر ہمر بھی جب" تک وہ میری نہیں ہوجائے گی مجھے سکون نہیں ملے گا۔۔"۔۔۔!!!!!!!دارم سلام پھیر کر دعا کیلیے ہاتھ اٹھائے خدا سے گفتگو کرنے لگا دعا مانگنے کے بعد اس نے جائے نماز لپیٹ کر جگہ پر رکھی اور بیڈ پر آگیا تہجد اسکی عادت تھی اسے پڑھے بغیر اس شخص کو نیند نہیں آتی تھی وہ جیسے ہی بیڈ پر آیا کچھ ہی دیر میں نیند کی وادیوں میں اتر گیا۔۔۔۔۔۔

میرال تائیا کی جان ادھر آؤ بیٹا"۔۔۔!!!!!!!!!ریحان مرزا کی نظر جب میرال پر گئی تو اسکی آنکھیں" سوجی ہوئی لگی انہوں نے اسے اپنے پاس بلایا وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر انکی جانب بڑھی۔۔۔۔۔

کیا ہوا میری بیٹی کو"۔۔۔۔؟؟؟ وہ اسے پیار سے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔"

اگر دارم کو سچ پتہ لگ گیا تا ئیا وہ مجھ سے شادی نہیں کریں گے اس۔ لیے آپ یہ شادی روک دیں "
مت کروائیں "۔۔۔۔!!!!!وہ نظریں جھکائے بولی۔۔۔۔۔

ایک بات کہوں دارم مرزا تمہیں کبھی نہیں چھوڑو گا میرال تم بے فکر رہو اس بات سے اور پریشان "
ہونے کی بلکل ضرورت نہیں ہے نیچے جاؤ جہاں سب بیٹھے ہیں "۔۔۔!!!!!وہ اسے کہنے لگی میرال
انکی بات سن کر اثبا تمیں سر ہلا کر نیچے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔۔

!!!!!!اب تو تم کنفرم والی میری بھابی بن گئی ہو تو ابھی سے عادت ڈال لوں بھابی کہنے کی "۔۔۔۔ "
جاذب اسے تنگ کرتے ہوئے کہنے لگا میرال نے اسے گھورا۔۔۔۔

اچھا او کے میرال بس خوش "۔۔۔!!!!!جاذب اسے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔ "

بھابی کہو"۔۔۔!!!!!تبھی دارم جو آفس کیلیے نکل رہا تھا مغرور چال چلتا مختصر سا کہ کر آگے بڑھ"
گیا۔۔۔۔۔۔

اب تو حکم آگیا ہے"۔۔۔۔!!!!!!جاذب بتانے لگا وہ کچھ کیے بغیر اٹھ کر چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔"

_____

م۔۔مجھے بات کرنی"۔۔۔۔۔!!!!!!وہ دارم کو دیکھ کر گھبراتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔"

روم میں"۔۔۔!!!!!وہ سنجیدگی سے جواب دے کر کمرے کی طرف بڑھ گیا اور میرال اسے جاتا"
دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔

میرال اسکے پیچھے کمرے میں گئی کمرے کا دروازہ کھلا تھا میرال اندر داخل ہوئی تو دارم کہیں بھی نہیں
تھا تبھی اسے دروازہ لاک ہونے کی آواز آئی میرال ہڑبڑا کر رہ گئی۔۔۔۔

بولو"۔۔۔!!!!!وہ اسکے قریب آکر اسکا ہاتھ تھامے محبت سے پوچھنے لگا۔۔۔۔"

آ۔۔۔آپ دوررہ۔۔۔کربات کریں"۔۔۔!!!!!وہ ڈرتے ہوئے ہمت سے کہنے لگی دارم نے" اسے دیکھا۔۔۔۔۔۔

تم بیوی ہو میری میں حق رکھتا ہوں تم پر تم بولو"۔۔۔۔!!!!!دارم چہرے سخت تاثرات سجائے" اسکی کلائی اپنے ہاتھ لیے سرد لہجے میں پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔

آ۔۔۔آپ مجھ۔۔۔مجھے ڈیوارس دے دیں"۔۔۔۔!!!!!وہ نظریں جھکائے جس طرح یہ الفاظ بولی" تھی صرف میرال ہی جانتی تھی سامنے کھڑے شخص کو دھچکا لگا تھا۔۔۔۔۔۔۔

آریوان سینس میرال"۔۔۔۔!!!!!وہ اس سے دور ہو کر اسے دیکھتے ہوئے درشتی سے کہنے" لگا۔۔۔۔

یس آئی ایم "۔۔!!!!!اس کے دور ہونے سے اس میں اور بھی ہمت آگئی اور وہ اسے دیکھتے ہوئے "
بولی۔۔۔۔۔

یہ فضول باتیں اپنے ذہن سے نکال پھینکوں دارم مرزا ایسا کبھی نہیں کرے گا اپنے دماغ پر یہ بات "
بٹھا لو"۔۔۔!!!!!!!!وہ اسے سرخ آنکھوں سے دیکھے ہر لفظ چبا چبا کر کہنے لگا۔۔۔۔

میں چاہتی ہی نہیں ہوں یہ رشتہ "۔۔۔!!!!!!وہ اسے بولی۔۔۔۔۔۔"

یہ رشتہ کبھی ختم نہیں ہوگا میں تم کبھی نہیں کروں گا جاؤ یہاں سے "۔۔۔۔!!!!!وہ غصے سے اسے "
جانے کا کہنے لگا۔۔۔۔۔

مجھے "۔۔۔!!!!!وہ ابھی بول رہی تھی جب دارم نے اسکے ہونٹوں پر اپنی انگلی رکھی۔۔۔۔۔۔"

جسٹ شیٹ ایپ میں نے کچھ نہیں سننا جاؤ"۔۔۔۔!!!!!وہ چلا کر اسے جانے کا اشارہ کرنے لگا"
میرال اسے ایک نظر دیکھ کر وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔

میرال کی باتیں دارم کے دماغ پر ابھی تک گردش کر رہی تھی اسکی باتیں دارم کا دماغ گھما رہی تھی
دارم جانتا تھا وہ ڈرتی ہے اس سے مگر اس رشتے سے تو اسے کبھی اعتراض نہیں تھا آخر اچانک کیوں
اس نے یہ کہا وہ سوچ سوچ کر حد سے پریشان ہو رہا تھا دماغ ساتویں آسمان کو پہنچا ہوا تھا صرف
سگریٹ سے ہی دماغ کو تھوڑا سکون ملنا تھا مگر وہ بھی نہیں پی سکتا تھا۔۔۔۔۔

سنو شمائلہ"۔۔۔!!!!!میرال نے میڈ کو پکارا۔۔۔"

جی باجی"۔۔۔۔!!!!وہ پوچھنے لگی۔۔۔۔"

یہ دارم صاحب کے روم میں تو دے آؤ"۔۔۔۔!!!!!وہ اسے کہنے لگی۔۔۔۔۔"

جی اچھا"۔۔۔!!!!!!وہ اثبات میں سر ہلا کر چلی گئی۔۔۔۔۔"

مجھے پتہ ہے میری باتیں آپ کا دماغ خراب کر رہی ہوں گی لیکن میں آپ کے قابل نہیں ہوں دماغ" ٹھیک کرنے کیلیے چائے بھیجی ہے اور مجھے یقین مسٹر دارم مرزا آپ سگریٹ رو بلکل نہیں پیے گا تو اسی سے بہتر ہو جائے گی انشاء اللہ"۔۔۔۔!!!!!وہ اسکے کمرے کو دیکھتے ہوئے دل میں خود سے کہنے لگی اور کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔۔

_____

وہ واشروم سے باہر آیا نظر ڈریسنگ ٹیبل پر رکھی چائے دیکھنے لگا وہ بیڈ پر آیا اور سائیڈ ٹیبل پر پڑی چائے گھونٹ بھرا۔۔۔۔

میرال آئی تھی"۔۔۔۔!!!!!!!وہ چائے کا ذائقہ پہچانتے ہوئے کہنے لگا اسکے چہرے پر مسکراہٹ" آئی اس نے چائے پی اور کمرے سے اٹھ کر اسکے کمرے میں گیا۔۔۔۔

_____

وہ کمرے میں داخل ہوا تو وہ سر پر حجاب کیے جائے نماز لپیٹنے میں مصروف تھی اسے موجود دیکھ کر میرال کو حیرانگی ہوئی وہ اسکی طرف بڑھا کچھ کہے بغیر اسے سینے سے لگایا میرال ہڑبڑا کر رہ گئی وہ اسے روک بھی نہیں سکی۔۔۔۔۔

مجھے پتہ تھا"۔۔۔!!!!!!وہ اس سے الگ ہوتے ہوئے ہاتھ تھامے اسے کہنے لگا۔۔۔۔"

کیا"۔۔۔؟؟؟؟؟ میرال اپنا ہاتھ چھڑواتی پیچھے کی طرف بڑھنے لگی۔۔۔۔۔۔"

چائے تم نے بھجوائی تمہیں فکر ہے میری"۔۔۔!!!!!!!وہ مسکراتے ہوئے خوشی سے کہنے لگا۔۔۔۔۔

چائے۔۔۔کیا بول رہے ہیں"۔۔۔!!!!میرال منہ دوسری طرف کیے با مشکل بولنے لگی۔۔۔۔"

جو تم نے بھجوائی"۔۔۔۔!!!!!وہ اسے یاد دلانے لگا۔۔۔۔"

غلط فہمی۔۔۔ ہوئی ہے مسٹر دارم مرزا ایسا بلکل نہیں ہے تائی امی یا میڈ رکھی کر گئی ہوگی میں تو کب سے کمرے میں ہوں"۔۔۔!!!!!وہ اسے بہت صفائی سے جھوٹ کہنے لگی جس پر دارم نے اسکا بازو پکڑا اسکا رخ اپنی طرف کیا۔۔۔۔۔

میں تمہارا ٹیسٹ کبھی پہچاننے میں غلطی نہیں کر سکتا"۔۔۔۔۔!!!!!!وہ اسے وارڈروب سے لگائی" سرد لہجے میں کہنے لگا جس پر میرال گھبرا کر رہ گئی۔۔۔۔۔۔

مجھ۔۔مجھے نیند آرہی ہے جائیے۔۔۔۔آپ"۔۔۔۔!!!!!!!وہ کانپتی ہوئی آواز میں کہنے لگی۔۔۔۔"

ڈیڈ تم یہ سب کیوں کر رہی ہو"۔۔۔۔۔!!!!!!!!وہ وارڈروب پر زور سے ہاتھ مارے غصے سے کہنے" لگا۔۔۔۔۔۔

می۔۔میری مرضی"۔۔۔۔!!!!!وہ نظریں جھکائے کہنے لگی۔۔۔۔۔"

تم یہ بات ذہن سے نکال دو تم دارم کی نہیں بنو گی کیونکہ تم صرف میری بنو گی صرف دارم مرزا کی" یاد رکھنا"۔۔۔۔!!!!!!!!!!وہ اسے غصے سے کہتے ساتھ چلا گیا اسکے جاتے ہی جو آنسوؤں وہ ضبط کر کے کھڑی تھی صبر کا پیمانہ لبریز ہوا وہ رونے لگی۔۔۔۔۔۔

وہ آفس میں داخل ہوا سب لوگ کام میں مصروف رہے وہ اپنی مغرور چال چلتا کیبن کی طرف بڑھ گیا اسکا اسسٹنٹ فوراً پیچھے گیا۔۔۔۔۔

میٹنگ ہے"۔۔۔۔؟؟؟؟؟ وہ سوالیہ نظروں سے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔"

سر۔۔۔ انہوں نے میٹنگ۔۔۔ کینسل کردی"۔۔۔!!!!!وہ رک رک کر ڈر ڈر کر بتانے لگا جس پر وہ" اسے غصے سے دیکھنے لگا اسکی سیاہ سرخ آنکھیں دیکھ کر وہ۔ شخص ڈر گیا۔۔۔۔۔

گیٹ آؤٹ"۔۔۔۔!!!!!!!!وہ درشت لہجے میں اسے کہنے لگا وہ خاموشی سے چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔"

ڈیڈ"۔۔۔!!!!!!وہ غصے سے ٹیبل پر پڑا ڈیکوریشن پیس اٹھا کر زمین پر پٹک چکا۔۔۔۔۔۔"

تم نے کچھ کہا ہے دارم کو"۔۔۔؟؟؟؟ جاذب دارم کا موڈ دیکھ کر میرال سے پوچھنے لگا۔۔۔۔"

ہماری بات ہے"۔۔۔!!!!!!میرال اسے دیکھے بغیر جواب دینے لگی۔۔۔۔۔۔"

خدانہ خواستہ کہیں شادی سے انکار تو نہیں کردیا نہیں میرال یہ مت کرنا میرا بھائی مرجائے "
گا"۔۔۔۔۔!!!!!وہ منہ بنا کر ایکٹنگ کرتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔

کیا فضول بول رہے ہو بچپن کا نکاح ہے ان دونوں کا پاگل ہے وہ انکار کرے گی جاؤ تم کمرے میں"
اپنے"۔۔۔۔!!!!!!!زرین بیگم غصے سے جاذب سے کہنے لگی انکی بات سن کر میرال کے چلتے ہاتھ
رکے جاذب وہاں سے چلا گیا اور زرین بیگم میرال کی طرف بڑھے۔۔۔۔

تم یہ سب کیوں کر رہی ہو اب چھوڑو میں کرلوں گی تمہاری دو دن بعد مہندی تھوڑا آرام"
کرو"۔۔۔۔!!!!وہ محبت سے بولی میرال خاموشی سے چلی گئی۔۔۔۔۔۔

وہ سب لوگ رات کا کھانا کھا رہے تھے دارم نہیں تھا وہ لازمی ہوتا تھا صرف بیمار ہوتا تھا تو نہیں آتا تھا ورنہ لازمی کھانا کھاتا تھا۔۔۔۔۔۔۔

دارم کہاں ہے"۔۔۔؟؟؟؟؟ ریحان مرزا کہنے لگے۔۔۔۔"

اسے بھوک نہیں لگی ہے"۔۔ !!!!!!!زرین بیگم کہنے لگی میرال خاموشی سے سب سن رہی تھی۔۔۔۔۔

ناشتہ کرنے کے بعد سب لوگ اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے میرال پریشان تھی دارم کی وجہ سے وہ کمرے میں ٹہل رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

دارم جو تہجد پڑھ کر ابھی اٹھا تھا تبھی دروازے پر دستک ہوئی۔۔۔۔۔

کم آن "۔۔۔!!!!!!وہ بیڈ پر بیٹھتے ہوئے سپاٹ لہجے میں کہنے لگا۔۔۔۔۔"

وہ اندر داخل ہوئی دارم نے اسے دیکھا وہ اسکے سامنے آئی۔۔۔۔

نیچے کیوں نہیں آئے آپ "۔۔۔؟؟؟؟ وہ ہاتھ میں ڈش لیے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔"

میرا دل نہیں "۔۔۔!!!!!وہ سرد و سپاٹ لہجے میں اسے دیکھے بغیر کہنے لگا۔۔۔۔۔"

میرال نے ڈش اسکے سامنے رکھی دارم اسے دیکھنے لگا اور منہ بنا کر جانے لگی۔۔۔۔۔

یہ سب کیا ہے کیا تم نے کل بتا تو دیا ہے تم پسند نہیں کرتی مجھے"۔۔۔۔!!!!!وہ اسے سخت لہجے سے" بولا میرال نظر انداز کر کے آگے بڑھنے لگی دارم اسکی طرف بڑھا اسکا ہاتھ تھاما اسکا زور سے کھینچ کر قریب کیا۔۔۔۔۔۔

تم دارم مرزا کو نظر انداز نہیں کر سکتی دماغ پر بٹھا کر رکھو یہ بات سمجھی"۔۔۔۔!!!!!وہ اسے بازوؤں" سے تھامے اپنی سرد نگاہیں اس پر گاڑھے غصے سے کہنے لگا میرال کی سانس رک سی گئی اسکی آنکھوں میں پانی آنے لگا۔۔۔۔۔۔

می۔۔۔مجھے۔۔۔۔جانا۔۔۔ہے"۔۔۔۔!!!!وہ رک رک کر اپنا آنسو ضبط کیے اسے کہنے لگی دارم" نے جھٹکے سے اسے الگ کیا۔۔۔۔۔

جاؤ"۔۔۔!!!!وہ درشت لہجے میں کہتے ساتھ بیڈ پر چلا گیا میرال روتے ہوئے کمرے سے باہر آ" گئی۔۔۔۔۔

ڈیڈ"۔۔!!!!!!!اسے روتا جاتا دیکھ کر دارم نے زور سے دیوار پر ہاتھ مارا۔۔۔۔۔۔"

وہ کمرے میں آئی تھی آنسوؤں بے شمار نکل رہے۔۔۔۔

آپ سمجھ ہی نہیں سک رہے ہیں مجھے دارم"۔۔۔!!!!!!وہ روتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔"

آپ اسکی بچپن کی محبت ہے اور بچپن کی محبت نکلکم بچوں جیسی ہوتی ہے میرال آپی وہ آپ کے" معاملے ایک بچے ہی ہیں"۔۔۔۔!!!!!مروہ پیچھے سے آکر کہنے لگی میرال نے روتے ہوئے اسے دیکھا۔۔۔۔۔۔

میں بھی پیار کرتی ہوں مگر میں اس قابل نہیں ہوں مروہ"۔۔۔!!!!!!وہ روتے ہوئے اسکے سینے سے" لگ گئی۔۔۔۔۔۔

یہ بات ذہن سے نکال دیں ایک خوفناک خواب سمجھ کر جان کر تو نہیں ہوا کچھ بھی"
آپی"۔۔۔۔۔۔!!!!!!وہ اسے سینے سے لگائے کہنے لگی میرال نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔۔۔۔

!!!!!!میں نے بہت کوشش کی مگر وہ میرے ماضی کا گندہ حصہ بن چکا ہے حد سے زیادہ گندہ"۔۔۔"
وہ اسے بتانے لگی۔۔۔۔۔

بس اب سب بھولیں اور شادی کو انجوائے کریں کتنے شوق تھے آپ کے چلیں صاف کریں"
آنسو"۔۔۔!!!!!!!وہ اسے کہنے لگی جس پر میرال نے آنسو صاف کیے اور اثبات میں سر ہلایا مروہ
مسکرادی۔۔۔۔۔

_____

وہ سب لوگ ناشتہ کر رہے تھے دارم بھی موجود تھا دارم کی نظریں مسلسل میرال پر تھی دارم کو میرال کی آنکھیں کافی سوجی سوجی لگی تو اسے پریشانی سی ہوئی وہ خاموش بیٹھی ٹیبل کو دیکھنے میں مگن تھی اور باقی سب خاموشی سے ناشتہ کر رہے تھے۔۔۔۔

سب لوگ ناشتہ وغیرہ کر کے شادی کے کاموں میں لگ گئے آج ان دونوں کی مہندی تھی اور سب لوگ بہت ہی زیادہ مصروف تھے۔۔۔۔۔

وہ کمرے میں جا رہی تھی جب کسی نے اسکی کلائی تھام کر اسے کھینچا اور دیوار سے لگایا۔۔۔۔

روئی ہو"۔۔؟؟؟ وہ اسے سوالیہ نظروں سے گھورتے ہوئے پوچھنے لگا اور میرال کا جسم پورا کانپنے" لگا۔۔۔۔۔

مم۔۔ مطلب"۔۔۔۔!!!!!وہ گھبراتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔"

کیا ہوا ہے"۔۔؟؟؟ دارم نے اس سے پھر پوچھا۔۔۔۔۔"

میں آپ کو بتانا ضروری نہیں سمجھتی"۔۔۔!!!!وہ اسے دیکھے بغیر نظریں دوسری طرف جمائے" کہنے لگی۔۔۔۔۔

!!!!!!تم صرف مجھے بتانا ہی ضروری سمجھو شوہر ہوں تمہارا اور دن بعد تم میرے پاس ہوگی"۔۔۔۔" وہ اسکی بازوؤں پر زور ڈالے اس پر اپنا جھکائے سرد لہجے میں کہنے لگا میرال کی سانس رک سی گئی۔۔۔۔۔۔

آآ۔۔آپ گندے۔۔۔ہیں"۔۔۔!!!!!!وہ رونے والی شکل بنا کر ڈرتے ہوئے کہنے" لگی۔۔۔۔۔۔

اور تم جو کر رہی ہو بہت اچھا مسز دارم مرزا یہ بات اپنے ذہن میں بٹھا لو دارم تمہیں اپنے علاوہ کسی کا" ہونے نہیں دے سکتا"۔۔۔!!!!!وہ اسکے کان کے قریب ہو کر اپنا ایک ہاتھ اسکی گردن پر پھیرنے انتہائے شدت سے بولا میرال کے اندر کرنٹ سا دوڑا اسکی جان پر بن گئی اور دارم اسے بے بس سا کر کے اس سے دور ہوتا چلا گیا اور میرال اسے جاتا دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

آج مہندی تھی ساری تیاریاں لان میں کی گئی تھی اسٹیج کے ارد گرد پیلے اور سبز رنگ کے پھول لگے ہوئے تھے صوفے کے ارد گرد بھی لگے ہوئے تھے بہت خوبصورتی اور نفاست سے کی گئی تھی بہت پیارا لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ کمرے میں بیٹھی شیشے میں اپنا عکس دیکھ رہا تھا لائٹ سے میک ایپ میں پنک کلر کا بلش شون پنک لپسٹک لگائے سبز رنگ کی شرٹ اور گولڈن رنگ کا کام ہوا لہنگے بھی سبز رنگ کا اور اوپر اورنج کلر کا کام ہوا تھا ہوا۔ سبز رنگ کا سر پر ڈوپٹہ کیے گولڈن جیولری پہنے پیروں پر ہیلز چڑھائے وہ غضب ڈھا رہی تھی مگر چہرے پر اداسی چھائی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

ارے واہ میری بچی کتنی پیاری لگ رہی ہے"۔۔۔!!!!!!شہناز بیگم اسکے دیکھتے ہیں پیار سے کہنے" لگی میرال نے ان کی طرف دیکھا اور مسکرائی۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

اللہ ہمیشہ خوش بھی رکھے "۔۔۔!!!!!وہ اسکے سینے سے لگائے افسردگی سے کہنے لگی۔۔۔۔"

آپ کی بیٹی کو خوشی زیادہ دیر نہیں ملتی کچھ نہ کچھ ہو کر مجھے اداس کر دیا جائے گا "۔۔۔۔!!!!!!وہ ان" کے سینے سے لگی افسردہ سی کہنے لگی۔۔۔۔۔

فضول مت بولو ایک نئے سفر کی شروعات ہے اچھے کی امید رکھنی چاہیے نظر نہ لگ" جائے "۔۔۔۔!!!!!کہتے ساتھ انہوں نے آنکھ میں انگلی لگا کاجل نکالا اور اسکی تھوڑی پر لگایا اور اسکا ماتھا چوم کر باہر چلی گئی۔۔۔۔۔۔

مہمان آنا شروع ہو چکے تھے۔انصر صاحب اور شہناز بیگم سب کا ویلکم کر رہے تھے۔۔۔۔۔

دارم سیاہ رنگ کا کرتا پہنے جس پر سیاہ بٹن لگے بالوں کو اچھے سے سیٹ کیے بھری ہوئی بئیرڈ میں ہاتھوں میں برینڈڈ گھڑی پہنے پیروں پر کھیڑے چڑھائے وہ بہت زیادہ ہینڈسم اور وجیح لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

وہ جو اسٹیج پر بیٹھا تھا مروہ اور رمشہ میرال کو لے کر آئی وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے چل کر آرہی تھی دل ایک الگ ہی اسپیڈ سے چل رہا تھا دارم کی نظر اس پر گئی تو وہی رک سی گئی وہ اس وقت کوئی معصوم پری کی مانند لگ رہی تھی بہت زیادہ پیاری لگ رہی تھی وہ اسٹیج تک پہنچ چکے تھے دارم نے میرال کی طرف ہاتھ بڑھایا جو اس نے بہت ڈرتے اور کانپتے ہوئے تھاما اس نے اسے زور سے اپنی طرف کھینچا اور اسے اپنے ساتھ بٹھایا خود بھی ساتھ بیٹھا۔ وہ گھبرائے نظریں جھکائے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔۔۔

تمہاری اسی ادا پر دارم مرزا فدا ہے اسی وجہ سے تم سے دور نہیں ہو سکتا"۔۔۔۔!!!!!!!وہ اسکے کان کے قریب ہو کر گھمبیر آواز میں کہنے لگا میرال کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی اس نے ناچاہتے ہوئے بھی اسے دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا میرال نظریں فوراً جھکا گئی دارم کے چہرے پر ایک خوبصورت مسکراہٹ نمودار ہوئی۔۔۔۔۔۔

مہندی اپنے انداز پر چل رہی تھی وہ گھبرائی اور خوفزدہ بیٹھی تھی دارم نے میرال کا ہاتھ مضبوطی سے تھام لیا میرال کے جسم میں ایک کرنٹ سا دوڑا وہ کانپ کر رہ گئی وہ بہت ہی ڈری ہوئی بیٹھی تھی۔۔۔۔۔۔

سب لوگ ان دونوں کو ساتھ دیکھ کر بہت خوش تھے شہناز بیگم تھوڑا ڈر رہی تھی کہ اصلیت سے واقف ہو کر کیا دارم کے ساتھ رہے گا اور وہی ریحان مرزا اور زرین بیگم بہت زیادہ خوش تھے۔۔۔۔۔۔

مہندی ختم ہو چکی تھی اور بہت ہی اچھے سے ہوئی تھی سب تھکے ہارے کمروں کی طرف بڑھ گئے تھے۔۔۔۔۔

میرال ہاتھوں میں لگی دارم کے نام کی مہندی دیکھتے ہوئے ہی سو گئی تھی۔۔۔

دارم کمرے میں چکر کاٹ رہا تھا اسکے ذہن میں بار بار میرال کا آج والا چہرہ آ رہا تھا دارم کا اسے دیکھنے کا بہت دل کر رہا تھا وہ کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔۔۔۔

وہ کمرے میں داخل ہوا نظر سامنے بیڈ کراؤن کیساتھ ٹیک لگائے گہری نیند سوتی اس معصوم چہرے پر گئی دارم کے چہرے ایک دلفریب مسکراہٹ آئی وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا اس جانب گیا وہ گہری نیند سونے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔

ہنی"۔۔۔!!!!!وہ اسکے کان کے قریب ہو کر گھمبیر آواز میں کہنے لگا جس پر وہ ایکدم گھبرا کر اٹھ بیٹھی" تھی اور اسے دیکھا جو چہرے پر مسکراہٹ سجائے اسے دیکھنے میں مصروف تھا۔۔۔۔۔

آآ۔۔آپ۔۔۔یہاں۔۔اس وقت"۔۔۔؟؟؟؟؟ وہ گھبرائے ڈرے لہجے میں خوف سے بھری" آنکھیں لیے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔۔

کبھی بھی آ سکتا ہوں میں"۔۔۔۔!!!!!!وہ اس پر نظریں جمائے سنجیدگی سے کہنے لگا میرال نظریں
جھکائے تھوڑا پیچھا ہونے لگی۔۔۔۔

کل تم دارم مرزا کے بہت قریب ہوگی بہت زیادہ"۔۔۔۔۔!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا جس
پر میرال کی سانس رک سی گئی اسکے چہرے کا رنگ عجیب سا ہوگیا دارم اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

مم۔۔مجھے۔۔۔چچ۔۔چینج۔۔۔کک۔ککرنا کے"۔۔۔۔!!!!!کانپتے ڈرتے ہوئے وہ بامشکل بول
سکی دارم اسکے چہرے کے اڑتے رنگ دیکھ کر پریشان وا۔۔۔۔۔۔

آریواوکے"۔۔۔؟؟؟؟؟وہ اسے دیکھتے ہوئے فکرمند سا پوچھنے لگا۔۔۔۔۔"

ی۔۔یس"۔۔۔!!!!!!وہ اسے کہتے ساتھ باتھروم میں بند ہوگئی اور دارم ایک سوچ میں پڑ"
گیا۔۔۔۔۔۔

گھڑی رات کے دو بجا رہی تھی وہ اپنی بیلکونی میں کھڑا میرال کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا اس نے جیب سے فون نکالا اور ایک نمبر پر کال کیا۔۔۔۔

کون "۔۔۔؟؟؟؟ جاذب گہری نیند سو پوچھنے لگا۔۔۔۔"

روم میں آؤ"۔۔۔!!!!!دارم کی سرد آواز جب جاذب کے کانوں سے ٹکرائی وہ ایکدم اٹھ گیا۔۔۔۔۔

خیریت تو ہے نا"۔۔۔!!!!!!جاذب پریشانی سے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔۔"

آئی سیڈ کم "۔۔۔۔!!!!!!وہ کہتے ساتھ کال بند کر گیا۔۔۔۔۔"

وکھڑاا ٹیٹیوڈ ہے اس میں"۔۔۔۔!!!!!!وہ منہ بنا کر کہنے لگا۔اور آٹھ کر گیا۔۔۔۔"

بولو"۔۔۔!!!!جاذب اسکے ساتھ کھڑا جیبوں میں ہاتھ ڈا کے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔"

میرے پیچھے کیا ہوا تھا"۔۔۔؟؟؟؟؟؟وہ اسے دیکھے بغیر نظریں باہر مرکوز کیے سنجیدگی سے پوچھنے لگا"
جاذب نے ایک حیرت سے اسے دیکھا تھا۔۔۔۔۔

کک۔۔کچھ نہیں"۔۔۔!!!!!وہ تھوڑا ہچکچاتے ہوئے کہنے لگا دارم نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔۔۔۔"

میرال کو کیا ہوا ہے"۔۔۔۔؟؟؟؟وہ اسے دیکھتے ہوئے سر دنگا ہیں اس پر ڈالے پھر سے پوچھنے"
لگا۔۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

بیوی کس کی ہے آپکی میرے سے ویسے نہیں بنتی تومجھے کیا پتہ ہوگا کیا ہوا ہے"۔۔۔۔!!!!!!وہ"
بہت پر سکون سے انداز میں جواب دینے لگا۔۔۔۔۔

آسٹریلیا جب گیا تھا پیچھے کچھ نہیں ہوا تھا"۔۔۔۔؟؟؟؟ وہ ایک دفعہ پھر سے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔"

بلکل نہیں پیچھے کیا ہونا تھا"۔۔۔۔!!!!جاذب سوچتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔"

جاؤ"۔۔۔۔!!!!وہ کہتے ساتھ کمرے میں آگیا جاذب اسے دیکھنے لگ گیا اور منہ بنا کر چلا"
گیا۔۔۔۔۔۔

_____

آج بارات تھی گھر میں بہت ہی زیادہ کام تھے میرال کمرے میں بیٹھی رات یاد کرنے لگی۔۔۔۔

کوشش کی تھی نارمل ہونے کی لیکن نہیں ہو سکی"۔۔۔!!!!!وہ مروہ کو دیکھے بغیر دوسری جانب"
دیکھے آنکھوں میں نمی لیے کہنے لگی۔۔۔۔۔

کیوں"۔۔۔۔؟؟؟؟مروہ نے پوچھنا چاہا۔۔۔۔"

وہ جب بھی قریب آنے کی بات کرتے ہیں میرا ذہن اس طرف چلا جاتا ہے اور پھر ڈر کے مارے"
نا جانے کیا کیا کہہ دیتی ہوں"۔۔۔۔!!!!!وہ افسردگی سے کہنے لگی جس پر مروہ بھی پریشان
ہوئی۔۔۔۔۔۔

آپ جانتی ہیں دارم بھائی کے غصے کو میں بہت دفعہ آپ کو سمجھانے کی کوشش کی ہے ایک"
خوفزدہ ماضی سمجھ کر بھلانے کی کوشش کریں مجھے پتہ ہے وہ بھلا دینے والی چیز نہیں ہے لیکن پھر بھی
کوشش تو کریں دارم بھائی کی زندگی میں جا رہی ہیں آپ ایک نئی زندگی کی طرف تو آپ کو خود کو بدلنا
ہوگا باجی وہ بھول جائے"۔۔۔۔!!!!!!مروہ اسے کہتے ساتھ اٹھ کر چلنے لگی میرال اسے جاتا دیکھنے
لگی۔۔۔۔۔

پارلر کیلیے تیار ہو جائیں پھر چلیں"۔۔!!!!!مروہ کہتے ساتھ باہر بڑھ گئی اور میرال ویسے ہی بیٹھی" رہی۔۔۔۔۔۔

بارات کا انتظام بھی لان میں کیا گیا تھا لال اور سفید پھولوں سے اس قدر خوبصورت لگ رہی تھی ہر چیز اور جتنی نفاست سے سجایا گیا تھا وہ اور بھی خوبصورت لگ رہا تھا مہمان آنا شروع ہو چکے تھے۔۔۔

دارم گولڈن شیروانی میں موجود پیروں پر کھسہ چڑھائے بالوں کو اچھے سے سیٹ کیے بڑھی ہوئی بئیرڈ وہ بہت بہت زیادہ ہینڈسم لگ رہا تھا وہاں موجود بہت سی لڑکیوں کی نظر بس اسی پر تھی مگر وہ کسی اور کے ہی انتظار میں وہاں بیٹھا باہر کی طرف نظریں مرکوز کیے تھا۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

تبھی میرال لان میں داخل ہوئی مروہ اور اپنی کزن رمشہ کیساتھ لال رنگ کے لہنگہ ہم رنگ چولی پہنے اس پر گولڈن رنگ کا کام ہوا ہوا سر پر ریڈ ڈوپٹہ ٹکائے لائٹ سے میک ایپ میں ہونٹوں پر لائٹ براؤن لپسٹک لگائے گولڈن رنگ کی جیولری پہنے پیروں پر ہیلز چڑھائے وہ غضب ڈھا رہی تھی آج وہ سب کی نظروں کا مرکز بنی کھڑی تھی مروہ اور رمشہ اسے آرام سے اسٹیج پر لائے دارم اسے دیکھنے میں مصروف تھا وہ لگ ہی اس قدر حسین رہی تھی میرال گھبرائی ہوئی نظریں جھکائے بیٹھی تھی دارم اسے اپنے پاس دیکھ کر مسکرایا۔۔۔۔۔۔

مروہ ایک سائیڈ پر کھڑی نظریں میرال پر تھی وہ اس کے لیے بہت زیادہ پریشان تھی۔۔۔۔

تم ٹھیک ہو"۔۔۔؟؟؟؟ جاذب اسے دیکھتے ہوئے فکرمندی سے پوچھنے لگا۔۔۔۔"

ج۔۔جی"۔۔۔!!!!!!!مروہ گھبرا کر کہتے ساتھ جانے لگی جاذب اسے جاتا دیکھنے لگا۔۔۔۔"

ڈرتی تو ایسی ہے جیسے کسی ڈائناسور کو دیکھ لیا ہو خیر۔"۔۔۔!!!!!!وہ منہ بنا کر کہتے ساتھ اسٹیج کی طرف بڑھا۔۔۔۔۔۔۔

بارات بھی بہت ہی اچھے سے ہوئی تھی اور اب ختم بھی ہو چکی تھی ساری رسمیں ادا ہو گئی تھی وہ دارم کے کمرے میں سجے بیڈ پر بیٹھی جو لال پھولوں سے سجا ہوا تھا دل ایک ہی الگ ہی اسپیڈ سے دھڑک رہا تھا وہ نظریں جھکائے اپنے ہاتھوں کو مسل رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

وہ کمرے میں داخل ہوا اپنے عشق اپنی ہنی کو آج اپنے کمرے میں پورے حق سے بیٹھا دیکھ دارم کے چہرے پر ایک الگ ہی چمک تھی وہ اسے دیکھ کر مسکرایا میرال ویسے ہی نظریں نیچے کیے بیٹھی تھی وہ اسکی طرف بڑھا۔۔۔۔۔۔۔

آج تم سیدھا دارم مرزا کے دل میں اتر رہی ہو لال میں اس قدر حسین لگ رہی تھی مجھے آزمایا ہے تم "
نے بارات پر وہ اسکا ہاتھ تھامے جو بہت زیادہ کانپ رہا تھا اسے محبت پار نظروں سے دیکھتے ہوئے
کہنے لگا میرال نے گھبرا کر اسکی طرف دیکھا دارم اسکے قریب ہوا اور اسکے چہرے پر ہاتھ رکھے اپنی
نظریں اس پر جمائے اسے دیکھنے لگا میرال کا دل بند ہونے کو تھا دارم نے اسکا ڈوپٹہ سر سے ہٹایا
میرال کی ریڑھ کی ہڈی میں اک سنسناہٹ سی دوڑی اس نے اسکی ماتھا پٹی جو وہ لگائے بیٹھی تھی اس
نے وہ بھی اتاری اسکی نتھ بھی اور گردن پر ہاتھ پھیر کر نیکلس نکالنے لگا میرال کا دل باہر نکلنے کو تھا وہ
بے بس ہو رہی تھی وہ بت بنی کانپی بیٹھی تھی اوہ دارم نے اسکے ماتھے پر پوری شدت سے لب رکھ
گیا اور میرال کا پورا جسم کانپ کر رہ گیا اور پھر دارم نے اسکے کانٹے اتارے اور سب چیزوں کو
سائیڈ ٹیبل پر رکھا دارم اپنے اور اسکے بیچ کے فاصلے کو ختم کرتا اسے قریب کر گیا اور اسے دیکھتے
دیکھتے رخسار پر اپنے ہونٹوں کا لمس محسوس کروایا میرال کا پورا جسم ہل کر رہ گیا وہ لال ہو چکی تھی اور
اس قدر پیاری لگ رہی تھی کہ دارم کا دل کیا وہ اسے خود میں بھیج دے اس نے دوسری رخسار پر بھی
یہی عمل دہرایا میرال نظریں جھکائے ڈری سہمی خاموش بیٹھی تھی دارم نے اسکے ہونٹوں کے
قریب اپنے ہونٹ کیے ابھی وہ انہیں چھونے ہی لگا تھا کہ میرال کا دماغ دوسری طرف چلا
گیا۔۔۔۔۔۔

نن۔ نہیں۔۔۔"۔۔۔!!!!!!!وہ گھبراتے ہوئے کہتے ساتھ پیچھے ہو گئی اور دارم اسے دیکھنے" لگا۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہنی"۔۔۔؟؟؟؟ دارم فکرمند لہجے میں پوچھنے لگا میرال خوف بھری نظروں سے ادھر ادھر" دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔

سب ٹھیک ہے نا ہنی"۔۔۔!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے پھر نرمی سے مخاطب ہوا۔۔۔۔۔"

چچ۔۔ چینج کرنا ہے"۔۔۔!!!!!میرال گھبرا کر کہنے لگی دارم نے اسے دیکھا۔۔۔۔۔"

اوکے تم ایزی ہو جاؤ"۔۔۔۔!!!!!!!وہ اسے دیکھتے کہتے ساتھ دارم سائیڈ پر ہو گیا اور میرال بیڈ سے" اٹھ کر باتھروم کی طرف چلی گئی۔۔۔۔۔

وہ فریش ہو کر واپس آئی تو تو دارم کی نظر اس پر گئی۔۔۔۔

تم ٹھیک ہو طبیعت ٹھیک ہے"۔۔۔!!!!!وہ فکرمند سا پوچھنے لگا میرال نظریں جھکائے کھڑی تھی۔۔۔۔

ج۔۔جی"۔۔۔۔!!!!!!وہ ہڑبڑا کر کہنے لگی۔۔۔۔۔"

کیا ہوا ہے ہنی بتاؤ تم اچانک یوں اٹھ گئی"۔۔۔!!!!!وہ نرمی سے اسکے قریب ہوتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

مم۔۔میں ٹھیک ہوں مجھے تھوڑا وقت۔۔۔چاہیے"۔۔۔۔۔!!!!!وہ گھبراتے ہوئے اسے دیکھے بغیر کہنے لگی۔۔۔۔۔

تمہیں جتنا چاہیے وقت لو مگر دارم مرزا سے دور ہونے کی بات مت کرنا"۔۔۔۔!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔

"م۔۔میں نماز ادا کرلوں"۔۔۔!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی جس پر دارم نے اثبات میں سر ہلا دیا اور خود اسٹڈی کی طرف بڑھ گیا میرال اسے جاتا دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔

اسکے جانے کے بعد میرال نے نفل ادا کیے اور دعا کیلیے اٹھائے۔۔۔۔۔

"اللہ تعالیٰ میرے میں تھوڑی ہمت لے آؤ میں نہیں کرنا چاہتی تھی سب آپ چاہتے ہیں آٹھ سال کی تھی جب وہ مجھے اچھے لگنے لگے تھے مجھے نہیں پتہ وہ سچ جاننے کے بعد کیا کریں گے اب سب کچھ میں اپنا آپ کے اوپر چھوڑتی ہوں اللہ تعالیٰ جو میرے لیے راستہ ٹھیک ہو اسی راستے پر مجھے چلا دیجیے گا بس دارم مجھے نے چھوڑیں اگر انہوں نے چھوڑ دیا تو میرال واقع پاگل ہو جائے گی"۔۔۔۔۔!!!!!!وہ خدا سے گفتگو کرتے ہوئے زاروقطار رونے لگ گئی اور سجدے میں منہ دے گئی۔۔۔۔۔۔

وہی دوسری طرف وہ اسٹڈی میں خدا سے گفتگو کر رہا تھا۔۔۔۔

اللہ تعالیٰ میں بدلنا چاہتا ہوں اپنی میرال کیلیے میری مدد کیجیے گا کہ میں نرمی سے پیش آسکوں اس سے "
۔۔۔!!!!!!وہ دعا کرتا چہرے پر ہاتھ پھیر کر جائے نماز رکھتا کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔"

وہ کمرے میں آیا تو وہ حجاب میں بیڈ پر گہری نیند سونے میں مگن تھی دارم کی نظر اس پر گئی اسکا سفید خوبصورت چہرہ صاف دیکھ رہا تھا دارم کے دل نے بیٹ مس کی وہ اسکے پاس آیا گھٹنوں کے بل بیٹھا اسے دیکھتا رہا اور آگے بڑھ کر اسکے ماتھے پر لب رکھے میرال نیند میں ہلکا سا ہلی لیکن اسی سکون سا محسوس ہوا دارم آٹھ کر اسکے مقابل لیٹ گیا اور اسے دیکھنے لگ گیا اسے دیکھتے دیکھتے کب دارم کی آنکھ لگی دارم کو معلوم ہی نہیں۔۔۔۔۔۔

صبح دارم کی آنکھ پہلے کھلی وہ یوں ہی حجاب میں دنیا سے بیگانہ بے خبر سو رہی تھی سورج کی روشنی اسکے چہرے کو مزید نکھار رہی تھی اسکی لال رخسار اور لال ہو رہی تھی اور اس وقت وہ دارم کے سیدھا دل میں اتر رہی تھی اور دارم کا دل گستاخی کرنے پر اتر رہا تھا مگر وہ خود پر بامشکل قابو پا کر اٹھا اور باتھروم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔

_____

دارم فریش ہو کر آیا تو میرال بیڈ پر بیٹھی نظریں کمرے میں گھما رہی تھی اسکے آتے ہی میرال ایکدم اٹھ گئی۔۔۔۔

گڈ مارننگ ہنی"۔۔۔!!!!!وہ اسے محبت سے دیکھتے ہوئے کہنے لگا میرال نے ایک نظر اسے دیکھا" اور نظریں جھکا گئی۔۔۔۔

گ۔۔گڈ مارننگ"۔۔۔!!!!وہ با مشکل جواب دے کر باتھروم کی طرف بڑھ گئی اور وہ اسے جاتا" دیکھنے لگا۔۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ فریش ہو کر آئی تو وہ کاؤچ پر بیٹھا لیپ ٹاپ استعمال کر رہا تھا میرال اسے ایک نظر دیکھ کر وارڈروب کی طرف بڑھنے لگی تبھی دروازے پر ناک ہوا۔۔۔۔

کون "۔۔۔؟؟؟ میرال نے پوچھا۔۔۔۔"

باجی میں شمائلہ بڑی میڈیم نے سوٹ بھیجا ہے آپ کیلیے "۔۔۔!!!!!وہ اسے بتانے لگی میرال نے " دروازہ کھولا تو وہ ہاتھ میں پنک کلر کا سوٹ لیے کھڑی تھی میرال نے تھاما اور وہ چلی گئی میرال نے دروازہ بند کر دیا دارم اپنے آفس کی کچھ فائلز دیکھنے میں مصروف تھا۔۔۔۔۔۔

میرال کپڑے چینج کر آئی مگر اس سے ڈوڑی نہیں بندھ رہی تھی وہ جوڑے کیے شیشے کے سامنے آکر کھڑی ہو کر جلدی جلدی میک ایپ کرنے لگی اسکے بعد میرال نے ڈوڑی کی طرف ہاتھ بڑھایا مگر اس سے بندھی نہیں جا رہی تھی دارم کی نظر اس پر گئی وہ جو ڈوڑی باندھنے کی ناکام کوشش میں لگی ہوئی تھی میرال منہ بنائے ڈوڑی باندھنے کی کوشش کر رہی تھی دارم اٹھا اور اسکی طرف بڑھا اور اسکا رخ اپنی طرف کیا میرال ہڑبڑا کر رہ گئی وہ اسے بت کی طرح پھٹی ہوئی آنکھوں سے دیکھنے لگی دارم نے ڈوڑی تھامی اور اس کو ایک بل دیا ان دونوں کے بیچ جو ایک انچ کا فاصلہ تھا وہ بھی ختم ہو گیا میرال کی سانسیں رکنے لگی دارم کے اندر سے آتی خوشبو اس ننھی سی جان کو بے بس بنا رہی تھی اور وہ کچھ کرنے کی حالت میں بلکل نہیں رہی تھی دارم نے اس کی ڈوڑی باندھی اور کچھ کہے بغیر اسکے ماتھے پر

اپنے پیار کی مہر چھوڑتا پیچھے ہو گیا میرال کچھ دیر یوں ہی کھڑی رہی اپنی سانسوں کو ترتیب میں لائی اور ڈوپٹہ اچھے سے کرتی وہ شیشے میں خود کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

تم ہمیشہ کی طرح بہت حسین لگ رہی ہو خدا نے تمہیں بڑی فرصت سے بنایا چلیں "۔۔۔!!!!!وہ" اسکے پیچھے کھڑا ہو کر اسکا عکس شیشے سے دیکھ کر محبت سے کہنے لگا میرال نظریں جھکا گئی اور ہلکا سا سر ہلایا۔۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں زینے اتر کر نیچے آ رہی تھے سب کی نظریں ان دونوں پر گئے میرال گلابی کام والے فراک میں بالوں کی سائیڈ جوڑی کی شکل میں قید کیے بلکہ لائٹ سے میک ایپ کانوں میں جھمکے پہنے وہ بہت زیادہ پیاری لگ رہی تھی دارم بلیک شلوار قمیض میں بالوں کو اچھے سے سیٹ کیے بڑھی ہوئی بیئرڈ میں ہاتھوں میں گھڑی پہنے مغرور چال چلتا وہ بہت زیادہ ہینڈسم اور وجیح لگ رہا تھا انہیں ساتھ دیکھ کر وہ بہت زیادہ والا خوش ہوئے بہت زیادہ وہ دونوں ساتھ ساتھ بیٹھے سب کو گڈ مارننگ کہا سب نے جواب دیا۔۔۔۔۔

بھائی واہ آج تو کچھ لوگوں کے چہرے سے مسکراہٹیں نہیں جا رہی ہیں صحیح ہے بچپن کی محبت مل گئی" اور کیا چاہیے"۔۔۔۔!!!!!جاذب دارم کو دیکھتے ہوئے شوخیہ لہجے میں کہنے لگا۔۔۔۔۔

فضول مت بولو"۔۔۔!!!!!وہ سرد لہجے میں مختصر سا کہنے لگا جس پر وہ خاموش ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔"

تم دونوں کیلیے کچھ ہے شادی کا گفٹ"۔۔۔!!!!انصر مرزا کہنے لگے تو دارم اور میرال نے انکی" طرف دیکھا وہ بھی اسے دیکھنے لگے۔۔۔۔۔

یہ لو"۔۔۔۔!!!!!ایک لفافہ انہوں نے ان دونوں کی طرف بڑھایا جو دارم نے تھاما اس نے کھولی تو" سوئٹزرلینڈ کی ٹکٹس تھی۔۔۔۔

شکریہ ڈیڈ"۔۔۔!!!!!میرال ہلکا سا مسکرا کر کہنے لگی۔۔۔۔۔"

تھینکس چاچو"۔۔۔!!!!!دارم نے بھی ہلکا سا مسکرا کر کہا تو انصر صاحب بھی مسکرائے اور پھر سب"
لوگ ناشتہ کرنے لگ گئے۔۔۔۔۔

_____

آپی سب ٹھیک تھا نا دارم بھائی غصہ تو نہیں ہوئے نا"۔۔۔!!!!!مروہ اسکے پاس آکر پوچھنے لگی وہ"
جو اپنے پرانے کمرے میں خاموش بیٹھی تھی۔۔۔۔

سب ٹھیک ہے اللہ کا شکر ہے"۔۔۔۔!!!!!وہ ہلکا سا مسکرا کر کہنے لگی مروہ نے اسے گلے سے"
لگایا۔۔۔۔

!!!!!!میں نے کہا تھا وہ آپ کیلیے کچھ بھی کر سکتے ہیں بہت چاہتے ہیں آپ خوامخواہ ڈر رہی تھی"۔۔۔"
مروہ بتانے لگی۔۔۔

ہمم"۔۔۔۔!!!!!میرال بس اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔۔۔"

!!!!!میرال میک ایپ وغیرہ ڈریس اٹھا کر نیچے آجاؤ پارلر جانا ہے نا تم نے جلدی سے"۔۔۔۔"
صدف بیگم آکر کہنے لگی۔۔۔۔

جی آئی"۔۔۔!!!!وہ جواب دیتے ساتھ اٹھی اور چل دی۔۔۔۔"

وہ سفید رنگ کی میکسی میں بالوں کو جوڑے میں قید کیے ہم رنگ ڈوپٹہ کیے لائٹ سے میک ایپ میں ہونٹوں پر پنک لپسٹک لگائے کانوں میں بھاری جھمکے پہنے گلے کو ہار کی زینت بنائی ماتھا پر بندھی لگائے پیروں پر ہیلز چڑھائے وہ اس وقت بلکل کسی گڑیا کی طرح لگ رہی تھی بہت زیادہ حسین لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

دارم گرے پینٹ کورٹ میں ملبوس بالوں کو اچھے سے سیٹ کیے پیروں پر بوٹس چڑھائے ہاتھوں میں برینڈڈ گھڑی پہنے برینڈڈ پرفیوم لگائے وہ اس وقت بہت زیادہ خوبصورت اور بہت سی لڑکیوں کی آنکھوں کا مرکز بنا ہوا تھا۔۔۔۔۔

میرال اور وہ دونوں ساتھ کھڑے تھے دارم نے اپنا بازو آگے بڑھایا جو میرال نے تھوڑا گھبرا کر پکڑ لیا دونوں آہستہ آہستہ زینے اتر کر نیچے آئی وہاں موجود سب لوگ انہیں ستائشی نظروں سے دیکھ رہے تھے لگ ہی ساتھ اتنے کمال رہے تھے۔۔۔۔۔

وہ دونوں نیچے آئے اور فلور کے بیچ میں ہو گئی سپاٹ لائٹ آن دونوں پر پڑی اور ساتھ ہی گانا شروع ہوا۔۔۔۔

دل کا دریا بہ ہی گیا عشق عبادت بن ہی گیا خود کو مجھے تو سونپ دے میری ضرورت تو بن گیا بات"
دل کی نظروں نے کی سچ کہ رہا تیری قسم

تیرے بن اب نہ لیں گے اک بھی دم تجھے کتنا چاہنے لگے ہم تیرے ساتھ ہو جائیں گے ختم تجھے کتنا چاہنے لگے ہم۔۔۔

دارم میرال کی کمر پر مضبوط گرفت بنائی اسے اپنے ساتھ لگائی ڈانس کرنے لگا اسکی گرم گرم سانسیں اوراس میں سے آتی پرفیوم کی خوشبو میرال کو عجیب کیفیت میں مبتلا کررہی تھی وہ بہت زیادہ بے بس ہورہی تھی۔۔۔۔

کس جگہ آگئی چاہتیں اب میری چھین لوں گا تمہیں ساری دنیا سے بھی تیرے عشق پہ ہاں حق میرا ہی تو ہے کہ دیا ہے میں نے میرے رب سے بھی جس راستے تو نہ ملے اس پر نہ ہو میرے قدم۔

تیرے ساتھ ہوجائیں گے ختم تجھے کتنا چاہنے لگے ہم تیرے بن اب نہ لیں گے اک بھی دم تجھے کتنا چاہنے لگے ہم "۔۔۔۔۔

دارم نے میرال کے ماتھے پر سب کے سامنے اپنے ہونٹوں کا لمس محسوس کروایا کچھ خوشی سے دیکھ رہے کچھ جلن بھری نظروں سے دیکھ رہے اور سب نے تالیاں بجائیں دارم اسکا ہاتھ تھامے اسٹیج کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔

_____

ولیمہ ختم ہوچکا تھا میرال تھک ہار کر کمرے میں آ گئی تھی وہ ڈریسنگ کے سامنے کھڑی جیولری اتارنے لگی تھی تبھی دارم کمرے میں داخل ہوا اس نے میرال کو پیچھے سے حصار میں لیا میرال کے چلتے ہاتھ رکے اسکی ریڑھ کی ہڈی میں اک سنسناہٹ سی دوڑی اور بلکل اسٹل ہو گئی دارم اسکا عکس شیشے سے دیکھنے لگا اور پھر اسکا ڈوپٹہ ہٹا کر اسکی گردن پر پوری شدت سے لب رکھے میرال کانپ کر رہ گئی اس نے زور سے آنکھیں میچ لیں دارم نے اسکے جھمکے اتار کر ڈریسنگ پر رکھے اسکا نیکلیس اتار کر ڈریسنگ پر رکھا اسکے بالوں کو جوڑے سے آزاد کیا اور چہرہ اپنی طرف کر کے اسکے چہرے پر ہاتھ رکھے اسے دیکھنے لگا وہ آنکھیں بند کیے بامشکل زمین پر کھڑی تھی دل نے بہت سی بیٹ مس کی تھی دارم اسکی خوشبو میں کھو سا گیا تھا اور میرال بے جان بنی کھڑی تھی تبھی دروازے پر دستک ہوئی دارم کا اچھا خاصا موڈ بگڑ گیا۔۔۔۔۔

ہو"۔۔۔!!!!!!!وہ غصے سے سرد لہجے میں پوچھنے لگا۔۔۔۔"

سر میڈیم نے میرال میڈیم کیلیے کھانا بھیجا ہے انہوں نے نہیں کھایا تھا"۔۔۔!!!!!میڈ بتانے لگی"
دارم میرال سے الگ ہو کر دروازے کی طرف بڑھا اور میرال نے سانس لیا۔۔۔۔۔۔

دارم ڈش تھامے واپس آیا اور بیڈ پر رکھی اور اسے بیڈ پر آنے کا کہا۔۔۔۔

چچ۔۔چیک۔۔کرلوں"۔۔۔۔!!!!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے با مشکل پوچھنے لگی۔۔۔۔"

ہمم"۔۔۔۔!!!!!دارم اثبات میں سر ہلا گیا اور میرال باتھروم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔"

کچھ دیر بعد میرال شلوار قمیض میں موجود ڈوپٹہ۔کیے کھلے بالوں میں باہر آئی دارم نے اسے دیکھا اور بیڈ آنے کا اشارہ کیا میرال چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے بال کانوں کے پیچھے دیے دارم کے بلکل سامنے آئی۔۔۔۔

کھاؤ"۔۔۔۔!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا میرال اثبات میں سر ہلا کر کھانے لگ"
گئی۔۔۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد میرال نے کھانا کھالیا اور پھر ڈش اٹھا کر نیچے کی طرف جانے لگی۔۔۔۔۔۔

بیٹھو تم میں دے آتا ہوں"۔۔۔۔!!!!!دارم میرال کے ہاتھ سے لے کر کمرے سے باہر کی طرف" بڑھ گیا میرال اسے جاتا دیکھنے لگی دارم نے میڈ کو ڈش تھمائی اور کمرے میں آگیا وہ کمرے میں بیڈ پر بیٹھی تھی۔۔۔۔۔۔

سوئٹزرلینڈ گھومنے کا بہت شوق تھا"۔۔۔!!!!!دارم اسکے ساتھ آکر بیٹھا اسکا ہاتھ تھامے نظریں اس پر" جمائے پوچھنے لگا میرال نظریں جھکائے ہلکا سا ہاں میں سر ہلا گئی۔۔۔۔۔۔

پڑسوجا رہے ہیں ہم تم خوش ہو"۔۔۔۔!!!!!وہ اس سے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔"

پپ۔۔پتہ۔۔۔نہیں"۔۔۔۔!!!!وہ بہت ڈرے ڈرے لہجے میں کہنے لگی۔۔۔۔۔۔"

پوری دنیا پر یقین ہے ایک دفعہ مجھ پر بھی یقین کر کے دیکھو یقین کرو تمہارا یقین کبھی نہیں توڑوں "
گا"۔۔۔!!!!!!وہ اسے قریب کیا محبت سے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔

ی۔۔۔یقین ہے آپ۔۔۔پر"۔۔۔۔!!!!!میرال با مشکل یہ لفظ کہنے لگی دارم"
مسکرایا۔۔۔۔۔۔۔

یہ یقین کبھی نہیں ٹوٹے گا"۔۔۔!!!!دارم اسے دیکھتے ہوئے بولا میرال ہلکا سا مسکرائی۔۔۔۔۔۔"

_____

کتنی لکی ہے نا میرال بیٹھے بٹھائے اتنا ہینڈسم خوبصورت لڑکا مل گیا"۔۔!!!!!رمشہ مروہ کو دیکھ کر کہنے"
لگی۔۔۔۔۔۔

ہاں واقع یار"۔۔۔!!!!!!مروہ بھی مسکرا کر کہنے لگی۔۔۔۔۔۔۔"

کاش دارم مرزا میرے نصیب میں لکھا ہوتا مجھے بلکل اس جیسا لڑکا چاہیے"۔۔۔۔!!!!وہ حسرت" سے کہنے لگی۔۔۔۔

وہ تو بہت پہلے سے باجی کے نصیب میں لکھ دیے گئے تھے تمہارے لیے اللہ کرے بلکل ایسا ہی" لڑکا ہو"۔۔۔۔۔!!!!مروہ اسے کہنے لگی جس پر رمشہ نے اسے دیکھا۔۔۔۔۔

ویسا کوئی نہیں ہوسکتا"۔۔۔!!!!!وہ افسردہ سی کہنے لگی مروہ خاموش ہوگئی۔۔۔۔۔۔"

صبح میرال کی آنکھ کھلی تو خود کا سر دارم کے کندھے پر رکھے پایا میرال کے چہرے ایک سکون تھا جو دارم کے پاس رہنے سے تھا۔۔۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

عادت ڈال رہے ہیں دارم مرزا آپ۔مجھے اپنی"۔۔۔۔!!!!میرال اسکے چہرے پر نظریں جمائے" کہنے لگی جس پر دارم کے چہرے پر مسکراہٹ آئی اور اس نے میرال کی کمر پر ہاتھ ڈال کر اسے اپنے پر گرایا۔۔۔۔۔

تو دل جانے دو نا"۔۔۔!!!!وہ آنکھوں میں شرارت لیے بولا میرال کی سانس رک سی گئی۔۔۔۔۔"

ن۔۔ناشتہ۔۔۔۔سب انتظار"۔۔۔۔!!!!!!وہ ٹوٹے پھوٹے لفظ ادا کرنے لگی جس پر دارم اسکے" گال پر لب رکھ کر پیچھے ہو گیا اور میرال فوراً اٹھ کر بھاگ گئی۔۔۔۔۔

معصوم ہے میری ہنی"۔۔۔!!!!!!!وہ اسے محبت بھری نظروں سے جاتا دیکھتے ہوئے کہنے لگا,"

۔۔۔۔۔۔۔

وہ سب ناشتے کی میز پر بیٹھے تھے دارم اور میرال ساتھ بیٹھے تھے دارم میرال کو یک ٹک دیکھنے میں مصروف تھا اور میرال شرمندہ سی نظریں جھکائے بیٹھی تھی رمشہ ان دونوں کو حسرت بھری نظروں ست دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

دارم آپ ناشتہ نہیں کر رہے آپ صرف میرال کو ہی دیکھی جا رہے ہیں"۔۔۔!!!!!!رمشہ اسے" دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔

آہنی پرابلم"۔۔۔۔!!!!!وہ سرد لہجے میں غصے سے دیکھتے ہوئے کہنے لگا رمشہ نفی میں سر ہلا گئی دارم" دوبارہ سے میرال کو دیکھنے لگ گیا رمشہ کو حد سے زیادہ غصے آیا دارم نے سب کے سامنے اسے بے عزت کیا تھا۔۔۔۔۔۔

اس بے عزتی کا بدلہ تو میں تم سے بہت اچھے سے لوں گی دارم مرزا"۔۔۔۔!!!!!وہ اسے زہریلی" نظروں سے گھورے دل میں کہنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

تیاری کرلی پھر میری بچی نے سوئٹزرلینڈ جانے کی "۔۔۔!!!!!!ریحان مرزا محبت سے پوچھنے لگی"
۔۔۔۔۔۔

جی تائیا"۔۔۔!!!!!!وہ مسکراتے ہوئے بتانے لگی اور وہی رمشہ کے چہرے پر شاطر مسکراہٹ"
آئی۔۔۔۔۔

وہ کمرے میں ڈریسنگ کے سامنے کھڑی بالوں کو برش سے سلجھانے میں مصروف تھی تبھی دارم کمرے میں داخل ہوا اس کی نظر میرال پر گئی جو مرر کے سامنے کھڑی بال سلجھا رہی تھی وہ اسکے پیچھے گیا دارم اسکے ہاتھوں سے برش لے کر اسکے بال سلجھانے میں لگ گیا میرال خاموش کھڑی تھی۔۔۔۔۔

میری ہنی نے تیاری کرلی صبح کی"۔۔۔؟؟؟؟ وہ اسکے بالوں کو پونی میں قید کیے پوچھنے لگا۔۔۔۔"

ج۔۔جی"۔۔۔!!!!!!وہ رک رک کر جواب دینے لگی۔۔۔۔۔"

یہ دن تمہارے لیے بہت خاص ہوں گے مسز دارم مرزا"۔۔۔!!!!!!!وہ گھمبیر آواز میں اسکے کان"
کے قریب ہو کر کہنے لگا میرال نظریں جھکا گئی دارم نے برش ڈریسنگ پر رکھا اور میرال کو باہوں میں
اٹھا گیا میرال کی سانس رک سی گئی وہ نظریں یوں ہی جھکائے لال چہرے کیساتھ اسکی باہوں میں موجود
تھی دارم بیڈ کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔۔۔

م۔۔میں خود۔۔چل۔۔لوں گی"۔۔۔!!!!!!!وہ اسے دیکھے بغیر بہت مشکل سے کہنے لگی دارم نے"
گھور کر اسے دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔

میرے ہاتھوں میں کانٹے لگے ہیں"۔۔۔۔!!!!!وہ تپ کر کہنے لگا جس پر میرال خاموش ہو گئی دارم"
نے اسے بیڈ پر لٹایا اور اسکے ہمراہ آ کر لیٹ گیا۔۔۔۔۔

دارم اور میرال جانے کیلیے تیار تھے میرال فراک جینز اور سر پر حجاب کیے سب سے مل رہی تھی وہ کورٹ اور پینٹ پر ملبوس بالوں کو اچھے سے سیٹ کیے ہاتھوں میں بریںڈڈ گھڑی پہنے کھڑا تھا۔۔۔۔۔

خیال رکھنا میری بیٹی کا"۔۔۔!!!!!صدف بیگم کہنے لگی جس پر دارم نے اثبات میں سر ہلا دیا۔۔۔۔۔

انجوائے کیجیے گا بہت سارا"۔۔۔!!!!!!مروہ خوشی سے کہنے لگی جس پر میرال مسکرائی۔۔۔۔۔۔"

وہ کرلیں گے تمہیں ضرورت نہیں ہے بتانے کی"۔۔۔!!!!!!جاذب بیچ میں مداخلت کرتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔

آپ سے بات کی ہے میں نے"۔۔۔۔!!!!!مروہ منہ بنائے بولی سب ہنسنے لگ گئے دونوں کی آج تک نہیں بن سکی تھی۔۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں گراج میں آئے ڈرائیور پہلے سے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالے بیٹھا تھا گارڈز نے گاڑی میں سمان رکھا میرال اور دارم پیچھے بیٹھے تھے اور ڈرائیور نے گاڑی سڑک پر دوہرا دی۔۔۔۔۔۔

_____

وہ دونوں گاڑی میں بیٹھے تھے میرال بہت زیادہ گھبرائی ہوئی تھی چہرے کا رنگ زرد پڑ گیا تھا دارم کی نظر اس پر گئی تو پریشانی نے آگھیرا۔۔۔۔۔

میرال آر یو اوکے "۔۔۔؟؟؟؟؟ وہ اسے دیکھتے ہوئے اپنی طرف متوجہ کر کے پوچھنے لگا میرال " نے با مشکل گردن ہاں میں ہلائی مگر آنکھوں میں نمی تھی۔۔۔۔۔۔

رو کیوں رہی ہو "۔۔۔!!!!!!وہ اسکے چہرے پر ہاتھ رکھے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔"

ڈ۔۔ڈر لگ۔۔رہا "۔۔۔۔!!!!!وہ رک رک کر بتانے لگی۔۔۔۔۔"

ڈرنے کی کیا بات ہے میں ساتھ ہوں تمہیں کچھ نہیں ہوگا"۔۔۔!!!!!!وہ اسے سینے سے لگائے کہنے"
لگا میرال اسکے سینے میں چھپا گئی اور دارم اسے خود میں بھیج گیا۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں اب ائیر پورٹ موجود تھے دارم میرال کا ہاتھ تھامے فلائٹ کی طرف بڑھا اور جہاز میں بیٹھ
گئے دارم نے میرال کا ہاتھ نہیں چھوڑا۔۔۔۔۔۔۔

اللہ تعالیٰ پلیززز کچھ نہ ہو"۔۔۔!!!!!!وہ اسکا ہاتھ مضبوطی سے پکڑے آنکھیں بند کیے جہاز کے"
اڑنے سے ڈرتے ہوئے بولی دارم نے اسکی طرف دیکھا اور چہرے پر مسکراہٹ آئی کیونکہ وہ اس
وقت بلکل معصوم بچی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوگا ہنی"۔۔۔۔!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا۔۔۔۔"

آپ تو آتے رہتے ہیں میں پہلی دفعہ بیٹھ رہی ہوں مجھے ڈر لگ رہا ہے"۔۔۔۔!!!!!!وہ اسے دیکھے"
بغیر آنکھیں بند کیے کہنے لگی دارم اسکی بات پر مسکرایا اور نظریں اسی پر مرکوز کرلیں جب جہاز ہوا میں آ

گیا تو میرال کو سانس آئی اور اس نے اپنی آنکھیں کھول کر دارم کی طرف دیکھا جو اسے محبت پار نظروں سے دیکھ رہا تھا میرال نظریں جھکا گئی۔۔۔۔۔۔

مروہ کچن میں کھڑی اپنی چائے بنا رہی تھی تبھی جاذب آیا مروہ نے اسے دیکھا۔۔۔۔۔

کچھ چاہیے"۔۔۔؟؟؟؟ مروہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔۔"

میں نے مانگا ہے"۔۔۔!!!!!!جاذب منہ بنا کر کہنے لگا۔۔۔۔۔۔"

انسان کسی بات کا سیدھا جواب بھی دے دیتا ہے"۔۔۔۔!!!!!مروہ اسے منہ بنا کر کہنے لگی۔۔۔۔۔

!!!!!مروہ انصر مرزا جاذب ریحان مرزا کو کچھ نہیں چاہیے سوائے پانی کے اب ٹھیک ہے"۔۔۔۔۔"
وہ اسے کہتے ساتھ فرج سے پانی کی بوتل نکال کر منہ لگانے لگا۔۔۔۔۔

ایک منٹٹٹ"۔۔۔۔۔۔مروہ چلائی جاذب کے بڑھتے ہاتھ رکے۔۔۔۔۔"

اس میں ڈال کر پینے کیلیے ہوتا ہے طریقہ ہی نہیں ہے کسی چیز کا"۔۔۔۔!!!!!وہ شیلف پر گلاس"
رکھے منہ بنا کر بتانے لگی جاذب نے شیلف کو دیکھا اور پھر مروہ کو جو کپ میں چائے انڈیل رہی تھی
اس نے گلاس میں پانی ڈالا اور بوتل بند کر کے فرج میں رکھتا گلاس تھامتا چلا گیا۔۔۔۔۔

افففف سر درد"۔۔۔۔!!!!!وہ سر پر ہاتھ رکھے کہتے ساتھ چلی گئی۔۔۔۔۔"

وہ دونوں جہاز میں بیٹھے تھے میرال گہری نیند دارم کے کندھے پر سر رکھے سونے میں مصروف تھی اور دارم مرزاا پنے عشق اپنی ہنی کو یک ٹک دیکھنے میں مصروف تھا میرال کے چہرے پر بال آئے دارم نے اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کی مدد سے کان کے پیچھے کیے۔۔۔۔۔

کچھ دیر میں وہ دونوں ائیر پورٹ میں موجود تھے میرال آدھی نیند میں دارم کیساتھ لگی کھڑی تھی وہ جب دارم کیساتھ کھڑی ہوتی تھی تو کندھے سے بھی نیچے آتی تھی دارم اسے دیکھ کر مسکرایا تبھی ایک سیاہ رنگ کی گاڑی دارم کے سامنے رکی دارن ڈرائیور کو پہچانتے فوراً گاڑی میں بیٹھ گیا اور میرال کو بھی ساتھ بٹھایا اور ڈرائیور نے سمان گاڑی میں رکھا اور ڈرائیونگ سیٹ سنبھال کر بیٹھتے ساتھ چلا دی۔۔۔۔۔۔

میرال گہری نیند سوئے یہ راستہ بھی طے کر رہی تھی تبھی گاڑی ایک خوبصورت بنگلے کے باہر رکی ڈرائیور نے دارم کیلیے گاڑی کا دروازہ کھولا دارم گاڑی سے اترا میرال کو ایسے ہی نیند میں باہوں میں بھرا اور اندر بنگلے کی طرف بڑھ گیا وہ بلکل سوتے ہوئے معصوم بچی لگ رہی تھی اور دارم کی گود میں وہ واقع ایک بچی ہی لگ رہی تھی وہ دونوں گھر میں داخل ہوئے گھر بہت بہت زیادہ خوبصورت تھا ہر چیز وہاں کمال کی تھی دارم زینے چڑھتا جو زگ زیگ شیپ میں تھے عبور کرتا کمرے کی طرف بڑھا کمرا حد

سے زیادہ بڑا تھا بیچ میں بلیک بیڈ پر لگائے جو گول تھا اس پر اس نے میرال کو لٹایا اسکے ماتھے پر لب رکھ کر وہ کمرے کی لائٹس آف کرتا دروازہ لاک کرتا نیچے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔

میرال اپنی نیند پوری کر کے جب اٹھی تو کسی کمرے میں موجود تھی میرال ایکدم گھبرا گئی اور کمرے پر نظریں گھمانے لگی۔۔۔۔

کک۔۔کہاں ہوں۔۔۔میں"۔۔۔۔!!!!!وہ چہرے پر خوفزدہ تاثرات لیے بولی کمرے میں اندھیرا" تھا اسکا ڈر میں مزید اضافہ ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

میں۔۔تو دارم۔۔۔دار ممسم"۔۔۔!!!!وہ کہتے ساتھ چلائی آنکھوں میں پانی اگیا میرال بیڈ سے اٹھی" اور کمرے کا دروازہ کھول کر باہر آئی وہ ارد گرد دیکھنے لگی یہ بلکل کسی گھر کی طرح اسے لگا میرال کی

نظریں زینوں پر گئی وہ فوراً اس طرف بھاگی وہ زینے اتر کر نیچے کی طرف آئی تو دارم کہیں نہیں تھا۔۔۔۔۔

دارممممم"۔۔۔!!!!!وہ اونچا چلانے لگی۔۔۔۔۔۔۔"

میرال"۔۔۔۔!!!!!دارم نے اسے پکارا اور وہ فوراً مڑ کر اسے دیکھنے لگی اسے دیکھتے ہی میرال کا" خوف تھوڑا کم ہوا اور وہ بھاگ کر اسکے سینے سے جا لگی۔۔۔۔۔

!!!!!کتنا ڈر گئی تھی میں اندھیرے میں چھوڑ آئے تھے مجھے مجھے ڈر لگتا ہے اندھیرے سے"۔۔۔۔" وہ اسکے سینے سے لگی روتے ہوئے کہنے لگی اور دارم کے ذہن میں یہ بات آئی میرال کو تو اندھیرے کے بغیر نیند ہی نہیں آتی تھی اور وہ یہ سب کیا بولتی چلی جا رہی تھی اچانک اسکا دھیان میرال کی طرف گیا جو زور زور سے رو رہی تھی۔۔۔۔۔

اچھا بس چپ میں یہی تھا نیچے تم سوئی ہوئی تھی اس لیے اوپر نہیں آیا"۔۔۔!!!!وہ اسکے گرد حصار بنائے پیار سے کہنے لگا میرال نے اسکی طرف دیکھا اور جھٹکے سے پیچھے ہوئی۔۔۔۔۔

و۔۔وہ میں۔۔ڈر۔۔گئی تھی اس لیے"۔۔۔!!!!!!میرال دو قدم پیچھے ہوئے نظروں کا تعاقب دوسری جانب کیے اسے کہنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

مجھے معلوم ہے تم بیٹھو یہاں"۔۔۔۔!!!!!دارم اسے صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کرنے لگا میرال خاموشی سے صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔

پیو"۔۔۔!!!!دارم اسکے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر پانی کا گلاس تھامے کہنے لگا میرال گلاس تھامے پینے لگی۔۔۔۔

اب ٹھیک ہو"۔۔۔؟؟؟؟ دارم اسکے ہاتھ سے گلاس لے کر اسکے آنسو ٹشو پیپر سے صاف کیے محبت سے پوچھنے لگا میرال بلکل بچوں کی طرح اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔۔۔

جاؤ فریش ہو جاؤ"۔۔۔!!!!!!وہ اسے بولا جس پر وہ اٹھ کر اوپر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔۔"

وہ فریش ہو کر آئی سفید رنگ کے ڈریس میں ڈوپٹہ پھیلائے وہ زینے اتر کر نیچے آئی دارم کی نظر اس پر" گئی۔۔۔۔۔

بیٹھو"۔۔۔!!!!!وہ اسے ڈائننگ پر بیٹھنے کا کہنے لگا میرال خاموشی سے بیٹھ گئی دارم نے اسکے سامنے" کھانا رکھا میرال حیرت میں مبتلا تھی۔۔۔۔۔

یہ سب کس نے"۔۔۔؟؟؟؟ وہ حیران نظروں سے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگی۔۔۔۔"

تمہارے اکلوتے شوہر دارم مرزا نے کیا صرف اپنی ہنی کیلیے"۔۔۔!!!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے" بہت محبت سے کہنے لگا جس پر میرال ناچاہتے ہوئے بھی ہلکا سا مسکرائی۔۔۔۔۔

کیا کھاؤ گی"۔۔؟؟؟؟؟ دارم اسکے بال ٹھیک کرتے ہوئے محبت سے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔"

رائس"۔۔۔!!!!وہ نظریں جھکائے مسکرا کر بتانے لگی دارم نے اسے پلیٹ میں ڈال دیے اور پھر" اپنے لیے بھی ڈالا دونوں نے مل کر کھانا کھایا اور پھر وہ دونوں کمرے کی طرف بڑھ گئے میڈ نے برتن وغیرہ اٹھا لیے۔۔۔۔۔۔

_____

کافی پیو گی"۔۔۔؟؟؟؟؟؟ وہ دونوں ٹیرس پر کھڑے سامنے کا خوبصورت نظارہ دیکھنے میں مگن تھے" دارم نے پوچھا۔۔۔۔۔

ج۔۔جی میں بنا آتی ہوں"۔۔۔!!!!وہ اسے کہنے لگی دارم نے اسے دیکھا۔۔۔۔۔"

تم بناؤ میں ذرا کپڑے چینج کرلوں "۔۔۔!!!!وہ اسے کہتے کمرے کی طرف آگیا میرال بھی کمرے میں" آکر کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔

وہ کافی بنا رہی تھی مگر ذہن اور دل میں صرف ایک ہی انسان چل رہا تھا دارم مرزا۔۔۔۔۔

کتنے اچھے ہیں نا شادی کے بعد تو غصہ بھی نہیں کرتے اب "۔۔۔!!!!میرال مسکراتے ہوئے کہتے" ساتھ کافی دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

تبھی میرال کو اپنے پیٹ پر کسی چیز کا لمس محسوس ہوا اسکی جان پر بن گئی وہ مڑی تو دارم کو دیکھ میرال کی سانسیں تھم سی گئی وہ اسے اپنے بلکل ساتھ لگائے اسے مسکرا کر دیکھ رہا تھا دارم کی گرم گرم سانسیں خود پر پڑتی میرال بے بسی سے آنکھیں میچ گئی اور اسکے اس اظہار پر وہ سیدھا دارم مرزا کے دل میں اتر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

میرا دل کچھ کرنے کو کر رہا ہے "۔۔۔!!!!دارم اسکے کان میں گھمبیر آواز میں کہنے لگا۔۔۔۔"

کک۔۔کیا"۔۔۔؟؟؟؟ میرال بامشکل پوچھنے لگی۔۔۔۔۔"

رومینس"۔۔۔!!!!وہ شوخیہ لہجے میں کہتے ساتھ گال پر رکھ گیا اور میرال کو اپنے پیروں پر کھڑا ہونا بھی" مشکل لگا ایک تو اسکی سانسیں اوپر سے اتنے قریب اور اس میں سے آتی خوشبو میرال کو بہت بے بس کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔

کا۔۔فی"۔۔!!!!میرال بامشکل یہ ایک لفظ بھی بول پائی دارم نے گرفت ڈھیلی کی اور جانے" لگا۔۔۔۔

روم میں ویٹ کروں گا"۔۔۔!!!!وہ اسکے قریب ہو کر کہتے ساتھ چلا گیا میرال نے اپنی بڑھتی ہوئی" ہارٹ بیٹ کو نارمل کیا اور کہا میں کافی ڈالنے لگی۔۔۔۔۔

_____

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر کمرے میں آئی وہ بیڈ پر بیٹھا تھا میرال نے ڈش اسکے سامنے رکھی دارم نے ایک کپ ہاتھ میں پکڑلیا میرال نے بھی ایک تھام لیا اور ڈش سائیڈ ٹیبل پر رکھ دی اور دارم کے سامنے آئی۔۔۔۔۔

ادھر آؤ"۔۔۔۔۔!!!!وہ اسے اپنے ساتھ آنے کا اشارہ کرنے لگا۔۔۔۔۔۔"

یہی ٹھیک ہوں"۔۔۔!!!!!میرال نے نظریں دوسری طرف کیے جواب دیا۔۔۔۔۔۔"

میں نے کچھ کہا ہے"۔۔۔!!!!دارم لہجے میں سختی لیے پھر سے بولا میرال نے اسے دیکھا جس کے" چہرے انتہا کے سخت تاثرات تھے وہ اٹھی اور اسکے ساتھ آکر بیٹھی دارم کے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ آئی اور اسکے کندھے پر اپنا بازو ٹکایا۔۔۔۔۔۔

ضدی تو پھر انتہا کا ہوں"۔۔۔!!!!وہ ڈھٹائی سے بولا"

میرال اسے دیکھنے لگی دارم مسکرایا اور اس پر جھکنے لگا میرال چہرہ پیچھے کر گئی۔۔۔۔۔

_____

وہ سب لوگ رات کا کھانا کھا رہے تھے۔۔۔۔

ارے میرے بچوں سے تو پوچھو وہ لوگ خیریت سے پہنچ گئے ہیں"۔۔۔!!!!!ریحان مرزا کہنے لگے۔۔۔۔۔

جی بھائی صاحب میری دارم سے بات ہوگئی ہے"۔۔۔!!!!!!انصر مرزا فوراً کہنے لگے۔۔۔۔۔۔"

اچھا"۔۔۔!!!!ریحان مرزا نے بولا تو سب کھانا کھانے لگ گئے۔۔۔۔۔۔"

جاذب سیلڈ ڈش دینا"۔۔۔!!!!مروہ اسے پکارتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔"

کیوں تمہارے ہاتھ ٹوٹے ہوئے ہیں"۔۔۔!!!!!وہ منہ بنا کر اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔"

ہاتھ تو بلکل نہیں ٹوٹے ہوئے ہیں جاذب ریحان مرزا میرا ہاتھ وہاں تک نہیں پہنچتا آپ کے پاس پڑا" زحمت نہ ہو تو پکڑا دیں"۔۔۔!!!!!مروہ اسکی باتوں ست اچھا خاصا تپ کر کہنے لگی جاذب کے چہرے پر مسکراہٹ آئی کیونکہ وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گیا تھا اس نے اسے پکڑائی مروہ نے منہ بنا کر تھام لی۔۔۔۔۔۔

کافی پینے کے بعد وہ دونوں لیٹ گئے میرال نے اپنا سر دارم کے سینے پر رکھا ہوا تھا اور دارم نے میرال کے گرد بازو حائل کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

د۔۔دارم"۔۔۔۔!!!!!!میرال اسے پکارنے لگی۔۔۔۔۔"

ہمم"۔۔۔!!!!دارم کو نیند آرہی تھی۔۔۔۔۔,"

آپ کو نیند آرہی ہے"۔۔۔؟؟؟؟؟ میرال اس سے پوچھنے لگی۔۔۔۔"

ہمم"۔۔۔!!!وہ اثبات میں سر ہلا گیا میرال خاموش ہو گئی۔۔۔۔۔۔"

کیا ہوا ہے"۔۔۔!!!!دارم نے اس سے پوچھا۔۔۔۔۔"

مجھے ڈر لگے گا اگر آپ سو گئے تو"۔۔۔!!!!!وہ اسے معصومیت سے کہنے لگی۔۔۔۔۔"

تو نہ سو"۔۔۔!!!!!وہ پوچھنے لگا میرال نفی میں سر ہلا گئی دارم نے اسے دیکھا۔۔۔۔۔۔"

اوکے نہیں سوتا جب آپ سوجاؤگی تو میں بھی سوجاؤگا"۔۔۔!!!!!دارم اسکے بالوں پر انگلیاں"
ہجیرے محبت سے کہنے لگا جس پر میرال کے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ آئی۔۔۔۔۔۔

وہ میرال سے کافی دیر باتوں میں لگا رہا باتیں کرتے کرتے میرال کی آنکھ لگ گئی دارم نے اسے دیکھا
اور ماتھے پر لب رکھ کر دارم بھی گہری نیند سوگیا۔۔۔۔۔

وہ اپنے کمرے میں بیٹھی دارم کی باتوں کو یاد کررہی تھی۔۔۔۔۔

کچھ دن خوشی کے گزار لو میرال پھر دیکھو رمشہ صلاح الدین کیا کرتی ہے"۔۔۔!!!!!وہ چہرے پر"
شاطرانہ مسکراہٹ سجائے کہنے لگی۔۔۔۔۔

رمشہ آکر پانی دے تیرا باپ آگیا"۔۔۔!!!!!!تبھی رمشہ کی ماں نے اسے آواز دی۔۔۔۔۔۔"

نوکر ہوں میں خود دے دے غریب گھر میں پیدا کر دیا اوپر سے نوکروں کی طرح رکھتے ہیں لیکن شادی تو امید گھر ہی کروں گی"۔۔۔۔!!!!وہ تپ کر کہنے لگی اور چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔۔۔۔

منہوس مرجا"۔۔۔!!!تبھی اسکی ماں کمرے میں آکر اسے تھپڑ مارتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔"

کیا ہے اماں نوکر بنا کر رکھ دیا ہے"۔۔۔!!!!!!!وہ غصے سے کہتے ساتھ اٹھ کر چلی گئی۔۔۔۔۔۔"

ایسی اولاد نہ ہی کرتی میں"۔۔۔!!!!وہ منہ بنا کر کہتے ساتھ چلی گئی۔۔۔۔۔۔"

دارم اور میرال ویسے ہی گہری نیند سو رہے دارم کی آنکھ کھلی تو نظر اپنے بلکل قریب سوئی اس معصوم لڑکی پر پڑی دارم مسکرایا اور اسے دیکھتے ہوئے اسکے اوپر آ گیا میرال نیند میں تھی دارم نے اسے دیکھا اور اسکی گردن پر لب رکھ دیے اپنے جسم میں کسی چیز کا لمس محسوس کر کے میرال کی جان پر بن گئی اس نے آنکھیں کھولی تو دارم اسکے اوپر تھا میرال کی آنکھیں حیرت سے کھل گئی وہ اٹھ سے ہی لگی دارم نے اسکے دونوں ہاتھوں کو مضبوطی سے تھام کر بیڈ سے لگایا اور اسے دیکھ کر مسکرایا اور اسکی گال پر پوری شدت سے ہونٹ رکھ دیے میرال اسکے اس جنونی انداز سے آنکھیں بند کر گئی۔۔۔۔۔۔

ریڈیو ہو جاؤ آج ناشتے کے بعد ہم لوگ باہر جائیں گے "۔۔۔!!!!وہ اس پر سے اٹھ کر اسے بتاتے " ساتھ باتھروم میں چلا گیا۔۔۔۔۔۔

جان لے لیتے یہ میری "۔۔۔!!!!!!وہ اپنے دل پر ہاتھ رکھے بولی اور پھر اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔"

میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا دارم مرزا آپ اتنے چھچھوڑے ہوں گے "۔۔۔۔۔!!!!!وہ منہ" بنائے بڑبڑائی اور بالوں کو جوڑے کی شکل میں قید کرنے لگی۔۔۔۔۔۔

میرال اور دارم ناشتہ کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔

باہر چلنا ہے"۔۔۔!!!!!وہ ناشتہ کرتے ہوئے اسے بتانے لگا۔۔۔۔۔"

جی"۔۔۔!!!!میرال ہاں میں سر ہلا گئی۔۔۔۔۔"

وہ دونوں ناشتہ کر کے روم کی طرف بڑھ گئے۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں کمرے میں موجود تھے دارم میرال کی وارڈروب دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

ی۔۔یہ پہن لوں"۔۔۔؟؟؟؟ میرال اسے کہنے لگی دارم نے اسکے ہاتھ سے وہ ڈریس لیا۔۔۔۔"

میری پسند کا پہنو گی تم"۔۔۔!!!!!وہ سرد لہجے میں کہنے لگا میرال خاموش ہو گئی اور دارم اسکے ڈریسس دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

یہ"۔۔۔!!!!!وہ مہرون کلر کا شورٹ فراک نکال کر اسکی طرف بڑھانے لگا میرال نے خاموشی سے تھام لیا۔۔۔۔۔

تیار ہو جاؤ میں ویٹ کر رہا"۔۔۔!!!!!!!وہ اسے کہتے ساتھ چلا گیا اور میرال باتھروم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔

میرال مہرون فراک پہنے ساتھ میں بلیک ٹائٹس پہنے بالوں کو کھولے لائٹ سے میک ایپ میں ہونٹوں پر شوکنگ پنک لپسٹک لگائے پیروں پر سینڈیلز چڑھائے وہ بہت زیادہ پیاری لگ رہی تھی اس نے شیشے سے ایک تنقیدی نگاہ خود پر ڈالی اور پھر باہر آ گئی۔۔۔۔۔۔

زینے اتر کر وہ نیچے آئی دارم ٹی وی لاونج میں بیٹھا تھا اسے دیکھ کر اسکی نظریں وہی جم سی گئی میرال نظریں جھکا گئی۔۔۔۔۔۔

بیوٹیفل"۔۔۔!!!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے محبت سے کہنے لگا اور اسکے قریب آیا۔۔۔۔۔۔"

چلیں"۔۔!!!!!!!اسکا ہاتھ تھامے وہ اسے اپنے لگائے کہتے ساتھ چل دیا۔۔۔۔۔"

کہاں جارہے ہیں ہم"۔۔۔؟؟؟؟ میرال نے اس سے پوچھا۔۔۔۔۔۔"

واک کریں گے کچھ وقت ساتھ گزاریں گے"۔۔۔۔!!!!!وہ اسکے بازو میں بازو ڈالے اسے دیکھتے ہوئے دھیمے لہجے میں کہنے لگا۔۔۔۔۔۔

گھر بھی تو گزار سکتے تھے"۔۔۔۔!!!!!وہ اسے کہنے لگی۔۔۔۔۔"

لیکن تمہارے ساتھ یوں رہنے سے دارم مرزا کو الگ سکون ملتا ہے مسز دارم مرزا"۔۔۔۔!!!!!!وہ" اسکے چہرے کے قریب ہوتے ہوئے کہنے لگا میرال مسکرادی۔۔۔۔۔۔

چلتے چلتے وہ دونوں گھر سے بہت دور آ گئے تھے موسم بھی بہت زیادہ خوبصورت تھا کالے بادل بنے ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔

_____

ہائے دارم بھائی اور میرال باجی کتنا انجوائے کر رہے ہوں گے نا"۔۔۔!!!!!مروہ سوچتے ہوئے" کہنے لگی۔۔۔۔۔۔

تو ساتھ چلی جاتی"۔۔۔۔!!!!!جاذب پیچھے سے آتا بولا مروہ مڑ کر دیکھنے لگی۔۔۔۔۔"

مسئلہ کیا ہے آپ کا"۔۔۔!!!!!مروہ کو دو تین دن اس پر بہت غصہ تھا۔۔۔۔۔"

میرا مسئلہ کچھ بھی نہیں بیوی چاہیے اب مجھے بھی"۔۔۔!!!!!!!وہ بڑے ہی آرام سے یہ بات کہنے لگا۔۔۔۔

تو ڈھونڈ کر کرلیں"۔۔۔!!!!!مروہ منہ دوبارہ سے دوسری طرف کرتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔"

اور میں کہوں میں نے ڈھونڈلی ہے تو"۔۔۔۔!!!!!!وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہنے لگا سیاہ آنکھیں براؤن آنکھوں سے ٹکرائی۔۔۔۔۔۔

تو پھر تائیس جان سے بات کریں رشتے کی اگر آپ سیریس ہے"۔۔۔!!!!!مروہ اسکی نظروں سے کنفیوز ہو رہی نظریں دوسری طرف کرتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔۔

اوہ واؤ کتنا اچھا آئیڈیا دیا ہے مس مروہ مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا"۔۔۔۔!!!!!وہ بولا جس پر مروہ اسے گھورنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

کس کا روم میں ہے میرا جائیں یہاں سے فوراً"۔۔۔!!!!!وہ غصے سے اسے باہر نکالنے لگی جاذب ہنستے ہوئے نکل گیا۔۔۔۔۔۔

تنگ کرنے آجاتے ہیں پاگل لوگ"۔۔۔!!!!!!مروہ غصے سے کہتے ساتھ دروازہ لاک کرنے لگی۔۔۔۔۔

وہ دونوں چل رہے تھے اچانک تیز بارش ہونے لگ گئی دارم شیڈ کے نیچے تھا لیکن میرال بھیگ چکی تھی۔۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

میرال ادھر سائیڈ پر آؤ بیمار ہو جاؤ گی"۔۔۔!!!!!!دارم اسے اپنی طرف کرتے ہوئے کہنے"
لگا۔۔۔۔۔

بب۔بھیگ گئی۔۔"۔۔۔۔!!!!!وہ رونے شکل بنا کر کہنے لگی۔۔۔۔۔"

ڈرائیور کو کال کرتا ہوں"۔۔۔!!!!!کہتے ساتھ دارم نے فون نکالا مگر سگنلز نہیں آرہے تھے.جس"
جگہ وہ دونوں موجود تھے بلکل سنسان تھی لیکن تھی بہت خوبصورت بہت زیادہ۔۔۔۔۔۔۔

سگنل ہی نہیں ہے تم بیمار ہو جاؤ گی کچھ کرنا ہوگا"۔۔۔۔۔!!!!!وہ فکرمندی سے بولا۔۔۔۔۔"

ڈھنڈلگ رہی ہے"۔۔۔۔!!!!!وہ کانپتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔"

چلو آس پاس کوئی سیو جگہ دیکھتا ہوں"۔۔۔۔!!!!!!!وہ کہتے ساتھ اسکا ہاتھ تھامے شیڈ کے نیچے چلنے"
لگا بارشان دونوں پر نہیں آرہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

دارم میرال کو ساتھ لیے چلتا گیا چلتا گیا وہ لوگ ایک جنگل میں آ گئے میرال دارم کیساتھ تھی اسے تھوڑا تھوڑا ڈر لگ رہا تھا لیکن دارم کے ہونے سے تھوڑا حوصلہ بھی تھا۔۔۔۔۔۔

یہ جگہ سیو ہے "۔۔۔۔!!!!!دارم میرال سے کہنے لگا۔۔۔۔۔"

یہاں بارش کیوں نہیں ہو رہی "۔۔۔؟؟؟؟؟ وہ پریشانی سے معصوم شکل۔ بنا کر پوچھنے لگی۔۔۔۔۔۔

ہم بہت دور آ گئے ہیں پتہ نہیں کہاں ہے لیکن کسی طرح ڈرائیور کو کال کر کے بلانا ہو گا تب تک تم " چینج کر لو میری شرٹ پہن لو سردی لگ جائے گی "۔۔۔۔!!!!!!وہ اپنی ٹی شرٹ اتار کر میرال کو دینے لگا۔۔۔۔۔

ی۔۔یہ پہنو "۔۔۔!!!!!وہ شرمندہ سی پوچھنے لگی۔۔۔۔۔۔"

ادھر کوئی نہیں آئے گا سیو کر کو صبح تک کچھ کرلوں گا"۔۔۔!!!!وہ پر سکون سا بولا میرال خاموشی سے" سائیڈ پر چلی گئی دارم بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

میرال کی کب سے کپڑے چینج کر کے وہاں کھڑی تھی دارم کی شرٹ اسے گھٹنوں سے بھی اوپر آرہی تھی وہ نیچے کرنے کی ناکام کوشش کرنے میں لگی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

ہنی آجاؤ کوئی نہیں ہے"۔۔۔!!!!!وہ جان چکا تھا وہ جب سے کھڑی ہے اس لیے سرد لہجے میں بولا" میرال منہ بنائے شرمندہ سی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر دارم کے سامنے آئی دارم کی نظر اس پر گئی جو سفید ٹی شرٹ میں بال کھولے دارم کا صبر آزما رہی تھی لیکن اگلے ہی لمحے دارم نظریں جھکا گیا اور میرال خاموشی سے بیٹھ گئی دارم بیچ میں لکڑیاں رکھ کر آگ جلا چکا تھا وہ اس سے دس فٹ دور بیٹھ کر ہاتھ آگ کی طرف بڑھائے آگ لینے لگی دارم نے ایک چور بھری نگاہ پھر اس پر ڈالی۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

یہ ڈال لوں شال "۔۔۔۔!!!!!!وہ اسے دینے لگا۔۔۔۔"

یہ کہاں سے "۔۔؟؟؟؟؟ وہ سوالیہ نظروں سے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔۔"

یہی پڑی تھی دیکھ کر ہی دے رہا ہوں "۔۔۔۔!!!!!!!وہ اسے بولا جس پر میرال نے تھام لی اور اپنے پر ڈال لی۔۔۔۔۔۔

بھوک لگ رہی ہوگی "۔۔؟؟؟؟ وہ سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔"

بہتتت "۔۔۔۔!!!!وہ منہ بنائے بولی جس پر دارم کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔۔۔۔۔"

تم بیٹھو میں کچھ دیکھ کر آتا ہوں "۔۔۔۔!!!!!وہ اسے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔"

نہ۔۔ نہیں آپ نے جائیں"۔۔۔۔!!!!!!میرا فوراًاٹھ گئی اسکے اوپر سے چادر اتر گئی وہ اس وقت ڈر"
رہی تھی بہت زیادہ اس لیے اسے کوئی ہوش نہیں تھا۔۔۔۔۔۔

پھر بھوکی کیسے رہو گی"۔۔۔۔۔؟؟؟ دارم پریشانی سے کہنے لگا۔۔۔۔۔"

رہ لوں گی"۔۔۔۔!!!!!وہ اسے بولی جس پر دارم خاموش ہو گیا میرال کے ڈرنے کی وجہ سے ورنہ وہ"
چلا جاتا۔۔۔۔۔۔

آپ مت جانا"۔۔۔۔!!!!!وہ اسکے تھوڑا قریب بیٹھ کر کہنے لگی دارم نے اسے دیکھا۔۔۔۔۔۔۔"

قریب تم خود ہو رہی ہو"۔۔۔۔!!!!!!دارم محبت سے کہنے لگا میرال کو یکدم خیال آیا وہ تو صرف"
دارم کی شرٹ میں ملبوس ہے رخسار لال سرخ ہو گئے۔۔۔۔۔۔

وہ میں "۔۔۔!!!!وہ کنفیوز ہوتی بولتی خود پر چادر ڈال گئی دارم ہنسنے لگ گیا اور میرال کو بہت زیادہ"
شرمندگی ہوئی۔۔۔۔۔۔

تم پتہ ہے مجھے اس وقت بہت اچھی لگ رہی ہو صرف میرے سامنے باقی سب کے سامنے ہمیشہ"
خود کو ڈھک کر رکھنا تم سے بہت زیادہ پیار کرتا ہوں بیوی ہو تم میری تمہاری حفاظت کرنا بھی میرا
فرض ہے "۔۔۔۔!!!!!!وہ اسکے چہرے پر ہاتھ رکھے اس پر نظریں جمائے کہنے لگا میرال نے
آنکھیں بند کرلی دارم نے اسکے ماتھے پر لب رکھے۔۔۔۔۔۔۔۔

کہتے ہیں نکاح میں بہت طاقت ہوتی ہے دونوں میاں بیوی کو خود ہی ایک دوسرے سے پیار ہوجاتا"
ہے تمہیں نہیں ہوا کیا"۔۔۔؟؟؟؟؟ وہ اس سے پوچھنے لگا میرال نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا
میرال کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔

نیند آرہی۔۔۔۔ ہے کہاں۔۔۔ سو"۔۔۔۔؟؟؟؟؟ میرال بات بدلنے لگی دارم خاموش ہو"
گیا۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

میرے کندھے پر سر رکھ لو"۔۔۔!!!!!وہ اسے جواب دینے لگا وہ خاموشی سے اپنا سر اسکے کندھے " پر رکھ گئی دارم نظریں آگ پر مرکوز کرگیا۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں یوں ہی سوئے ہوئے تھے میرال نے دارم کے کندھے پر سر رکھا ہوا اور دارم درخت کیساتھ ٹیک لگائے گہری نیند سورہا تھا سورج کی روشنی ان دونوں کے چہرے پر پڑی دارم کی آنکھ کھل گئی جب اس نے دیکھا سورج کی روشنی میرال کی نیند میں خلل پیدا کررہی ہے تو وہ اسکے آگے ہوگیا اور اسے چھاؤں دے دیا۔۔۔۔۔۔۔

بھوک لگی ہوگی دیکھو سگنل آرہے"۔۔۔۔۔!!!!!!!وہ کہتے ساتھ فون نکالنے لگا۔۔۔۔۔۔"

نہیں یار"۔۔۔!!!!!وہ تپ کر بولا میرال اٹھ گئی۔۔۔۔۔"

کیا ہوا"۔۔۔؟؟؟؟ وہ پریشانی سے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔"

ککک۔۔ کچھ نہیں"۔۔۔۔!!!!دارم مرزا زندگی میں پہلی دفعہ کسی کے سامنے کنفیوز ہوا تھا میرال اسکے کندھے سے ڈر ہٹا کر ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

کپڑے سوکھ گئے ہوں گے میرے میں چینج کرلوں"۔۔۔۔!!!!!!وہ کہتے ساتھ چادر ہٹاتی اٹھ کر، آگے بڑھ گئی دارم خاموش رہا۔۔۔۔۔

میرال کپڑے چینج کرکے دارم کے پاس آئی دارم پریشان بیٹھا تھا میرال نے اسکے چہرے کے تاثرات سے پہچان لیا۔۔۔

کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے"۔۔؟؟؟؟؟ میرال اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔"

کیسے جائیں گے ہم تم نے کچھ کھایا بھی نہیں ہوا"۔۔۔!!!!!دارم اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا۔۔۔۔۔

تو آپ نے بھی تو نہیں کھایا ہوا ہم چلتے ہیں کوئی نہ کوئی راستہ نکل آئے گا"۔۔۔!!!!!میرال اسے تسلی دیتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

تم پیدل اتنی دیر تک چل لوگی"۔۔۔!!!!!!دارم اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔

جی"۔۔۔!!!!میرال مختصر سا جواب دینے لگی۔۔۔۔۔۔۔

چلو چلیں"۔۔۔!!!!!دارم اسکا ہاتھ تھامے کہنے لگا میرال اثبات میں سر ہلا گئی دارم اور وہ دونوں چلنے لگ گئے۔۔۔۔۔۔

_____

تائیا جان آپ کو ایک بات بتانی ہے جاذب نے "۔۔۔؟؟؟؟ مروہ ریحان مرزا سے کہنے لگی۔۔۔۔"

کون سی بات "۔۔۔؟؟؟؟ وہ بدلے میں پوچھنے لگے جاذب ان دونوں کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔"

نہیں بتانی چلیں میں بتاتی ہوں جاذب ریحان مرزا کسی لڑکی کے معاملے میں بہت سیریس ہے اور وہ" کہ رہے ہیں اب ان کی شادی کروادی جائے تو پلیز زز انکی شادی کروادیں انہوں نے مجھے کہا ہے کہ میں بات کرو۔ آپ سے "۔۔۔!!!!مروہ بہت صفائی سے جھوٹ بولنے لگی جاذب پھٹی پھٹی آنکھوں سے دیکھنے لگا ریحان مرزا نے جاذب کو دیکھا۔۔۔۔۔

میں نے کب "۔۔۔؟؟؟؟ جاذب پریشانی سے کہنے لگا۔۔۔۔"

ارے بھول گئے آپ صبح ہی تو بتائیا تھا جاذب آپ نے "۔۔۔!!!!!مروہ اسے شاطر نظروں سے" دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

جاذب ابھی اس بات کو ذہن سے نکال دو"۔۔۔۔!!!!ریحان مرزا سخت لہجے اختیار کیے بولے"
۔۔۔۔۔۔

جی ڈیڈ"۔۔۔۔!!!!!جاذب منہ بنائے بولا۔۔۔۔۔"

اب آئیا نا اونٹ پہاڑ کے نیچے تنگ کرنے کا کوئی موقع نہیں چھوڑتے تھے اب لگے گا پتہ جاذب"
مرزا"۔۔۔!!!!وہ اسے مسکراتے ہوئے دیکھتے ساتھ دل میں بولی اور جاذب اسے گھور رہا تھا۔۔۔۔۔

_____

وہ دونوں چل رہے تھے جنگل ختم نہیں ہوا تھا ابھی اور وہ دونوں چلی جا رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔

اب مجھ سے اور نہیں ہوگا"۔۔۔!!!!میرال پھولے ہوئے سانس کیساتھ کہنے لگی دارم رک کر اسے"
دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔

میرال تھوڑا ہی رہ گیا جنگل پھر سڑک آجائے گی "۔۔۔!!!!!!دارم اسے بتانے لگا۔۔۔۔۔۔"

مجھ میں ہمت نہیں ہے "۔۔۔۔!!!!!وہ اسے بتانے گی دارم نے نہ ادھر دیکھا نہ ادھر اسے گود میں"
اٹھالیا۔۔۔۔۔۔

دارم آپ تھک جائیں گے "۔۔۔!!!!!میرال فکرمندی سے کہنے لگی۔۔۔۔۔"

نہیں کچھ نہیں ہوتا مجھے بس گھر پہنچ جائے آرام سے "۔۔۔!!!!!!!وہ اسے گود میں اٹھائے چلتے"
ہوئے کہنے لگا میرال اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

ہینڈسم لگ رہا ہوں "۔۔۔!!!!!دارم مسلسل اسکی نظریں خود پر پا کر پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔"

For more visit (exponovels.com)

نن۔۔۔ نہیں"۔۔۔!!!!!میرال گھبرا کر جواب دینے لگی۔۔۔۔۔۔"

تمہارے شوہر کے پیچھے بہت سی لڑکیاں پاگل ہیں"۔۔۔!!!!!دارم بتانے لگا میرال نے اسے منہ بنا کر دیکھا۔۔۔۔۔

ہوتی رہے آپ ہیں تو میرے ناں"۔۔۔!!!!!میرال اسے دیکھتے ہوئے دل میں بولی دارم مسکرایا۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں سڑک پر پہنچ چکے تھے دارم نے فون نکالا اور ڈرائیور کو کرنا چاہا مگر فون کی بیٹری ہی ختم تھی۔۔۔۔

ڈیڈ"۔۔۔!!!!!دارم تپ کر بولا۔۔۔۔"

تبھی ایک گاڑی انکے سامنے رکی گاڑی کی ڈرائیونگ سیٹ پر لڑکی بیٹھی۔۔۔۔۔

آئی کین ہیلپ یو بوتھ"۔۔۔۔!!!!!!اس لڑکی نے پوچھا میرال اور دارم نے ایک دوسرے کو" دیکھا۔۔۔۔۔۔۔

یس پلیززز"۔۔۔!!!!!میرال نے جواب دیا دارم اسے غصے سے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔"

پلیز سٹ"۔۔۔!!!!!وہ ان دونوں کو کہنے لگی جس پر دونوں بیٹھ گئے دارم منہ بنا کر بیٹھا" تھا۔۔۔۔۔۔۔

ہے ہینڈسم بوائے یو لک لائک آ ہیرو"۔۔۔۔۔!!!!!!وہ لڑکی دارم کو دیکھتے ہوئے بولی میرال" اسے دیکھنے لگ گئی۔۔۔۔۔

تھینکس"۔۔۔!!!!!دارم مختصر سا جواب دینے لگا میرال کو لگا تھا وہ جواب نہیں دے گا مگر دارم" نے دیا تھا میرال کو اچھا خاصا غصہ آیا۔۔۔۔۔

ہاؤ ہینڈسم یو آر، آئی شڈ ہیو فاوئٹ جسٹ لائک یو"۔۔۔!!!!!وہ لڑکی مڑ کر اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی" میرال کی غصے بھری نگاہوں میں مزید اضافہ ہوا۔۔۔۔۔۔۔

اٹس ٹو لیٹ آئی ایم میریڈ"۔۔۔!!!!!دارم نے اسے جواب دیا میرال کو اس جواب کی بلکل امید" نہیں تھی۔۔۔۔۔

یعنی کے یہ مجھ سے شادی کر کے پچھتا رہے ہیں"۔۔۔!!!!!میرال غصے سے دارم کو دیکھ کر کہنے" لگی۔۔۔۔۔۔۔

اسٹاپ داکار"۔۔۔۔!!!!!!میرال اونچی آواز میں کہنے لگی کہ گاڑی چلانے والی لڑکی نے فوراً بریک" لگائی۔۔۔۔۔

آر یو اوکے"۔۔۔!!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔"

یس آئی ایم "۔۔۔!!!!میرال کہتے ساتھ غصے سے گاڑی کا دروازہ کھول کر باہر نکل گئی۔۔۔۔۔"

میرال "۔۔!!!!!دارم نے اسے پکارا مگر وہ اسکی سنی ان سنی کرتی آگے بڑھنے لگی۔۔۔۔۔۔"

ہنی "۔۔۔۔!!!!!وہ گاڑی سے اتر کر فوراً اسکے پیچھے بھاگا وہ لڑکی ان دونوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔"

ہنی "۔۔۔۔۔!!!!!!دارم اسکے پیچھے آتے ہوئے پکارنے لگا۔۔۔۔۔"

یہاں کیا کر رہے ہیں اس لڑکی کو بلائیں ناں "۔۔۔!!!!!!وہ تپ کر کہتے ساتھ آگے بڑھنے لگی۔۔۔۔۔۔

!!!!!یار میرال میں نے تو کچھ نہیں بولا وہ ہی بولی جا رہی تھی"۔۔۔"

اٹس ٹو لیٹ آئی ایم میریڈ"۔۔۔۔!!!!!میرال منہ بنائے بولی دارم مسکرایا۔۔۔۔۔۔"

اچھا سنو تو"۔۔۔۔۔!!!!!دارم اسکے قریب آتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔"

میرے قریب مت آئیے جائیے وہی"۔۔۔!!!!میرال کہتے ساتھ کافی شاپ میں چلی گئی دارم بھی" اسکے پیچھے ہی تھا۔۔۔۔

میرال جس ٹیبل پر بیٹھی تھی دارم اسکے ساتھ آکر بیٹھا میرال اٹھ کر جانے لگی دارم نے اسکا ہاتھ پکڑ کر روکا۔۔۔۔۔۔

چھوڑیں"۔۔۔!!!!وہ اپنا ہاتھ چھڑواتی دوسری ٹیبل پر آگئی۔۔۔۔۔"

ایکسکیوزمی"۔۔۔۔!!!!!!وہ ویٹر کو بلانے لگی دارم پیچھے بیٹھا اسے نوٹس کر رہا تھا۔۔۔۔"

ون کافی منی ول بی ٹیکن فروم دا پرسن سٹنگ بی ہائینڈ"۔۔۔!!!!!!وہ دارم کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگی دارم اسکی حرکت پر مسکرایا دارم نے بھی کافی آرڈر کی میرال کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔۔۔۔

🙈😍"میں نکھرے دیکھاتی ہوں اسے کیونکہ اسکے علاوہ کوئی میرے نکھرے نہیں اٹھا سکتا"

وہ کافی پینے لگی دارم پیچھے بیٹھا اسکی نقل اتار رہا تھا میرال نے مڑ کر دیکھا تو وہ سیدھا ہو کر بیٹھا میرال منہ بنا کر پھر سے سامنے دیکھنے لگ گئی دارم دوبارہ سے میرال کی طرح بیٹھ گیا میرال کے چہرے پر مسکراہٹ آئی وہ ہاتھ میں کافی کا کپ تھامے اٹھی اور چلی گئی دارم بھی اسی کی طرح باہر نکل گیا۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

میرال باہر آئی تو اسے سامنے سے آتا شخص نہیں دیکھا اور ٹکرا گئی دارم پیچھے سے آتا یہ دیکھ چکا تھا۔۔۔۔۔

سوری میم ایم ریلی سوری "۔۔۔۔!!!!!!وہ اسکا بازو پکڑے کہنے لگا دارم کے چہرے پر سلوٹیں آئی "۔۔۔۔۔

ا۔۔اٹس۔۔اوکے "۔۔۔!!!!!!میرال گھبراتے ہوئے اس سے ہاتھ چھڑوانے کی ناکام کوشش " کرتے ہوئے بولی دارم غصے سے مغرور چال چلتا سامنے آیا اور میرال کا ہاتھ ایک جھٹکے سے اس انسان سے چھڑوایا۔۔۔۔۔۔

ہاتھ کیسے لگایا "۔۔۔!!!!!دارم انگریزی میں کہنے لگا۔۔۔۔۔۔"

واٹ "۔۔۔۔!!!وہ لڑکا پریشانی سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔"

میری بیوی کو ہاتھ لگائے تیری تو رک تو"۔۔۔۔!!!!دارم کی آنکھیں سرخ ہو چکی تھی غصے سے " دماغ گرم ہو رہا تھا وہ اسے مارتا جا رہا تھا مارتا جا رہا سامنے کھڑے شخص کے ہاتھ سے خون نکلنے لگا میرال پیچھے کھڑی گھبرا گئی۔۔۔۔۔۔

اسٹوپ اٹ "۔۔۔۔!!!!!ایک شوپ کیپر ان دونوں کے بیچ آیا۔۔۔۔۔۔"

رک تیرا تو وہ حشر کروں گا کہ تو یاد رکھے گا دارم مرزا کی بیوی کو ہاتھ لگائے گا تجھے ختم کر کے رکھ دوں " گا"۔۔۔۔!!!!!وہ تپ کر اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا اور دو چار مکے اور جھڑ دیے غصے سے گردن کی رگیں پھول چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔

پلیز زانیف اسٹوپ اٹ گو"۔۔۔!!!!وہ شوپ کیپر نے دوسرے لڑکے کو جانا کا کہا جو خون و خون ہو" چکا تھا وہ فوراً بھاگ گیا دارم اسے اب بھی انتہائی غصے سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

میرال کہاں ہے"۔۔۔!!!!دارم پریشانی سے پیچھے مڑ کر دیکھنے لگا وہ مڑ تو وہ دیوار سے لگائے انتہا کی گھبرائی ڈری ہوئی کھڑی تھی۔۔۔۔۔

ہنی تم ٹھیک ہو کیا ہوا ہے تم ٹھیک تو ہو ناں"۔۔۔!!!!!دارم اسکے چہرے پر ہاتھ رکھے فکرمند لہجے میں پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

گ۔گھر جانا ہے"۔۔۔!!!!!وہ کانپتے ڈرتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔"

اوکے میں نے ڈرائیور کو کال کر دی ہے ابھی آجائے گا"۔۔۔!!!!!!!!دارم اسے بتانے لگا وہ خاموش کھڑی تھی۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد ڈرائیور اسی لوکیشن میں موجود تھا جدھر دارم نے بلایا تھا۔۔۔۔۔

بیٹھو"۔۔۔!!!!دارم کہتے ساتھ گاڑی کا دروازہ کھولنے لگا وہ ڈرتے ہوئے بیٹھ گئی چہرے کے رنگ" اڑ چکے تھے۔۔۔۔۔۔

جلدی چلو"۔۔۔!!!!!دارم سرد لہجے میں کہنے لگا تو ڈرائیور نے ڈر کے مارے گاڑی بہت تیز" چلائی۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ گھر میں موجود تھے میرال فوراً گمرے کی طرف بڑھی دارم اسکے پیچھے جانے لگا لیکن اسکا فون بجا۔۔۔۔۔

اوہ شٹ"۔۔۔!!!!دارم کہتے ساتھ کال اٹینڈ کرتا لان کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔"

_____

For more visit (exponovels.com)

یہ کیا کیا ہے تم نے صبح"۔۔۔۔!!!!!!جاذب مروہ سے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔"

وہی جو اتنے دنوں سے کر رہے تھے مروہ کے ساتھ جو جیسا کرتا ہے وہ اسکے ساتھ ویسا ہی کرتی"
ہے"۔۔۔!!!!!وہ آنکھیں چھوٹی کیے اسکی طرف انگلی کیے سرد لہجے میں کہنے لگی۔۔۔۔۔۔

دماغ کا علاج کرواؤ کسی سے کہ کرو ورنہ اگر تمہیں میں نے وہ لڑکی بتا دی جسے میں اپنا بنانا چاہتا ہوں تو"
ڈیڈ دو سکینڈ نہیں لگائے گے ہاں کرنے میں صبر رکھو وقت آنے پر سب کر لوں گا مذاق کیا تھا لیکن
جاذب ریحان مرزا کو تم نے سیریس کر دیا اب دیکھو میں کیا کرتا ہوں"۔۔۔۔!!!!!!!وہ اسے تپ کر
کہتے ساتھ چلا گیا اور مروہ منہ کھولے بولی۔۔۔۔۔۔

کون لڑکی ہو سکتی ہے"۔۔۔؟؟؟؟ مروہ سوچنے لگی۔۔۔۔۔"

خیر کوئی بھی ہو مجھے کیا میں تو سوؤں"۔۔۔۔!!!!!!وہ کہتے ساتھ بیڈ کی طرف بڑھنے لگی۔۔۔۔۔"

وہ کمرے میں آئی اسکے ذہن میں کافی شاپ سے باہر نکلنے والا واقع گھوم رہا تھا کسی کے صرف چھونے سے دارم مرزا نے کیا حشر کیا تھا اس شخص کا میرال کا دماغ گھوم رہا تھا۔۔۔۔۔

میرال کیسے بھول سکتی ہو تم تم دارم مرزا کے قابل نہیں ہو دور رہنا ہے مجھے کیوں نہیں ہو سکتی دور" مجھے نہیں رہنا میں گھٹیا میں بری ہوں"۔۔۔۔!!!!!وہ اپنے آپ کو شیشے میں دیکھ کر روتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔

نن۔ نہیں۔۔۔ نہیں دارم مجھے چھوڑ دیں گے انہیں سچ پتہ لگے گا نہیں مجھے قریب نہیں رہنا میں قابل" نہیں ہو اسکے"۔۔۔۔!!!!!وہ روتے ہوئے اپنے چہرے کو دیکھتے ہوئے روتی چلی گئی ایکدم میرال کا دماغ سن ہو گیا اسے چکر آیا اور وہ زمین پر گر گئی۔۔۔۔۔

دارم کال سن کر فوراً کمرے کی طرف بڑھا اس نے زینے چڑھی روم کی طرف بڑھا روم کا دروازہ کھولا تو میرال کو زمین پر بے ہوش حالت میں پایا اسے حد سے زیادہ پریشانی ہوئی۔۔۔۔۔۔

میرا للل اٹھووو"۔۔۔!!!!!دارم چیختے ہوئے اسکی طرف بڑھا اسکا سر اٹھا کر گود میں رکھا ماتھے پر بھی" ہلکی سی چوٹ آگئی تھی جس میں سے خون بہ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

میرال کیا ہوا ہے آنکھیں کھولو ہنی آنکھیں کھولو"۔۔۔۔!!!!!!دارم اسکا سر گود میں رکھے اسکی" چوٹ دیکھے پریشان ہوا اور اسے اٹھانے کی کوشش کرنے لگا وہ بے ہوش آنکھیں بند کیے اسکی گود میں لیٹی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

ڈرائیور"۔۔۔!!!!!دارم نے اونچی آواز میں ڈرائیور کو پکارا تیس سکینڈ میں ڈرائیور کمرے میں موجود" تھا۔۔۔۔۔۔

یس سر"۔۔۔۔!!!!!وہ کمرے میں آتا پوچھنے لگا۔۔۔۔۔"

جلدی سے کار نکالو اور جو زیادہ قریب ہو سپٹل ہے ادھر چلو"۔۔۔!!!!!وہ نظریں میرال پر جمائے" اسے کہنے لگا۔۔۔۔۔

اوکے سر"۔۔۔!!!!!وہ اثبات میں سر ہلا کر کہتے ساتھ نیچے کی طرف تیزی سے بڑھ گیا اور دارم" میرال کے چہرے پر ہاتھ رکھے اسکے ماتھے پر لب رکھے۔۔۔۔۔

کیسے ہوا یہ"۔۔۔۔!!!!!وہ افسردہ سا اسے دیکھتے ہوئے بولا اور پھر اسے باہوں میں بھرا اور کمرے" سے باہر کی طرف بڑھا۔۔۔۔۔

نیچے آئے تو ڈرائیور گاڑی نکال چکا تھا گارڈ نے پیچھے والا دروازہ کھولا دارم اس میں بیٹھا اور ڈرائیور نے فوراً گاڑی سڑک پر دوہرا دی۔۔۔۔۔۔

_____

جاذب مروہ نے اسے پکارا جاذب کے بڑھتے قدم رکے وہ مڑ کر اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔۔

آپ کو برا لگا میرا تائیا سے کہنا میں نے تو مذاق کیا تھا"۔۔۔!!!!!!۔مروہ معصومیت سے بتانے لگی جس پر وہ اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔

مذاق ہم دونوں کے بیچ رہتا تو زیادہ اچھا تھا مروہ"۔۔۔!!!!وہ غصے سے کہتے ساتھ جانے لگا۔۔۔۔۔۔

یہ کس لہجے میں بات کر رہے ہیں آپ مجھ سے کس بات کا غصہ ہے"۔۔۔۔!!!!مروہ اسے جاتا دیکھ کر کہنے لگی جاذب مڑا اور اسکا بازو پکڑ کر اپنے ساتھ لگایا مروہ کنفیوز ہوئی۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

صرف تمہیں یہی بولا ہے غصہ مجھ میں بھی بہت گندہ ہے تمہیں کچھ بولتا نہیں اسکا یہ مطلب نہیں ہے "
کہ تمہارا جو دل کرے گا تم بولو گی "۔۔۔!!!!!وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سختی سے اسکا بازو
تھامے کہنے لگا مروہ نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی جاذب اس سے الگ ہوتا اوپر کی طرف بڑھ گیا
مروہ آنکھوں میں نمی لیے اسے جاتا دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

_____

ویٹ ہیپنڈ ڈاکٹر مائی وائف "۔۔۔؟؟؟؟ وہ ڈاکٹر سے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔"

یور وائف از ویری ایپ سیٹ اباؤٹ سم تھنگ "۔۔۔!!!!!ڈاکٹر دارم کو بتانے لگا۔۔۔۔۔۔"

شی ول بی فائن "۔۔۔؟؟؟ دارم کے لہجے میں بہت زیادہ فکرمندی تھی۔۔۔۔"

یا شیور..." !!!!!وہ کہتے ساتھ چلے گئے دارم میرال کو دروازے سے دیکھنے لگا وہ بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد میرال کو ہوش آیا خود کو عجیب سے کمرے میں پایا لیکن تھوڑی دیر تک پتہ لگا وہ تو ہسپتال میں ہے۔۔۔۔۔۔

دارم دارم کہاں ہیں آپ"۔۔!!!!!وہ ڈرتے گھبراتے ہوئے اسے پکارنے لگی وہاں موجود نرس" اسکی آوازیں سن کر اٹھی اور دارم کو بلانے لگی۔۔۔۔۔

چھوڑ کیوں گئے ہیں مجھے"۔۔۔!!!!میرال آنکھوں میں آنسو لیے کہنے لگی۔۔۔۔۔"

دارم کہاں ہیں آپ"۔۔۔!!!!!میرال روتے ہوئے اسے پکارنے لگی۔۔۔۔۔۔"

یہاں ہوں ہنی"۔۔۔!!!!!دارم جیب میں ہاتھ ڈالے مغرور چال چلتا اسکے پاس آکر کہنے لگا میرال" نے اس طرف دیکھا۔۔۔۔۔۔۔

میں ڈر گئی تھی کہاں تھے آپ"۔۔۔!!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔"

یہی باہر تم بتاؤ اچانک کیا ہوا ٹھیک تو ہو نا"۔۔!!!!!!!وہ اسکے پاس آئے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔"

مجھے کیا"۔۔۔!!!!!!میرال بولتے بولتے رکی اور یاد کرنے لگی اچانک اسے روم والا سین یاد" آیا۔۔۔۔۔۔۔

و۔۔وہ میں کیفے سے باہر نکلنے والا واقع سوچ کر گھبرا گئی تھی اس وجہ سے شاید"۔۔۔!!!!!میرال" بات گھماتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔

تمہیں گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے کیسا فیل کر رہی ہو اب "۔۔۔؟؟؟؟؟؟ وہ اس سے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔

ٹھیک ہوں "۔۔۔!!!!!!وہ مختصر سا جواب دینے لگی۔۔۔۔۔۔"

کچھ دیر بعد نرس کمرے میں آئی۔۔۔۔۔

انہیں یہ انجیکشن لگے گا کافی کمزور ہیں یہ "۔۔۔۔!!!!!!!نرس کہنے لگی دارم دیکھنے لگا۔۔۔۔۔"

انجیکشن نہیں مجھے نہیں لگانا "۔۔۔!!!!!!میرال بچپن سے ہی انجیکشن سے بہت ڈرتی تھی اس لیے وہ روتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔۔۔

نہیں یہ نہیں لگائی گی آپ میڈیسن دے دیں کوئی "۔۔۔!!!!!دارم فوراً بولا۔۔۔۔۔"

سر یہ زیادہ اچھا ہے"۔۔۔۔!!!!!!وہ انگلش میں ہی بولی۔۔۔۔۔۔"

میں نے نہیں لگوانا دارم نہیں"۔۔۔۔!!!!وہ روتے ہوئے اپنا منہ دارم کے سینے میں چھپا"
گئی۔۔۔۔۔

لے جائیں نہیں لگوانا اس نے"۔۔۔!!!!!!,دارم اس نرس کو سخت لہجے میں بولا وہ چلی گئی۔۔۔۔۔"

نہیں لگے گا ہنی رو نہیں کچھ نہیں ہوگا"۔۔۔!!!!!وہ اسکا چہرہ اپنے سینے سے اٹھائے اسکے ماتھے پر"
لب رکھ گیا میرال نے آنکھیں بند کرلی دارم نے اسکے ہاتھ پر بھی لب رکھے رکھے۔۔۔۔۔۔

تم تھوڑی دیر ریسٹ کرو"۔۔۔!!!!!دارم اسے لیٹنے کا اشارہ کرنے لگا۔۔۔۔۔"

آپ یہی رہیے گا"۔۔۔!!!!!!,وہ اسکا ہاتھ تھامے ہی لیٹ گئی ساتھ پڑی کرسی پر دارم بیٹھ گیا اور"
اسے دیکھنے لگا وہ آنکھیں بند کیے سونے کی کوشش کررہی تھی۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

دارم مرزا اپنی زندگی میں صرف تمہیں کھونے سے ڈرتا ہے میرال"۔۔۔!!!!!وہ اسے دیکھتے" ہوئے گھمبیر لہجے میں بولا اور اس پر جھکا۔۔۔۔۔۔۔

میرال سو کر جب اٹھی تو دارم کو سوتے پایا دارم کا ہاتھ اسکے ہاتھ میں ہی تھا اور وہ اپنا بیڈ پر رکھے سو رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

میں جانتی ہوں بہت پیار کرتے ہیں مجھ سے پاگل کر چکی ہوں آپ کو کل وہ سب اور اب" یہ"۔۔۔۔!!!!!!وہ افسردہ سی ہو کر اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی اور پھر اسے دیکھنے لگ گئی اور دارم کے ہاتھوں کو اپنے ہونٹوں سے چھوا اور پھر لیٹ کر اسے یک ٹک دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

مجھے کیا پتہ تھا میں اس قدر خوش قسمت ہوں گے آپ جیسا پیار کرنے والا شوہر ملا"۔۔!!!!!وہ اسے" دیکھتے ہوئے محبت سے بولی۔۔۔۔۔۔۔

_____

جاذب اپنے کمرے میں بیٹھا لیپ ٹاپ کھولے کسی کی تصویریں دیکھنے میں مصروف تھا۔۔۔۔۔

تم بہت زیادہ پیاری ہو واقع اور ہو بھی کتنی کیوٹ"۔۔۔!!!!!وہ اسکی تصویر دیکھتے ہوئے بولا وہ تصویر" کسی اور کی نہیں مروہ کی ہی تھی۔۔۔۔۔۔

تمہاری خوشبو سے عشق ہے مجھے تمہارے قریب رہنا اچھا لگتا ہے تمہیں تنگ کرنا اچھا لگتا ہے کبھی" ظاہر نہیں کیا میں نے لیکن دو سال سے میں تمہیں اس دل میں چھپائے بیٹھا ہوں بس ایک مہینے کی بات ہے پھر ڈیڈ سے تمہارے بارے میں بات کرلوں گا"۔۔۔۔!!!!!وہ اپنی آنکھیں اسکی تصویر پر مرکوز کیے محبت اور خوشی سے کہتے ساتھ بولا اور دیکھنے لگ گیا۔۔۔۔۔۔

کبھی اتنا قریب ہوئے تو نہیں میرے آج کیوں ہوئے کتنی عجیب فیلنگ تھی"۔۔۔!!!!!!وہ اپنے"
.بیڈ پر لیٹے لوشن کو گلے سے لگائے ایک سوچ میں تھی۔۔۔۔۔

افففف مروہ تم کیوں سوچ رہی ہو سوجاؤ صبح اٹھنا بھی ہے چھوڑو یہ فضول سی باتیں غصے میں تھے وہ"
اس وجہ سے"۔۔۔!!!!!!وہ کہتے ساتھ بلینکٹ خود پر ڈالتی سونے کی کوشش میں لگ گئی۔۔۔۔۔۔

_____

میرال دل گھبرا رہا ہے"۔۔۔!!!!!!دارم جو اسکے لیے ناشتہ لایا تھا میرال اسے کہنے لگی۔۔۔۔۔۔"

پہلے ناشتہ کرلو پھر نیچے گراؤنڈ میں واک کرتے ہیں"۔۔۔!!!!!وہ ہسپتال کے گراؤنڈ کے بارے میں"
کہنے لگا میرال اثبات میں سر ہلا گئی اور ناشتہ کرنے لگی ناشتہ کرنے کے بعد دارم نے ڈش سائیڈ پر کی
اور برش اٹھا کر بالوں کو کنگی دینے لگا میرال خاموشی سے بیٹھی تھی دارم نے اسکے بالوں کی کنگی دی اور
پونی میں قید کر کے اسے دیکھنے لگا اور رومال سے اسکا چہرہ صاف کیا۔۔۔۔۔۔

چلیں نیچے"۔۔!!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا میرال اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔۔۔"

وہ دونوں نیچے آئے اور ہاتھ میں ہاتھ ڈالے ساتھ ساتھ چل رہے تھے میرال تو بلکل دارم کیساتھ لگے چل رہی تھی۔۔۔۔۔

میرال ایک بات پوچھوں"۔۔۔؟؟؟؟ دارم اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔"

ج۔۔جی"۔۔۔!!!!میرال گھبرا کر اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی دارم بھی چہرے پر سنجیدگی لیے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے تمہارے ساتھ جو تم مجھ سے چھپا رہی ہو میں کب سے خاموش ہوں بچپن سے واقف ہوں" مجھ پر یقین کرو میں کسی کو نہیں بتاؤں گا"۔۔۔!!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا میرال گھبرا کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔

کیا مطلب"۔۔۔؟؟؟؟؟؟ میرال کنفیوز ہوتی پوچھنے لگی۔۔۔۔۔"

مطلب یہ کہ تم کبھی بھی مجھ سے گھبراتی نہیں جب سے میں دبائی سے آیا ہوں میرے قریب آنے" سے تمہاری سانسیں رک جاتی ہے میں بہت دفعہ غور کر چکا ہوں خاموش ہو جاتا تم خود بتاؤ گی مگر تم نہیں بتاتی"۔۔۔!!!!!!دارم چلتے ہوئے اسے کہنے لگا میرال کے چہرے کے سامنے وہ رات آنے لگی جس رات وہ مروہ کیساتھ دارم کا گفٹ لینے کیلیے نکلی تھی گیارہ بجے کے وقت اسے کیا پتہ تھا وہ رات اسکے لیے اسکی بربادی بن جائے گئ۔۔۔۔۔۔

میرال"۔۔۔!!!!دارم اسے پکارنے لگا میرال ہوش میں آئی اور اسے دیکھا۔۔۔۔۔۔"

کیا ہوا ہے"۔۔۔!!!!دارم اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا چہرے کا رنگ زرد پڑ گیا عجیب سی حالت" ہونے لگی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔۔۔۔۔۔۔

میرال آریواو کے کیا ہوا ہے اچھا نہیں پوچھتا کچھ تم ٹھیک رہو تم ٹھیک ہو"۔۔۔!!!!!وہ اسکے "
رخسار پر ہاتھ رکھے بولی جس پر میرال نے اسے دیکھا۔۔۔۔۔

پ۔ پپ۔ پانی"۔۔!!!!!!!وہ کانپتے ہوئے با مشکل بولی۔۔۔۔۔۔"

تم بیٹھو ادھر میں لے کر آیا"۔۔۔!!!!!وہ اسے احتیاط سے بٹھاتا کینٹین کی طرف بڑھ گیا اور وہ اپنے "
پیروں کو گھورتی ہاتھوں پر ناخن چبانے لگی۔۔۔۔۔۔۔

کیا ضرورت تھی باجی اسوقت آنے کی صبح آجاتی"۔۔۔!!!!!مروہ کی باتیں اسکے ذہن میں آرہی")
تھی۔۔۔۔۔

تمہیں نہیں پتہ وہ کبھی بھی آسکتے ہیں بس تم کسی کو بتاؤ گی نہیں"۔۔۔۔!!!!!میرال کو اپنی بات بھی,"
(یاد ائی۔۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

پاگل تھی میں خود کیا سب کچھ خود"۔۔۔۔!!!!!وہ روتے گھبراتے ہوئے کہنے لگی اور آنکھوں میں آنسو آ گئے۔۔۔۔۔۔

ہنی رو تو مت یار کیوں رو رہی ہو طبیعت ٹھیک ہے تمہاری پانی پیو"۔۔۔!!!!!!وہ پانی کی بوتل لیے اسکے پاس آیا میرال کو روتا پایا۔۔۔۔۔۔

آپ پیار کرتے ہیں نا مجھ سے بہتتتت پلیززز مجھے کبھی نہیں چھوڑیے گا"۔۔۔۔!!!!وہ روتے ہوئے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہو گیا ہے تمہیں تم نے کیسے سوچ لیا دارم مرزا تمہیں چھوڑے گا اور تم مجھے یہ سب کہ رہی ہو"۔۔۔!!!!!وہ اسکا ہاتھ تھامے اسے بتانے لگا۔۔۔۔۔

نہیں مجھے پتہ ہے جب سچائی پتہ لگے گی تو چھوڑ دیں بے آپ مجھے"۔۔۔!!!!!!میرال اسے کہنے لگی۔۔۔۔۔۔

میرال فضول باتیں سوچنا چھوڑو طبیعت خراب ہوگی اوپر روم میں چلو میں تمہارے ساتھ ہوں نہیں "
چھوڑوں گا تمہیں "۔۔۔۔!!!!!!دارم سرد لہجہ اختیار کیے کہنے لگا کیونکہ وہ جانتا تھا میرال اسکے غصے
سے ڈرتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

وعدہ نہیں چھوڑیں گے "۔۔۔!!!!میرال اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔"

وعدہ "۔۔۔!!!!!وہ اسے بولا اور اسکا ہاتھ تھامے چل دیا۔۔۔۔۔"

میرال گھر آچکی تھی اسکی طبیعت اب بہتر بھی تھی اسکے سر کی چوٹ بھی ٹھیک ہوگئی تھی وہ کمرے میں
سو رہی تھی کیونکہ اسکا سر دشدید درد ہو رہا تھا۔۔۔۔

دارم اسکے لیے سوپ بنا رہا تھا ایک گارڈ اس نے میرال کے پاس چھوڑا ہوا تو جو میرال کے اٹھنے پر
دارم کو بتائے گا وہ سوپ بنانے میں مصروف تھا۔۔۔۔۔

میرال کی آنکھ کھلی کمرے میں خود کو اکیلے پایا۔۔۔۔۔۔

دارم "۔۔!!!!میرال اسے پکارنے لگی گارڈ جو کمرے کے باہر موجود تھا میرال کی آواز سن کر نیچے کی طرف بڑھا۔۔۔۔

سر میڈیم جاگ گئی ہیں "۔۔۔!!!!گارڈ نے بتایا دارم نے اسکی طرف دیکھا اور سوپ کو وہاں چھوڑتا" فروٹس ڈش تھامے اوپر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔

_____

وہ کمرے کا لاک کھول کر اندر داخل ہوا میرال کو دیکھ کر مسکرایا۔۔۔۔

کیسی ہے اب طبیعت "۔۔۔۔۔!!!!!دارم اس سے پوچھنے لگا۔۔۔۔"

بہتر ہے"۔۔۔!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے جواب دینے لگی۔۔۔۔۔۔"

سر درد ٹھیک ہوا"۔۔۔!!!!!وہ نرم لہجے میں اسکے پاس آکر پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

ہمم تھوڑا سا"۔۔۔!!!!!میرال نے بتایا جس پر وہ اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔"

فریش ہو جاؤ اور کچھ کھا لو صبح سے کچھ نہیں کھایا طبیعت اور بھی خراب ہو سکتی ہے"۔۔۔۔!!!!!!!وہ"
اسے بولا میرال اثبات میں سر ہلا کر اٹھی اور باتھروم کی طرف بڑھ گئی دارم اسے جاتا دیکھنے لگا۔۔۔۔
اسکے جانے کے بعد دارم نے میرال کیلیے فروٹس کاٹنا شروع کر دیے۔۔
کچھ دیر بعد میرال فریش ہو کر باہر آئی اور دارم کے مقابل میں بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

چلو کھاؤ سارا ختم کرنا ہے اسکے بعد دودھ بھی پینا ہے"۔۔۔!!!!!دارم اسے حکم صادر کرنے"
لگا۔۔۔۔۔

دودھ میں نہیں پی رہی دودھ"۔۔۔!!!!میرال سیب منہ میں ڈالے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔۔

دودھ تو لینا ہے تم بہت کمزور ہو گئی ہو ڈاکٹر نے کہا ہے تمہاری صحت کیلیے دودھ بہت اچھا ہے"۔۔۔۔!!!!!!دارم اسے بتانے لگا میرال منہ بنا کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔"

اب جسے نہ پسند ہو دودھ تو"۔۔۔؟؟؟؟ وہ منہ بنائے کہنے لگی۔۔۔۔۔"

تو اسے اپنی صحت کیلیے پینا چاہیے"۔۔۔۔!!!!!!دارم اسے بتانے لگا میرال فروٹس کھانے میں مصروف ہو گئی۔۔۔۔۔۔

فروٹس کھانے کے بعد دارم نے اسے زبردستی دودھ پلایا جو وہ ناک پر انگلی رکھے ہی ایک ہی گھونٹ میں پی گئی وہ اس طرح کرتے ہوئے حد سے کیوٹ لگ رہی تھی دارم اسکے چہرے کے اظہارات دیکھ کر مسکرانے لگ گیا۔۔۔۔۔۔

گڈ گرل "۔۔۔!!!!وہ مسکراتے ہوئے کہتے ساتھ دودھ والا گلاس سائیڈ پر رکھ گیا میرال اسے دیکھنے لگ گئی خود کو۔ اس وقت دنیا کی خوش قسمت ترین لڑکی سمجھ رہی تھی۔۔۔۔۔

کن لفظوں میں کروں بیاں اہمیت میں تیری "

❤️ "بن تیری میں ہمیشہ نا مکمل سی رہتی ہوں

ایسے کیا دیکھ رہی ہو"۔۔۔؟؟؟؟ دارم سوالیہ نظروں سے پوچھنے لگا۔۔۔"

کک۔۔ کچھ نہیں "۔۔۔!!!!وہ دارم کے اچانک پوچھنے پر گھبرا کر بولی دارم مسکرا کر دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

ہم واپس کب جائیں گے "۔۔۔!!!!!!میرال نے پوچھا۔۔۔۔"

کیوں تھک گئی ہو میرے ساتھ رہ رہ کر"۔۔۔!!!!دارم تنگ کرتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔"

نہیں گھر والوں کی یاد آرہی ہے بس اس لیے"۔۔۔!!!!!میرال بتانے لگی۔۔۔۔۔۔"

ایک دو دن میں چلے جائیں گے"۔۔۔!!!!!دارم بتانے لگا میرال خاموش ہو گئی۔۔۔۔۔"

میرال چلو پیو"۔۔۔!!!!!!!دارم سوپ کا چمچ اسکی طرف بڑھائے بولا۔۔۔۔۔"

دارم میں ٹھیک ہوں نہیں پینا مجھے"۔۔۔!!!!!میرال نفی میں سر ہلاتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔"

تمہیں پینا ہے یہ تمہارے لیے اچھا ہے چلو پیو"۔۔۔!!!!!وہ اسے بولا جس پر میرال کو مجبوراً سوپ"
پینا پڑا وہ آج اسکی ایک بھی سننے کیلیے تیار نہیں تھا دارم نے اسے اپنے ہاتھوں سے سوپ پلایا۔۔۔۔

اب میڈیسن کا وقت ہوگیا ہے"۔۔۔!!!!وہ کہتے ساتھ اسکی میڈیسن دیکھنے لگا اور پھر اسے"
تھمائی۔۔۔۔۔۔

یہ ساری کھانی ہے"۔۔!!!!وہ چار ٹیبلیٹس دیتے ہوئے کہنے لگا میرال اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔"

چلو کھاؤ"۔۔!!!!!دارم اسے کہنے لگا میرال منہ بنائے کھا گئی اور فوراً پیا۔۔۔۔۔"

میرال کافی بہتر ہو گئی تھی دارم نے اسکا خیال ہی اتنا رکھا تھا۔۔۔۔۔

دارم مجھے نیچے جانا ہے لان میں"۔۔۔!!!!میرال اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔"

ڈھنڈلگ جائے گی پھر بیمار ہو جاؤ گی اس لیے نہیں"۔۔۔!!!!دارم اسے بتانے لگا۔۔۔۔۔"

میں شال پہن لیتی ہوں کوٹ بھی"۔۔۔۔!!!!!!وہ معصومیت سے بولی دارم اسے غصے سے دیکھنے لگ گیا مگر میرال معصوم شکل بنائے اسی کو دیکھ رہی تھی میرال کا معصوم چہرہ دیکھ کر دارم کا غصہ ہار گیا۔۔۔۔

کرو"۔۔۔!!!!وہ اسے بولا جس پر میرال خوشی سے وارڈروب سے شال اور جیکٹ نکالنے لگ گئی" دارم نے اسے دیکھا۔۔۔۔

چلیں اب"۔۔۔!!!!!!میرال اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی دارم اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔۔۔۔"

دارم اور وہ دونوں لان میں چل رہے تھے۔۔۔۔

کیسا لگا سوئٹزرلینڈ"۔۔۔؟؟؟ دارم اسکا ہاتھ تھامے پوچھنے لگا میرال نے اسے دیکھا۔۔۔۔۔"

پیارا تو بہت ہے مگر بہت زیادہ ٹریجیڈیز ہوئی ہے"۔۔۔!!!!وہ اسکے ساتھ چلتے ہوئے بتانے لگی"
دارم مسکرایا۔۔۔

ڈھنڈ کی وجہ سے میرال کی ناک ریڈ ہو گئی جو دارم دیکھ کر مسکرایا وہ اس وقت بالوں کو جوڑی کی شکل میں قید کیے جیکٹ پہنے خود کو شال سے ڈھکے بے حد پیاری لگ رہی تھی دارم نے اسکا ہاتھ اپنی جانب کیا اور اسکے خوبصورت شفاف ہاتھ پر اپنے ہونٹوں کا لمس محسوس کروایا میرال کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی دارم مسکرایا اور اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

ایسے کیا۔۔۔۔دیکھ رہے ہیں"۔۔۔!!!!میرال نظریں جھکائے گھبراتے ہوئے پوچھنے"
لگی۔۔۔۔۔

تمہیں دیکھنے سے دارم مرزا کو سکون ملتا ہے"۔۔۔!!!!!!!دارم میرال کو محبت بھری نظروں سے" دیکھتے ہوئے گھمبیر لہجے میں بولا میرال اسے مڑ کر دیکھنے لگ گئی دونوں کی نظریں ٹکرائی میرال کے چہرے پر شرمیلی مسکراہٹ آئی۔۔۔۔۔۔

جب جب تم میسر ہوتے ہو"

😍❤️"تب تب میں سکون کے معنی بتا سکتا ہوں

دارم نے اسے جھٹکے سے اپنے قریب کیا میرال کی سانسیں ایکدم رک سی گئی وہ نظریں جھکا گئی دارم نے اسکی کمر کے گرد دونوں بازو حائل کیے وہ نظریں جھکائے۔ بامشکل اپنے پیروں پر کھڑی تھی پورا جسم اسکا کانپنے لگ گیا دارم نے اسکے چہرے کو دونوں ہاتھوں سے تھام کر اسکا چہرہ اپنی طرف کیا اور اسکے ماتھے پر لب رکھے۔۔۔۔۔۔

میں تم سے پاگلوں کی طرح عشق کرتا ہوں تم سے دوری برداشت نہیں کر سکتا"۔۔۔۔!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا میرال اسکی گرم گرم سانسیں خود پر محسوس کر کے آنکھیں بند کر گئی اسکے اندر سے آتی خوشبو میرال کو بے بس بنا رہی تھی میرال اپنا منہ دارم کے سینے میں چھپا گئی اور دارم کے چہرے پر مسکراہٹ آئی اس نے سکون سے آنکھیں موندلی۔ نا جانے کتنی دیر وہ دونوں یوں ہی کھڑے رہے ایکدوسرے کو اپنے قریب محسوس کر کے دونوں کو سکون مل رہا تھا۔۔۔۔

وہ دونوں کمرے میں آ۔ چکے تھے میرال کو بہت۔ نیند آ رہی تھی وہ آتے ساتھ لیٹنے لگی جب دارم بیڈ پر آیا اور اپنا بازو میرال کی جگہ پر رکھا۔۔۔۔

مم۔مجھے۔۔۔مجھے سونا ہے"۔۔۔!!!!!میرال اسے نظریں چراتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔۔"

تو ایسے سوجاؤ"۔۔۔!!!!!دارم اسے مسکرا کر کہنے لگا وہ نظریں جھکائے خاموشی سے لیٹ گئی اسکی کمر دارم کے ہاتھ کے اوپر تھی وہ جیسے ہی لیٹی تو دارم نے ایک جھٹکے سے کھینچ کر میرال کو اپنے ساتھ لگایا میرال ہڑبڑا کر رہ گئی دارم کی آنکھوں میں شرارت تھی۔۔۔۔۔

تم میری ہو قریب ہو کر سویا کرو"۔۔۔۔!!!!!!وہ اسے بلکل اپنے میں قید کیے اسکے کان میں گھمبیر" لہجے میں کہنے لگا میرال کے دل بہت سی بیٹس مس کی وہ اپنا منہ اسکے سینے میں دیے ہوئے تھے اور دارم اسی پر نظریں مرکوز کیے لیٹا ہوا تھا میرال کی ریڑھ کی ہڈی میں اک سنسناہٹ سی دوڑی وہ بہت زیادہ ڈر رہی تھی اسکے اس قدر ہونے سے نگر اسکی وید سے نکلنا ممکن ہی نہیں ناممکن تھا میرال تو کچھ ہی دیر میں سو گئی لیکن دارم اسے دیکھتا رہا اسے دیکھتے دیکھتے کب دارم کی آنکھ لگی اسے معلوم ہی نہیں۔۔۔۔

میرے لیے تم وہ سکون ہو جسے بند آنکھوں میں"

❤️🔥"اتار کر چین کی نیند سویا جا سکتا ہے

وہ دونوں یوں ہی ایک دوسرے کے اس قدر قریب ہو کر گری نیند سو گئے تھے۔۔۔۔۔

دارم کی صبح آنکھ کھلی تو اپنے ساتھ میرال کو نہیں پایا اس نے نظریں ادھر ادھر گھمائی میرال مرد کے سامنے ڈرائیر سے بال سکھانے میں لگی ہوئی تھی دارم اسکی کمر کو تکتا مسکرا کر اٹھا اور اسکے قریب آکر اسے پیچھے سے حصار میں لے کر اپنے اور اسکے بیچ کا فاصلہ ختم کیا۔۔۔۔

د۔۔دارم"۔۔۔!!!!!میرال اسکی قربت سے گھبراتے ہوئے اسے پکارنے لگی۔۔۔"

ہ۔۔ہمم"۔۔۔!!!!!!دارم اسکی گردن پر جھکے پوچھنے لگا میرال اسکے ہونٹوں کے لمس سے اپنی" آنکھیں زور سے بند کر گئی اور اسکے گیلے بال دارم مرزا کو اپنا دیوانہ بنا رہے تھے اور میرال میں سے آتی خوشبو اسے گستاخی کرنے کی اجازت دے رہی تھی دارم نے میرال کا رخ اپنی طرف کیا وہ آنکھیں بند کیے اپنی سانس روکے کھڑی تھی۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

تم بے بس کر رہی ہو مجھے "۔۔۔!!!!وہ اسکی کمر میں ہاتھ ڈالے اپنا منہ اسکے منہ بالوں میں دیے ساتھ "
اسے بھی بے بس کر رہا تھا وہ اسے گھمبیر لہجے میں بولا اور اسکی گال پر جھکا میرال کچھ کرنے کے قابل نہ
رہی تھی اسکی گردن پر جھکنے کے بعد دارم نے اپنے ہونٹوں سے میرال کے ہونٹ چھوے تھے
میرال کی آنکھیں حیرت سے کھل گئی اسکا پورا جسم کانپنے لگ گیا بہت زیادہ والا چہرہ لال ہو گیا اگر
ڈریسنگ نہ ہوتی تو میرال نے گر جانا تھا وہ بہت زیادہ جھکی ہوئی اور دارم اس میں مگن تھا۔۔۔۔۔

سر "۔۔۔!!!!تبھی دروازے پر دستک ہوئی۔۔۔۔۔"

دارم کا اچھا خاصا موڈ غصے میں بدل چکا تھا۔۔۔۔

کون ہے "۔۔۔!!!!!وہ سرد لہجے میں پوچھنے لگا مگر میرال اسکی وید میں ہی تھی۔۔۔۔۔"

سر فلائٹ میں گھٹنہ رہ گیا ہے "۔۔۔۔!!!!!ڈرائیور اسے بتانے لگا۔۔۔۔۔"

اوکے "۔۔۔!!!!!!!وہ سپاٹ لہجے میں جواب دینے لگا ڈرائیور چلا گیا دارم میرال سے الگ ہوا اسکا موڈ بہت حد تک خراب ہو چکا تھا میرال اسے جاتا دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

جاذب صبح اٹھ کر نیچے آیا تو کوئی بھی نہیں تھا وہ کچن میں پانی پینے کیلیئے بڑھا مروہ وہاں موجود تھی جاذب کی نظر اس پر گئی مروہ نے اسے نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔

اتنی جلدی اٹھ گئی "۔۔۔!!!!!!!!جاذب اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا مروہ پانی پیتے اسے جواب دیے بغیر جانے لگی۔۔۔۔

مروہ میں تم سے بات کر رہا ہوں "۔۔۔!!!!!!!اسکا نظر انداز کرنا جاذب کو سخت ناگوار گزرا تھا۔۔۔۔

لیکن مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی ہے "۔۔۔۔!!!!!!!!مروہ کہتے ساتھ جانے لگی۔۔۔" جاذب نے اسکی کلائی تھام کر کھینچا مروہ اسکے ساتھ لگ گئی۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

یہ کیا بدتمیزی ہے چھوڑیں میرا ہاتھ"۔۔۔!!!!!!!!وہ تپ کر اسے غصے سے دیکھتے ہوئے" بولی۔۔۔۔۔۔

نہیں چھوڑوں گا ناراض کیوں ہو"۔۔۔؟؟؟؟ وہ کلائی میں گرفت مضبوط کرتا غصے سے پوچھنے" لگا۔۔۔۔۔۔

جیسے آپ کو تو پتہ ہی نہ ہو میں ناراض کیوں ہوں"۔۔۔۔!!!!!!وہ منہ بنائے کہنے لگی۔۔۔۔۔۔۔"

ہاں میں زیادہ روڈ ہو گیا تھا سوری"۔۔۔!!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے نارمل انداز میں جواب دینے" لگا۔۔۔۔۔

آپ ابھی بھی وہی کر رہے ہیں"۔۔۔۔!!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے منہ پھلائے کہنے لگا۔۔۔۔۔"

جواب دے دیتی تو ایسا نہ کرتا"۔۔۔!!!!!وہ اسکی کلائی چھوڑتا کہنے لگا۔۔۔۔۔"

آئے بڑے ہونہہ"۔۔۔!!!!!وہ غصے سے وہاں سے پیر پٹک کر چلی گئی جاذب اسے جاتا دیکھتے" ہوئے مسکرایا۔۔۔۔۔۔۔

_____

وہ دونوں فلائٹ پر موجود تھے دونوں بلکل خاموش تھے میرال اس سے اس لیے بات نہیں کر رہی تھی کیونکہ دارم بہت غصے میں تھا اور دارم کا موڈ کچھ زیادہ ہی اوف ہوا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

پتہ نہیں موڈ کو کیا ہو گیا ہے وہ بیچارہ تو بتانے کیلیئے آیا تھا صرف"۔۔۔!!!!!میرال دل میں" بولی۔۔۔۔۔

کتنی دیر تک پہنچے گے"۔۔۔!!!!!!میرال نے پوچھا دارم نے اسے دیکھا۔۔۔۔۔"

تھوڑی دیر تک "۔۔۔۔!!!!!!وہ مختصر سا جواب دے کر سامنے دیکھنے لگ گیا میرال بھی خاموش ہو"
گئی۔۔۔۔۔

ہائے کتنے پیارے لگ رہے ہیں "۔۔۔!!!!!!میرال کی نظر ایک کپل پر گئی جو ایک دوسرے کے"
کندھے پر سر رکھے باتیں کرنے میں مصروف تھی لڑکے نے لڑکی کے ماتھے پر لب رکھے وہ انہیں
دیکھتے ہوئے پیار سے بولی دارم نے اسے دیکھا میرال شرمندگی سے نظریں جھکا گئی دارم کے
چہرے پر دلفریب مسکراہٹ آئی۔۔۔۔۔

تم ایسا کرنا چاہتی ہو"۔۔۔!!!!!!دارم میرال کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ گھسائے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے"
لگا میرال کی ہارٹ بیٹ معمول سے بھی تیز چلنے لگی اس نے دارم کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

نن۔۔ نہیں "۔۔۔!!!!!میرال ڈرتے ہوئے نفی میں سر ہلانے لگی۔۔۔۔۔"

لیکن مجھے کرنا ہے"۔۔۔!!!!!!دارم اس پر نظریں مرکوز کیے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔"

ہ۔۔ ہم رو۔۔۔ روم میں نہیں ہے"۔۔۔!!!!!!میرال کنفیوز ہوتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔۔"

روم میں کون سا تم کچھ کرنے دیتی ہو"۔۔۔!!!!!!وہ اسکے قریب ہوتے ہوئے کہنے لگا میرال"
نظریں جھکائے تیز ہوتی ہارٹ بیٹ کیساتھ بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔
دارم نے اسکے چہرے پر آئے بالوں کو پیچھے کیا اور اسکے چہرے پر ہاتھ رکھے۔۔۔۔۔۔

اس طرح گھبراتی ہو اور شرماتی ہو تو زیادہ حسین لگتی ہو"۔۔۔!!!!!!وہ اسکے چہرے کا رخ اپنی طرف"
کیے بولا میرال کا دل باہر آنے کو تھا اسکی باڈی کانپنے لگی دارم نے اسکے ماتھے پر لب
رکھے۔۔۔۔۔۔

دد۔۔ دارم۔۔ سب دیکھ رہے ہیں"۔۔۔۔!!!!!میرال شرمندہ سی کہنے لگی۔۔۔۔۔"

آئی ڈونٹ کئیر"۔۔۔!!!!!!وہ اسی پر نظریں جمائے بولا میرا ل شرمندہ سی نظریں جھکائے بیٹھی" تھی۔۔۔۔۔۔

_____

وہ سب ناشتہ کر رہے تھے جاذب مروہ کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

یہ مجھے کیوں دیکھ رہے ہیں"۔۔۔!!!!مروہ اسکی نظریں خود پر پا کر دل میں کہنے لگی۔۔۔۔۔۔"

جاذب ناشتہ کیوں نہیں کر رہے"۔۔۔!!!!!ریحان مرزا کہنے لگے۔۔۔۔۔۔"

جی میں کر رہا ہوں"۔۔۔۔!!!!!وہ ان کی طرف دیکھتے ہوئے فوراً جواب دینے لگا۔۔۔۔۔۔"

تبھی دارم اور میرال گھر میں داخل ہوئے مروہ کی نظر میرال پر گئی۔۔۔۔۔۔

باجی"۔۔۔!!!!!وہ اسے دیکھتے خوشی سے کرسی سے اٹھی اور اسکی طرف بھاگی میرال نے اسے گلے سے لگایا۔۔۔۔۔۔

کیسی ہیں آپ بتایا کیوں نہیں آپ نے"۔۔۔!!!!!مروہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔"

میں بلکل ٹھیک ہوں بس سرپرائز"۔۔۔!!!!!وہ اسے بتانے لگی جس پر مروہ مسکرائی ریحان مرزا انصر مرزا زرین بیگم صدف بیگم سب ملنے کیلیے ان دونوں کو آئے وہ بھی سب سے ملے۔۔۔۔۔۔

ہاں جی تو کیسا رہا ٹرپ"۔۔۔!!!!!ریحان مرزا پوچھنے لگے۔۔۔۔"

بہت اچھا آپ کو پتہ ہے مجھے بہت مزا آیا"۔۔۔!!!!!میرال ریحان مرزا کو بتانے لگی دارم اسے دیکھ رہا تھا وہ گھر آکر کس قدر خوش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔

چائے آپ سب کے لیے"۔۔۔!!!!!مروہ ڈش تھامے ان سب کے پاس آتی کہنے لگی۔۔۔۔۔۔"

تمہیں چائے آتی ہے بنانے"۔۔۔!!!!!جاذب پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔"

جی الحمدللہ"۔۔۔!!!!!وہ منہ بنا کر جواب دینے لگی۔۔۔۔۔"

چلو شکر ہے"۔۔۔!!!!وہ بولا تو سب اسے دیکھنے لگ گئے۔۔۔۔۔"

تم کیوں شکر ادا کر رہے ہو"۔۔۔!!!!!!ریحان مرزا اسے جانچتی نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔۔"

اوہو ویسے ہی آپ سب چائے پیے"۔۔۔۔!!!!!!جاذب کہنے لگا تو سب لوگ خاموشی سے چائے پینے لگ گئے۔۔۔۔۔۔

دارم اور میرال تھک گئے ہوں گے انہیں ریسٹ کرنے دو"۔۔۔!!!!!!ریحان مرزا کہنے لگے تو وہ" دونوں اٹھ کر کمرے کی طرف بڑھ گئے۔۔۔۔۔۔۔

مروہ لان میں بیٹھی تھی جاذب باہر آیا تو اسے اکیلے بیٹھا دیکھا اسکے ساتھ آکر بیٹھا۔۔۔۔

ادھر ایسے کیوں بیٹھی ہو"۔۔!!!!!جاذب پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔"

ویسے ہی کمرے میں دل گھبرا رہا تھا سوچا یہاں آجاؤ"۔۔۔!!!!!وہ نظریں سامنے مرکوز کیے کہنے" لگی۔۔۔۔۔۔

تم ٹھیک تو ہو نا"۔۔۔؟؟؟؟؟ جاذب فکرمندی سے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔"

جی۔"۔۔۔!!!مروہ مختصر سا جواب دینے لگی۔۔۔۔۔۔"

باجی کتنی لکی ہے ناں دارم بھائی انہیں سب میں بیٹھ کر بھی صرف انہیں دیکھ رہے"
تھے"۔۔۔۔!!!!!!!!!مروہ مسکراتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔۔

اپنے دارم بھائی کے علاوہ بھی نظری اگر ادھر ادھر گھماؤ تو پتہ لگے اور بھی لوگ ویسے ہی دیکھ رہے"
ہوتے ہیں"۔۔۔!!!!!!!!جاذب منہ بنائے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

مطلب"۔۔۔!!!!مروہ اسے نا سمجھی سے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔,"

کچھ نہیں"۔۔۔۔!!!!جاذب نے بات ختم کرنا بہتر سمجھا۔۔۔۔۔۔"

کبھی پیار کیا ہے"۔۔۔!!!!!جاذب اسکے قریب ہوتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔"

ہاں"۔۔۔!!!!!مروہ بتانے لگی۔۔۔۔۔"

کس سے"۔۔۔؟؟؟؟ جاذب فوراً پوچھنے لگا۔۔۔۔۔"

بہت سے ہیروز ناولز کے"۔۔۔۔۔!!!!!!وہ مسکراتے ہوئے بتانے لگی۔۔۔۔۔"

افففف اصل میں کبھی کسی سے کیا ہے"۔۔۔!!!!جاذب پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔"

نہیں"۔۔۔!!!!!!مروہ نفی میں سر ہلا گئی جاذب خاموش ہو گیا۔۔۔۔۔"

آپ نے کیا ہے"۔۔۔؟؟؟؟ مروہ پوچھنے لگی۔۔۔۔۔"

ہاں کیا ہے پاگلوں کی طرح چاہتا ہوں اسے اسکی آنکھوں سے اسکی باتوں سے اسکی مسکراہٹ سب" سے عشق ہے مجھے"۔۔۔۔!!!!!!جاذب مروہ پر نظریں جمائے کہنے لگا مروہ تھوڑا سا کنفیوز ہوئی۔۔۔۔۔۔۔

کون ہے"۔۔۔؟؟؟ مروہ سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔۔"

!!!!!ہے کوئی وقت آنے پر بتاؤں گا ابھی میں سونے جارہا ہوں مجھے نیند آرہی ہے تم بھی سوجاؤ"۔۔" جاذب اٹھتے ہوئے بولا مروہ بھی اٹھ گئے اور دونوں اندر چلے گئے۔۔۔۔۔۔

میرال بیڈ پر بیٹھی تھی دارم فریش ہوکر بیڈ آیا اور میرال کے پاس بیٹھا میرال نے اسے دیکھا۔۔۔

کیا سوچ رہی ہو"۔۔!!!!!!دارم اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔"

کچھ نہیں آپ کا غصہ ٹھنڈا ہوگیا"۔۔۔!!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔"

وہ تو فلائٹ میں ہی ہوگیا تھا"۔۔۔!!!!وہ اسے قریب کیا کہنے لگا۔۔۔۔۔"

سب نے ہمیں دیکھا تھا"۔۔۔۔!!!!!!میرال اسے بتانے لگی۔۔۔۔۔"

تو دیکھنے دو مجھے فرق نہیں پڑتا"۔۔۔!!!!!!دارم اسے بتانے لگا جس پر میرال خاموش ہو گئی۔۔۔۔۔۔

دارم نے اسے اپنی ساتھ لگایا اور اسکے گرد حصار بنایا۔۔۔

تم جب میرے قریب ہوتی کو مجھے کسی اور چیز کی ضرورت نہیں ہوتی"۔۔!!!!!وہ اسے اپنے سے لگائے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔

اتنا پیار کیوں کرتے ہیں مجھ سے"۔۔۔؟؟؟؟ میرال اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔"

ہمیشہ سے ہی ایسے کرتا ہوں"۔۔۔!!!!!!وہ اسی پر نظریں جمائے کہنے لگا میرال نظریں جھکا گئی۔۔۔۔

ایک بات پوچھوں"۔۔۔۔!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے اجازت لینے لگی۔۔۔۔"

پوچھو"۔۔۔!!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے اجازت دینے لگا۔۔۔۔۔۔"

اگر کبھی آپ کو پتہ لگا کسی نے میرے ساتھ غلط کرنے کی کوشش کی ہے تو آپ کیا کریں گے اسکے ساتھ"۔۔۔۔!!!!!وہ اس سے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔

جان سے مار ڈالوں گا"۔۔۔!!!!!دارم کے لہجے میں ایکدم سے غصہ آیا۔۔۔۔۔۔"

آپ قانون کو اپنے ہاتھوں میں کیسے لے سکتے ہیں"۔۔۔؟؟؟ میرال اسے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔"

جو مرضی ہو میری بیوی کیساتھ کوئی غلط کرے گا تو اسے مار ڈالوں گا"۔۔۔۔!!!!!دارم اسے بتانے لگا میرال تھوڑا سا گھبرائی۔۔۔۔۔۔۔

تم کیوں پوچھ رہی ہو"۔۔۔؟؟؟ دارم پوچھنے لگا۔۔۔۔"

و۔۔ویسے ہی"۔۔۔!!!!!!وہ تھوڑا ہچکچاتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔۔"

دارم نے میرال کر گردن پر ہاتھ ڈالا میرال ایکدم ہڑبڑا کر رہ گئی دارم اسے اپنے بے حد قریب کرنے لگا میرال کو اس میں سے آتی خوشبو پھر سے بے بس کر رہی تھی وہ اسکی قربت سے گھبرا رہی تھی۔ وہ اس سے پہلے اس پر جھکتا۔۔۔۔

م۔ مجھے نیند آرہی ہے"۔۔۔!!!!!میرال پیچھے ہوتے ہوئے کہنے لگی دارم اسے دیکھنے لگ گیا۔۔۔۔۔۔

تمہیں کتنا وقت چاہیے میرال"۔۔۔؟؟؟؟؟دارم سپاٹ لہجے میں پوچھنے لگا۔۔۔"

پتہ نہیں"۔۔۔!!!!!!میرال کہتے ساتھ منہ دوسری طرف کر گئی دارم اسے دیکھنے لگ گیا۔۔۔۔۔"

تم مجھے اگنور کر رہی ہو"۔۔!!!!دارم سرد لہجے میں اسے بولا۔۔۔۔۔"

مم۔ میرے پاس کوئی جواب نہیں ہے"۔۔۔!!!!!میرال اسے دیکھے بغیر بولی دارم غصے سے اٹھ گیا" اور کمرے سے چلا گیا میرال اسے جاتا دیکھنے لگ گئی۔۔۔۔۔

کیا کروں میں آپ کو اپنے قریب لانا چاہتی کو لیکن جب جب قریب آنے لگتے ہیں میرے سامنے" وہ رات آجاتی ہے"۔۔۔!!!!!!وہ آنکھوں میں نمی لیے بولی۔۔۔۔۔۔۔۔

_____

مروہ تم دکان میں ہی رہو میں اوٹو کرواتی ہوں"۔۔۔!!!!!میرال کہتے ساتھ دکان سے باہر آئی۔۔۔"

وہ باہر آکر اوٹو رکوانے ہی لگی تھی تبھی کسی نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھا یہ سب اتنا اچانک ہوا میرال جو کچھ سمجھ ہی نہیں آئی وہ روک بھی نہیں سکی اور دو منٹ میں وہ بے ہوش ہو گئی وہ شخص اسے اپنے ساتھ لیتا چلا گیا مروہ دکان میں کھڑی اسکا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔

ماضی۔۔۔۔۔

بلکل اندھیرے میں ڈوبا کمرا وہ کرسی پر رسیوں سے بندھی ہوئی رو رو کر حشر برا کر چکی تھی۔۔۔۔۔

چھوڑو مجھے چھوڑو"۔۔۔!!!!!وہ چلاتے ہوئے پکارنے لگی۔۔۔۔۔"

میں نے کیا بگاڑا ہے تمہارا چھوڑو مجھے"۔۔۔۔!!!!!!وہ چیخ چیخ کر ہلکان ہو رہی تھی سامنے موجود شخص" انتہائے ڈھیٹ تھا۔۔۔۔۔۔

اگر دارم مرزا کو پتہ لگ گیا نا۔ وہ ختم کر دے گا ختم"۔۔۔!!!!!!وہ غصے سے بولی۔۔۔۔۔۔"

ابے چپ ہو جا جب تو کوئی آئے گا تب تک میں وہ کر چکا ہوں گا کہ تیرا دارم مرزا تجھے دیکھنا بھی" گوارا نہیں کرے گا"۔۔۔!!!!!!سامنے بیٹھا وہ شخص چلا کر بولا اسکی بات سن کر میرال کے اندر خوف کی ایک لہر دوڑی۔۔۔۔۔۔

ہاتھ تو لگائے مجھے ختم کر کے رکھ دوں گی ڈرپوک یا کمزور سمجھنے کی غلطی مت کرنا"۔۔۔!!!!!!!وہ" چلاتے ہوئے بغیر ڈرے بولی تبھی اس لڑکے نے رسیاں کھولی اور غصے سے اسکا بازو پکڑ کر گھسیٹ کر لے جانے لگا۔۔۔۔۔۔

چھوڑو مجھے چھوڑو"۔۔۔!!!!وہ چلاتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔"

اس شخص نے میرال کو زمین پر پھینکا اور اسے حوس بھری نظروں سے دیکھنے لگا میرال کا پورا جسم خوف کا نپ گیا۔۔۔۔۔۔۔

جاذب پلیززز آپ اس دکان پر آجائے باجی اوٹور کوانے گئی تھی ابھی تک نہیں آئی"۔۔۔!!!!!!وہ" بتانے لگی جس پر جاذب پریشان ہوا۔۔۔۔۔

تم اسی دکان پر رکو میں بس آرہا ہوں"۔۔۔!!!!!جاذب نے کہتے ساتھ فون رکھا اور خاموشی سے اٹھ کر" گاڑی کی چابیاں لیتا تیزی سے باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

میرال کی آنکھ ایکدم کھلی چہرے پر خوف کے آثار نمایاں تھے وہ بہت زیادہ گھبرا گئی تھی اسکے ماتھے پر ٹھنڈے ٹھنڈے پسینے آرہے تھے وہ اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرے بیڈ کیساتھ ٹیک لگائے رونے لگ گئی۔۔۔۔

سب لوگ ناشتے کی میز پر موجود تھے دارم بھی موجود تھا۔۔۔۔۔

میرال کہاں ہے"۔۔؟؟؟ ریحان مرزا اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے۔۔۔۔۔"

سو رہی ہے"۔۔۔۔!!!!وہ سپاٹ لہجے میں جواب دیتے ہوئے بولا۔۔۔"

تبھی وہ آسمانی رنگ کی شلوار قمیض میں ساتھ میں ہم رنگ ڈوپٹہ لیے بالوں کو چٹیاں میں قید کیے ان سب کے سامنے تھی۔۔۔۔

ارے آؤ میرال بیٹا"۔۔۔!!!!!ریحان مرزا مسکراتے ہوئے کہنے لگے میرال بھی ہلکا سا مسکرائی" اوردارم کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ اسی وقت دارم اٹھ گیا۔۔۔۔

دارم بیٹھو مجھے بات کرنی ہے"۔۔۔!!!!!ریحان مرزا اسے کہنے لگی وہ بیٹھ گیا۔۔۔۔۔"

میں نے آج ایک پارٹی رکھوائی ہے جس میں افس کے ممبرز اور کچھ گھر کے لوگ شامل ہوں گے تو" شام کو سب تیار رہیے گا"۔۔۔!!!!!ریحان مرزا کہنے لگے دارم اثبات میں سر ہلا گیا باقی سب اثبات میں سر ہلا گئے۔۔۔۔

اللہ حافظ"۔۔۔!!!!!وہ سب کو کہتا میرال کو دیکھے بغیر چلا گیا میرال اسے جاتا دیکھنے لگ" گئی۔۔۔۔۔

اسے کیا ہوا ہے"۔۔۔!!!!!جاذب کہنے لگا۔۔۔"

For more visit (exponovels.com)

وہ آفس کے معاملے میں ایسا ہی ہے"۔۔۔!!!!!ریحان مرزا نے جواب دیا۔۔۔۔۔۔"

وہ آفس میں بیٹھا مسلسل میرال کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔

جب آپ کو سچ پتہ لگے گا آپ بھی چھوڑ دیں گے مجھے"۔۔۔!!!!!میرال کی بات دارم کے ذہن میں آئی۔۔۔۔۔

ایسا کیا ہوا ہے جو مجھے بتا بھی نہیں رہی اور کہہ بھی رہی چھوڑ دوں گا میں"۔۔۔!!!!!دارم سوچتے ہوئے کہنے لگا تبھی اسکا فون بجا میرال کالنگ دارم نے فون فوراً کٹ کر دیا۔۔۔۔۔

لگتا ہے زیادہ والا ناراض ہو گئے ہیں مجھ سے"۔۔۔!!!!!!وہ فون کو دیکھتے ہوئے منہ بنائے کہنے لگی۔۔۔۔۔

"می۔۔۔میرال کیسے منائے گی تو انہیں"۔۔۔۔!!!!!میرال کمرے میں چکر کاٹتے ہوئے سوچنے لگی۔۔۔۔۔۔

"مجھے پتہ کرنا ہی ہوگا میرال کیساتھ ہوا کیا ہے"۔۔۔!!!!!!دارم خود سے کہتے ساتھ لیپ ٹاپ دیکھنے لگ گیا ایک دفعہ پھر فون بجا۔۔۔۔۔

"بولو"۔۔۔!!!!دارم فون اٹینڈ کر کے غصے سے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

"و۔۔وہ کب آئیں گے آپ"۔۔۔!!!!!!وہ گھبراتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔

"آجاؤں گا میری فکر نہ کرو"۔۔۔!!!!!!دارم نے کہتے ساتھ فون رکھ دیا اور میرال فون کو دیکھنے لگ گئی۔۔۔۔۔۔

مروہ رکو"۔۔۔!!!!مروہ جو کمرے کی طرف جا رہی تھی جاذب کے کہنے پر اسکے بڑھتے قدم رکے وہ" مڑ کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

جی"۔۔؟؟؟؟ مروہ نے پوچھا۔۔۔۔۔۔"

میری شرٹ پریس کر دو"۔۔۔!!!!!وہ اسے تھماتے ہوئے بولا مروہ اسے دیکھنے لگ گئی۔۔۔۔۔"

جاذب آپ کسی سرونٹ سے کہ دیں مجھے بھی تیار ہونا ہے رمشہ بھی آتی ہوگی"۔۔۔!!!!!!مروہ" اسے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوتا آگے بھی تم نے کرنا ہے یہ سب"۔۔۔!!!!!!جاذب شوخیہ لہجے میں کہنے لگا۔۔۔۔"

مطلب"۔۔۔!!!!!!مروہ کو اسکی بات کچھ خاص سمجھ نہیں آئی۔۔۔۔۔"

اوہو سارا وقت باتوں پر لگا دو گی تو وقت گزرتا جائے گا جلدی کر دو"۔۔۔!!!!!جاذب اسے کہنے لگا وہ"
منہ بنائے شرٹ پریس کرنے چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

شمائلہ سنو دارم سر نہیں آئے ابھی تک"۔۔۔؟؟؟؟ میرال جو کب سے اسکا انتظار کر رہی تھی اس"
کے نہ آنے پر سرونٹ سے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔

وہ تو کب کے آ گئے ہیں میڈیم"۔۔۔۔!!!!!!!!!وہ بتانے لگی۔۔۔۔"

اچھا کہاں ہے"۔۔۔؟؟؟؟ میرال نے اس سے پوچھنا چاہا۔۔۔۔۔"

اسٹڈی میں "۔۔۔!!!!!!!وہ اسے بتانے لگی جس پر میرال اثبات میں سر ہلا کر اسے جانے کا کہنے لگی"
وہ چلی گئی میرال نے اپنے قدم اسٹڈی کی طرف بڑھائے۔۔۔۔۔

کون "۔۔۔!!!!!دارم پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔"

میں ہوں آجاؤ اندر "۔۔۔!!!!میرال بتانے لگی جس پر دارم ہاں کی وہ اندر آئی۔۔۔۔۔"

آپ روم میں کیوں نہیں آئے "۔۔۔؟؟؟؟ میرال اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔۔"

میری مرضی "۔۔۔!!!!!دارم کہتے ساتھ کافی کا سپ لینے لگا۔۔۔۔"

آپ ناراض ہیں مجھ سے "۔۔۔!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔۔"

تمہیں کون سا فرق پڑتا ہے"۔۔۔!!!!!!وہ غصے سے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔"

یوں ہی بات کرنی ہے مجھ سے"۔۔۔!!!!!!میرال بھی اس دفعہ تھوڑا سرد لہجے میں بولی۔۔۔۔۔"

جاؤ میں تھوڑی دیر میں آجاؤ گا"۔۔۔!!!!!دارم اسے نرمی سے کہنے لگا میرال اسے ایک نظر دیکھ کر" خاموشی سے چلی گئی۔۔۔۔۔

لال رنگ کی ساڑھی میں بالوں کو کھول کچھ آگے اور باقی بال پشت پر ڈالے لائٹ سے میک ایپ میں ہونٹوں پر پنک لپسٹک لگائے کانوں میں بالیاں پہلے پیروں میں ہیلز چڑھائے وہ ڈریسنگ کے سامنے کھڑی خود پر پرفیوم چھڑک رہی تھی۔۔۔

تبھی دارم کمرے میں داخل ہوا اسے سر تا پیر دیکھا وہ اس لال رنگ کی ساڑھی میں دارم کا صبر آزما رہی تھی۔۔۔۔

کہاں جانے کی تیاری"۔۔۔؟؟؟؟؟وہ نظریں اس پر جمائے سنجیدگی سے پوچھنے لگا اسکی آواز سن کر" میرال کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی۔۔۔۔۔

وہ پارٹ۔۔پارٹی ہے نا"۔۔۔!!!!!وہ اسے یاد دلانے لگی۔۔۔۔۔"

چینج کر کے آؤ"۔۔۔!!!!!وہ سنجیدگی سے سپاٹ لہجے میں کہنے لگا۔۔۔۔۔"

جی۔"۔۔۔!!!!!!میرال حیرت سے دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔"

چینج کرو"۔۔۔۔!!!!!وہ اس دفعہ غصے سے بولا۔۔۔۔۔۔"

لیکن۔۔۔۔۔کیوں"۔۔۔؟؟؟؟ میرال ہمت کر کے پوچھنے لگی دارم نے غصے بھری نظروں سے" اسے گھورا۔۔۔۔۔۔

د۔۔دیر ہو۔۔جائے گی"۔۔۔!!!!!وہ اسکی نظریں دیکھ کر با مشکل اپنی تیز ہوتی دھڑکن کیساتھ" بتانے لگی۔۔۔۔۔۔

آئی ڈونٹ کئیر لیکن اگر تم چاہتی ہو کہ ہم یہ رات پارٹی کے بجائے بیڈروم میں گزارے تو دارم مرزا" کو کوئی اعتراض نہیں چلیں"۔۔۔۔!!!!!!وہ اسکی گردن پر اپنے ہونٹوں کا لمس محسوس کروا کر بیڈ کی طرف اشارہ کرنے لگا میرال کے اندر کرنٹ سا لگا میرال بے بس سی ہو گئی اس نے زور سے آنکھیں میچ لی۔۔۔۔۔۔

پرفیوم بھی میرا لگایا لیکن دور مجھ سے رہنا ہے"۔۔۔!!!!!!!وہ اسکی کمر پر ہاتھ ڈالے اسکی خوشبو کو" پہچانتے ہوئے بولا میرال کی جان پر بن گئی۔۔۔۔۔۔

میری ناراضگی سے فرق پڑتا ہے مگر دور رہنا ہے"۔۔۔۔!!!!!!!وہ اسکے بازو پر اپنے ہاتھوں کی انگلیاں چھوتے ہوئے گھمبیر لہجے میں بولا اور اسکی ریڑھ کی ہڈی میں اک سنسناہٹ سی دوڑی وہ آنکھیں بند کیے اپنے پیروں پر بامشکل کھڑی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

نن۔ نہیں میں۔۔۔ کرتی ہوں"۔۔۔!!!!!وہ دارم کی قید سے نکلنے کیلیے فوراً بولی جس پر دارم نے اسے فوراً غصے سے چھوڑا اور چلا گیا میرال اسے جاتا دیکھتے ہوئے وارڈروب کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔۔

پھر ناراض کر دیا"۔۔!!!!!وہ سر پر ہاتھ رکھے منہ بنائے کہتے ساتھ ڈریس نکالنے لگی۔۔۔۔۔"

مروہ جاذب کی شرٹ پریس کر کے اسکے کمرے کی طرف بڑھی۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

یہ لیں"۔۔!!!!!وہ اسے تھماتے ہوئے بولی جاذب اسے دیکھ رہا تھا مگر مروہ کی نظریں گھڑی پر تھی۔۔۔۔۔

تھینکیو"۔۔!!!!!!!وہ اسکا دھیان سپنی طرف کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔

کوئی بات نہیں اب میں جاؤ ہو جاؤ تیار"۔۔۔!!!!!!مروہ اسے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔

ہاں ہو جاؤ"۔۔۔!!!!!!وہ اسی کے انداز میں بولا مروہ مسکراتے ہوئے چلی گئی وہ اسے جاتا دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

اگر غصے سے بات نہ کرو تو کام کر دیتی ہے"۔۔۔!!!!جاذب مسکراتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔

اب جو بھی جاذب تم یہ لڑکی اپنے لیے پسند کر چکے ہو بس دو تین دن کی بات ہے پھر میں ڈیڈ سے بات کرتا ہوں"۔۔۔!!!!!!!جاذب مسکراتے ہوئے کہتے ساتھ باتھروم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔

میرال پنک کلر کے باربی فراک میں بالوں کو جوڑی کو شکل میں قید کیے لائٹ سے میک ایپ میں ہونٹوں پر پنک لپسٹک لگائے پیروں پر ہیلز چڑھائے وہ اس میں بھی حور لگ رہی تھی۔۔۔

وہی دوسری جگہ دارم بلیک کورٹ پہنے پہنے ساتھ وائٹ ڈریس شرٹ پہنے بالوں کو اچھے سے سیٹ کیے بڑھی ہوئی بئیرڈ میں ہاتھوں میں گھڑی برینڈڈ گھڑی پہنے وہ بہت ہینڈسم اور ڈیشنگ لگ رہا تھا میرال کی نظریں اس پر گئی اور دارم کی میرال پر دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔۔

چلیں"۔۔۔!!!!!!میرال اس سے پوچھنے لگی دارم نے کوئی جواب دیے بغیر خود پر پرفیوم چھڑکا اور" اسکا ہاتھ تھامے خاموشی سے چل دیا میرال بھی خاموش رہی۔۔۔۔۔

مروہ بلیک کلر کی میکسی میں بالوں کو اسٹیٹ کر کے کھولے پیروں پر بلیک ہیلز چڑھائے لائٹ سے میک ایپ کانوں میں جھمکے پہنے وہ بہت زیادہ پیاری لگ رہی تھی وہ نیچے آئی جہاں سب موجود تھے اسکے ساتھ رمشہ بھی تھی جاذب کی نظریں مروہ پر گئی وہی جم سی گئی۔۔۔۔۔۔

افف کتنی پیاری لگ رہی ہے"۔۔۔!!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے دل میں کہنے لگا مروہ اور رمشہ نیچے آئے مروہ کی نظریں جاذب پر گئی بلیو پینٹ کورٹ میں وائٹ ڈریس شرٹ پہلے کو اچھے سے سیٹ کیے ہاتھوں میں بریںڈڈ گھڑی پہنے پیروں پر بوٹس چڑھائے بڑھی ہوئی بئیرڈ میں وہ بہت زیادہ ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

اچھے لگ رہے ہیں آپ"۔۔۔۔!!!!!!!مروہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھتے ساتھ آگے بڑھ گئی" رمشہ بھی اسکے پیچھے گئی اور یہ الفاظ سن کر جاذب نے دل پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔

کنٹرول جاذب کنٹرول"۔۔۔!!!!!!وہ خود سے بولا اور نارمل ہونے کی کوشش کرنے لگی لیکن" نظریں بار بار مروہ پر جا رہی تھی۔۔۔۔۔۔

_____

پارٹی کا سارا انتظام لان میں ہوا تھا بہت خوبصورتی اور نفاست سے ہوا تھا سب مہمان آنے لگ چکے تھے دارم اور میرال بھی نیچے آئے میرال چہرے پر مسکراہٹ سجائے آرہی تھی رمشہ کی نظر اس پر گئی۔۔۔۔۔

آج جتنا ہنسنا ہے ہنس لو بس یہ مسکراہٹ آج ہی کیلیے ہے"۔۔۔ !!!!!!رمشہ اسے زہریلی نظروں" سے دیکھتے ہوئے دل میں کہنے لگی میرال اسے دیکھ کر مسکرائی نیچے آکر وہ رمشہ کے گلے لگ کر ملی رمشہ بھی اس سے ملی۔۔۔۔۔

واؤ باجی آپ کتنی پیاری لگ رہی ہیں"۔۔۔۔ !!!!!مروہ میرال کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی میرال" مسکرائی۔۔۔۔۔۔

تم بھی پیاری لگ رہی ہو"۔۔۔!!!!!!میرال نے اسے بولا مروہ مسکرادی۔۔۔۔۔"

میرال نے چہرہ موڑ کر دیکھا دارم وہاں موجود نہیں تھا وہ نظریں پورے لان میں گھمانے لگی مگر دارم نہیں دیکھا۔۔۔۔۔

یہ کہاں چلے گئے"۔۔۔!!!!!!میرال کہتے ساتھ میکسی اٹھاتی اندر کی طرف بڑھی تبھی سامنے سے" دارم آیا وہ اس سے ٹکرا گئی۔۔۔۔۔

کسے ڈھونڈ رہی تھی مجھے"۔۔۔!!!!!دارم کی آواز جب میرال کی آنکھوں سے ٹکرائی تو وہ نظریں اٹھا" کر دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

نن۔۔ نہیں تو میں تو بس ایسے ہی ایک تھی"۔۔۔!!!!!وہ کنفیوز سی ہوتی کہتے ساتھ جانے لگی دارم" اسے جاتا دیکھنے لگ گیا۔۔۔۔۔

پارٹی عروج پر تھی سب لوگ انجوائے کر رہے تھے کچھ کپلز ڈانس بھی کر رہے تھے وہ سائیڈ پر دارم کے ساتھ کھڑی تھی جو نظریں سامنے مرکوز کیے ہوئے تھا۔۔۔۔۔۔۔

میرال "۔۔۔!!!!!!رمشہ نے اسے پکارا میرال مڑ کر اسے دیکھنے لگی رمشہ نے اسے اپنے پاس" آنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔۔۔

ہاں بولو "۔۔!!!!!میرال پوچھنے لگی۔۔۔۔۔۔"

مجھے واشروم یوز کرنا ہے پلیز میرے ساتھ اوپر روم میں چلو پلیز زمروہ کے ساتھ چلی جاتی مگر وہ" تھوڑی بزی ہے "۔۔۔۔!!!!!!!رمشہ اسے دیکھتے ہوئے بولی میرال نے اسے دیکھا۔۔۔۔۔

اچھا چلو "۔۔!!!!!!میرال اسکے ساتھ چلنے کی رضامند ہو گئی وہ دونوں لان سے گزرتے اندر ٹی وی" لاؤنج میں آئے اور اوپر کی طرف بڑھ گئے۔۔۔۔۔

رمشہ نے واشروم یوزکیا میرال باہر ہی کھڑی تھی وہ واشروم سے باہر آئی نظر میرال پر گئی جو چہرہ دوسری طرف کیے اپنی اور دارم کی شادی کی تصویر دیکھ رہی تھی رمشہ اسے نفرت اور حسرت سے دیکھتے ہوئے اور اس میں مگن دیکھ کر سائیڈ سے واس اٹھا کر اسے دیکھنے لگی۔

اب یہی کر سکتی ہوں "۔۔۔!!!!کہتے ساتھ اسکے سر پر مارنے لگی۔۔۔۔۔۔۔"

آہہہہ "۔۔۔!!!!!واس جیسے ہی میرال کے سر پر لگا وہ درد سے چیخ اٹھی آنکھوں میں پانی آگیا اور مڑ" کر دیکھتی اس سے پہلے ہی وہ بے ہوش ہو گئی تھی۔۔۔۔

بہت مزا آیا تھا ناں بے بی کو ہنی مون پر "۔۔۔!!!!رمشہ اسے دیکھتے ہوئے زہریلی مسکراہٹ کے" ساتھ کہنے لگی اور وہ بے جان سی زمین پر بے ہوش لیٹی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

رمشہ اسے وہاں چھوڑ کر وہاں سے جانے لگی تبھی سامنے سے دارم کو اس کمرے کی طرف بڑھتا دیکھ کر رمشہ گھبرا کر رہ گئی۔۔۔۔

میرال کہاں ہے"۔۔۔؟؟؟؟؟؟ دارم سرد لہجے میں اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔"

م۔۔مجھے کیا پتہ"۔۔۔!!!!!رمشہ دروازہ بند کر کے تھوڑا ہچکچاتے ہوئے اسے کہنے لگی دارم نے" غصے سے اسے سائیڈ پر کیا دروازہ کھول اندر کی جانب جانے لگا۔۔۔۔۔۔

اوہ شٹ"۔۔۔!!!!!رمشہ پریشانی سے بولتے ہوئے اندر آئی۔۔۔"

میرال"۔۔۔!!!!!!!دارم اسے زمین پر پڑا دیکھ کر فوراً اسکی طرف بڑھتے ہوئے اسے پکارنے" لگا۔۔۔۔۔

میرال آنکھیں کھولو"۔۔۔!!!!!وہ اسکا سر اٹھا کر گود میں رکھتے ہوئے کہنے لگا اسکے سر سے خون" نکل رہا تھا اور وہ خون دارم کے ہاتھ میں لگ چکا تھا وہ اور پریشان ہوا۔۔۔۔۔

کیا کیا ہے تم نے"۔۔۔؟؟؟؟ دارم اسے غصے بھری نظروں سے دیکھتے چلا کر پوچھنے لگا۔۔۔۔۔"

م۔۔ میں نے کچھ نہیں کیا میں تو خود پریشان ہو رہی ہوں کیا ہوا ہے اسے"۔۔۔!!!!!!رمشہ بہت" صفائی سے جھوٹ بولتے ہوئے دارم کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

تمہیں بہت اچھے سے جانتا ہوں تم نے جو بھی کیا ہے اسکی سزا تم بھگتو گی"۔۔۔۔!!!!!!وہ کہتے" ساتھ غصے سے اٹھا اور ڈریسنگ سے ٹشو باکس سے تین چار ٹشو نکال کر اسکے سر والی جگہ پر رکھے اور اسے گود میں اٹھا کر بیڈ والی جگہ پر رکھے ڈاکٹر کو کال ملانے لگا۔۔

تم نے کیوں کیا ہے"۔۔۔۔!!!!!!دارم کال کر کے رمشہ کے مقابل میں کھڑا ہوتے ہوئے غصے" بھری سرخ آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

م۔۔میں کہ تو رہی ہوں کہ میں نے نہیں کیا"۔۔۔!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی۔۔۔۔۔"

تو تم ایسے نہیں مانو گی"۔۔۔!!!!!وہ جیب سے پستول نکال کر رمشہ کی طرف کیے کہنے لگا۔۔۔۔۔"

یہ ڈرانے کیلیے نہیں ہے دارم مرزا اس وقت آوٹ آف کنٹرول ہے وہ واقع تمہیں گولی مار دے" گا"۔۔۔!!!!!!وہ رمشہ کو دیکھتے ہوئے ٹریگر پر ہاتھ رکھے بتانے لگا رمشہ کو ہلکے ہلکے پسینے آنے لگے اسکا وجود کانپنے لگا۔۔۔۔۔

بتاؤ کیا ہے کہ نہیں"۔۔۔!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔"

کیا ہے میں نے"۔۔۔!!!!وہ ڈرتے ہوئے بولی دارم اسکی طرف بڑھا اور اسکا گلہ زور سے دبانے لگا" رمشہ گھبرا کر رہ گئی اسکی جان پر بن گئی وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی آنکھوں سے آنسو نکلنے لگ گئے۔۔۔۔۔۔

میری میرال کو تکلیف دو گی تم"۔۔۔!!!!!وہ اور مضبوط گرفت کرتے ہوئے غصے بھری نظریں"
اس پر ڈالے تیش سے بولا جس پر رمشہ کو لگا آج اسکا آخری دن ہے۔۔۔۔

_____

کیا ہوا پریشان کیوں ہو"۔۔۔!!!!!مروہ جو کسی کو ڈھونڈ رہی تھی کسی کی آواز کان کے قریب سن کر وہ"
گھبراتے مڑ کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔

افففف آپ نے تو ڈرا ہی دیا تھا"۔۔۔۔!!!!مروہ ڈرے ہوئے لہجے میں کہنے لگی جاذب"
ہنسا۔۔۔۔۔

اچھا کسے ڈھونڈ رہی ہو"۔۔۔؟؟؟؟ جاذب پوچھنے لگا۔۔۔۔۔"

نہ باجی ہیں نہ رمشہ ہے کہاں ہیں یہ سب۔ آپ کو پتہ ہے"۔۔۔!!!!!!مروہ پریشانی سے جاذب کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔۔

ہاں رمشہ اور میرال کو میں نے اندر جاتا دیکھا"۔۔۔!!!جاذب بتانے لگا۔۔۔۔۔"

اچھا میں دیکھ کر آتی ہوں"۔۔۔!!!!!!مروہ کہتے ساتھ اندر کی طرف بڑھ گئی جاذب اسے جاتا دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

_____

وہ اوپر آئی تو کمرے میں رمشہ اور دارم کو دیکھا۔۔۔۔

دارم بھائی یہ آپ کیا کر رہے ہیں"۔۔۔؟؟؟؟؟ مروہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی دارم نے اسکی طرف دیکھا۔۔

اس نے میرال کو تکلیف دی ہے میں نہیں چھوڑوں گا اسے "۔۔۔!!!!!!!!وہ زہر خند لہجے میں کہتے" ساتھ اور گرفت مضبوط کرنے لگا۔۔۔۔۔۔

پلیززز چھوڑیں وہ مر جائے گی پلیززززز"۔۔۔!!!!!مروہ چلاتے ہوئے بولی دارم نے گرفت ڈھیلی" کر کے اسے چھوڑا رمشہ سانس لینی لگی اسکی حالت بہت بگڑ چکی تھی مروہ نے جگ سے پانی گلاس میں ڈال کر رمشہ کو پلایا اسکے بعد جا کر وہ کچھ بہتر ہوئی۔۔۔۔۔

اسے کہو یہاں سے چلی جائے ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا"۔۔۔!!!!!وہ سرد لہجے میں مروہ سے " مخاطب ہوا مروہ نے رمشہ کو دیکھا۔۔۔۔۔

تم جاؤ رمشہ پلیززز"۔۔۔!!!!!!!مروہ اسے نیچے جانے کا کہنے لگی وہ فوراً چلی گئی۔۔۔۔۔۔"

کیا کیا تھا اس نے"۔۔۔؟؟؟؟؟ مروہ پریشان نظروں سے دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔۔"

For more visit (exponovels.com)

کچھ مارا ہے میرال کے سر والا"۔۔۔!!!!!!!دارم بتانے لگا مروہ کی نظر میرال پر گئی وہ پریشانی سے "
اسکی طرف بڑھی۔۔۔۔۔

باجی کو کیا ہوا ہے"۔۔۔؟؟؟؟ وہ فکرمندی سے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔"

اس رمشہ نے میرال کو چوٹ دے کر بے ہوش کیا ہے ڈاکٹر کو کال کی ہے آتی ہی"
ہوگی"۔۔۔!!!!!!!دارم اسے ساری بات تفصیل سے بتانے لگا جس پر مروہ پریشان ہوئی۔۔۔۔۔۔

سب خیریت ہے"۔۔۔؟؟؟؟ جاذب جو اوپر کی طرف ہی آرہا تھا رمشہ کو نیچے آتا دیکھ کر پوچھنے"
لگا۔۔۔۔۔۔

مجھے نہیں پتہ"۔۔۔۔!!!!!!!وہ ضبط کیے آنسوؤں کیساتھ کہتے ساتھ آگے بڑھ گئی جاذب منہ بنا کر"
اسے دیکھتے ہوئے اوپر کی طرف بڑھا۔۔۔۔۔۔

_____

گھر والے سب اوپر موجود تھے ڈاکٹر میرال کو چیک کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر ٹھیک تو ہے نا سب کچھ ہوا تو نہیں ہے"۔۔۔۔؟؟؟؟؟ دارم فکرمندی سے ڈاکٹر سے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔

چوٹ کافی گہری ہے انہیں ٹھیک ہوتے ہوئے وقت لگے جائے باقی یہ ٹھیک ہے کچھ دیر بعد انہیں ہوش آجائے گا کچھ میڈیسنز دے رہی ہوں آپ وہ دیجیے گا اور ہیلدی والا دودھ لازمی دیجیے گا"۔۔۔!!!!!!ڈاکٹر دارم کو پوری بات تفصیلی انداز میں بتاتے ہوئے میڈیسنز کے نام لکھنے لگ گئی دارم خاموش کھڑا سن رہا تھا۔۔۔۔۔

پرچی دیتے ساتھ ڈاکٹر چلی گئی جاذب اسے باہر تک چھوڑنے کیلیے گیا۔۔۔۔۔۔

یہ سب ہوا کیسے"۔۔؟؟؟؟ ریحان مرزا کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے۔۔۔۔۔۔"

رمشہ نے کیا ہے"۔۔۔!!!!!وہ مختصر سا جواب دینے لگا۔۔۔۔۔"

لیکن کیوں"۔۔؟؟؟؟ زرین بیگم فوراً پوچھنے لگی۔۔۔۔"

میں جانتی ہوں کیونکہ وہ باجی سے حسد کرتی تھی کہ دارم بھائی جیسا پیار کرنے والا ہینڈسم لڑکا جو مل گیا"
اس سب کی وجہ رمشہ نے باجی کے ساتھ میں سو فیصد گرنٹی سے کہ سکتی ہوں"۔۔۔!!!!!!!!مروہ سرد لہجے میں سب کو بتانے لگی سب پریشان ہوئے۔۔۔۔۔۔

میری بچی کیساتھ ہی کیوں ہوتا ہے ایسا"۔۔۔!!!!!!صدف بیگم میرال کے ماتھے کو چومتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔

میرے خیال سے ہم سب کو چلنا چاہیے اسے تھوڑی دیر آرام کرنے دو"۔۔۔!!!!!!ریحان مرزا" کہنے لگے تو سب چل دیے دارم اسکے ساتھ آکر بیٹا اور اسکا اپنے ہاتھ میں لیا۔۔۔۔۔

بلکل خیال نہیں ہے اپنا"۔۔۔!!!!!وہ افسردہ سے کہتے ساتھ اسکے ماتھے پر لب رکھ گیا۔۔۔۔۔"

میرال کو بیچ میں ہوش آیا تھوڑی دیر کیلیے سر اس قدر درد کر رہا تھا اسکا بہت زیادہ دارم نے اسے ایک میڈیسن دی جس میں تھوڑی سی نیند تھی میرال نے وہ کھائی تو کچھ دیر بعد دوبارہ سو گئی۔۔۔۔۔

ان کمفرٹیبل فیل کر رہی ہو"۔۔!!!!!!دارم کی نظر میرال پر کوئی جو بیڈ پر گہری نیند اس ہیوی فراک" کیساتھ سو رہی تھی اور ساتھ ساتھ بے چین بھی بہت تھی۔۔۔۔۔

کیا کروں"۔۔۔!!!!!!!دارم سوچتے ہوئے کہتے ساتھ اٹھا روم کا دروازہ لاک کیا اور وارڈروب سے"
اسکا کوئی سادہ سا ڈریس نکال کر اسکی طرف بڑھا۔۔۔۔۔

می۔۔میرال اٹھو چینج کرلو"۔۔۔!!!!!دارم اسے ہلاتے ہوئے اٹھانے کی ناکام کوشش کرنے"
لگا۔۔۔۔

سونے دو"۔۔۔!!!!!!!!وہ نیند میں کہتے ساتھ منہ دوسری طرف کر گئی دارم اسے دیکھنے لگ گیا دارم"
اٹھا اور روم کی لائٹ آف کر کے سائیڈ لیمپس آف کر کے اسکی طرف بڑھا۔۔۔۔

میرال ایک منٹ اٹھ جاؤ کمرے چینج کر لو پھر سو جانا"۔۔۔!!!!!!!وہ اسے اٹھانے کی کوشش کرتا رہا"
میرال بند آنکھوں سے اسے دیکھتے ساتھ تھوڑا سا اٹھی۔۔۔۔

ہ۔۔ہمت نہیں ہے مجھ میں گ۔گرمی بھی لگ رہی ہے"۔۔۔!!!!!وہ معصومیت سے کہتے ساتھ"
دارم کے سینے سے لگ گئی دارم اسے دیکھنے لگ گیا۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

دارم نے آنکھیں بند کی اور اسکے فراک کی زپ کھولی میرال کی نیند میں بھی بیٹ مس ہوئی دارم نے آنکھیں کھولی نظریں ایک جگہ ٹکائے وہ اسکا ہیوی فراک بہت مشکل سے اسکے جسم سے الگ کرنے لگا دارم کی نظر اچانک میرال کے کندھے کے تل پر گئی جس پر نا چاہتے ہوئے بھی مسکرا دیا جسم سے فراک الگ کرنے کے بعد دارم نے چہرہ دوسری طرف کیے اسے شرٹ پہنائی میرال دنیا سے بے خبر اسکے سینے سے لگی اپنی نیند پوری کرنے میں مصروف تھی دارم نے اسکے کپڑے تبدیل کیے اور اسے دوبارہ سے مٹا دیا اور اسکا فراک ٹھیک کرتا وارڈروب میں رکھ دیا۔۔۔۔۔۔۔۔

میرال کی صبح آنکھ کھلی سوری کی روشنی اسکے چہرے پر پڑ رہی تھی وہ کل سے زیادہ آج بہتر تھی وہ اٹھی اور نظر سامنے گئی وہ کاؤچ پر سو رہا تھا میرال نے اسے دیکھا اور چہرے پر مسکراہٹ آئی اچانک اسکے ذہن میں کل والا منظر آیا جب وہ رمشہ کے ساتھ باتھروم گئی تھی کسی چیز لگنے کی وجہ سے بے ہوش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔

کیا رمشہ نے کیا تھا وہ سب"۔۔۔۔!!!!!!!میرال سوچتے ہوئے نظریں اپنے پر کر گئی لیکن جیسے ہی"
بدلے کپڑے دیکھے اسکے چودہ طبق روشن ہو گئے۔۔۔۔۔۔

یہ کیسے"۔۔۔۔!!!!!!وہ سوچتے ہوئے ذہن میں زور ڈالنے لگی مگر اسے یاد نہیں آیا میرال نے"
نظریں دارم کی طرف کی۔۔۔۔۔۔

کہیں انہوں نے"۔۔۔۔!!!!!!میرال کو سوچتے ہوئے بھی کچھ ہو رہا تھے اب اسکے ذہن میں ایک ہی"
بات چل رہی تھی کیسے وہ اسکا سامنا کرے گی سوچتے ہوئے میرال کا دل بیٹھا جا رہا تھا کانوں سے
دھوئے نکل رہے تھے۔۔۔۔۔۔

تبھی دارم کی آنکھ کھلی اس کی نظر میرال پر گئی وہ اسے ایک نظر دیکھتا اٹھا اور باتھروم کی طرف بڑھ
گیا۔۔۔۔۔۔

ہاں میری طبیعت تک کا نہیں پوچھا"۔۔۔!!!!!!!میرال منہ بنائے اسے جاتا دیکھتے ہوئے کہنے"
لگی۔۔۔۔

کچھ دیر بعد دارم فریش ہو کر باہر آیا میرال ویسے ہی بیٹھے دارم اسے نظر انداز کرتا بالوں کو سیٹ کر کے ٹی شرٹ نکالنے لگا میرال نظریں جھکائے بیٹھے تھے دارم شرٹ لیس جو تھا وہ شرٹ پہنتا خود پر پرفیوم چھڑک کر بریںڈڈ گھڑی پہنے مغرور چال چلتا جانے لگا۔۔۔۔۔۔

آ۔۔آپ کہاں جا رہے ہیں آفس تو نہیں ہے آج"۔۔۔؟؟؟؟؟ میرال اسے جاتا دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی دارم کے بڑھتے قدم رکے۔۔۔۔۔۔

تمہارے سامنے نہیں ہوں گا تو تم پر سکون رہو گی"۔۔۔!!!!!!!وہ سرد لہجے میں کہتے ساتھ جانے لگا" میرال اٹھ کر اسکے پاس آئی۔۔۔۔۔۔

ایسی بات تو نہیں ہے"۔۔۔!!!!!وہ اسکے سامنے آتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔۔"

جب مر جاؤں تب بتانا کیا بات تھی کیا نہیں"۔۔۔!!!!!!وہ اسے سرد لہجے میں بولا۔۔۔۔۔۔"

ایسا کیوں کہ رہے ہیں آپ مجھے آپ کے ہونے سے فرق سے پڑتا ہے"۔۔۔!!!!!!!وہ آنکھوں"
میں نمی لیے کہنے لگی دارم نے اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر ایک جھٹکے سے اپنے اور اسکے بیچ کے فاصلے ختم
کر دیے میرال کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی۔۔۔۔۔

فرق پڑتا ہے پھر جیسا میں کرو مجھے کرنے دینا روکنا نہیں ہے تمہیں اپنے قریب وہ بھی فری میں یہ نہیں
ہو سکتا مسز دارم"۔۔۔۔!!!!!!وہ گھمبیر لہجے میں کہتے ساتھ اسکی کمر سے ہاتھ پھیرتا گردن تک آیا
میرال کی ریڑھ کی ہڈی میں اک سنسناہٹ سی دوڑی اسکا اپنے پیروں پر کھڑا ہونا بھی مشکل ہو رہا تھا
دارم اسکی حالت جوانجوائے کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔

مج۔۔۔ھے۔۔مجھے۔۔ تھو۔۔۔ڑا۔۔ تھوڑا۔۔۔ سا و۔۔قت چاہی۔ چاہیے"۔۔۔!!!!!!!وہ بہت"
رک رک کر گھبراتے اور ہچکچاتے ہوئے لفظ ادا کرنے لگی۔۔۔۔۔۔

کتنا"۔۔۔۔!!!!!وہ ہاتھ آپ اسکے بالوں میں پھیرتے ہوئے اپنے لب اسکی گردن پر رکھ چکا تھا"
میرال کو بولنا بھی اب نا ممکن لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

تیرے نزدیک ہونے لگتا ہوں"

💔🙈"خود بخود ٹھیک ہونے لگتا ہوں

تمہارے پاس پندرہ دن ہے مجھے بتا دینا کہ تمہیں ہہ رشتہ قبول ہے یا نہیں ورنہ دارم مرزا کو کھو دو گی"
۔۔۔!!!!!!!وہ کہتے ساتھ پوری شدت سے اپنے ہونٹوں کا لمس اسکے ہونٹوں پر محسوس کرواتے"
ہوئے تھوڑی بعد آزاد کرتا اسے کہتے ساتھ وہاں سے چلا گیا میرال کچھ بولنے کی حالت میں ہی نہیں
تھی۔۔۔۔۔۔۔

تمہارے پاس پندرہ دن ہے مجھے بتا دینا کہ تمہیں ہہ رشتہ قبول ہے یا نہیں ورنہ دارم مرزا کو کھو دو گی"
۔۔۔!!!!!!!میرال دارم کی بات سوچتے ہوئے کاؤچ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔"

اب کیا کروں"۔۔۔!!!!!وہ پریشانی سے بولتے ساتھ اٹھ کر واشروم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔"

For more visit (exponovels.com)

ڈیڈ مجھے بات کرنی ہے"۔۔۔!!!!!جاذب ناشتے کی میز پر ریحان مرزا سے مخاطب ہوتے ہوئے کہنے لگا ریحان مرزا نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔۔

ٹھیک ہے ناشتے کے بعد روم میں آجانا"۔۔!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا جس پر جاذب اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔۔۔۔

ارے دارم بیٹا آؤ"۔۔۔!!!!!!!دارم جو نیچے کی طرف آیا ریحان مرزا اسے کہنے لگے۔۔۔۔"

مجھے ضروری کام ہے"۔۔۔۔!!!!!!وہ مختصر سا جواب دے کر مغرور چال چلتا جیب میں ہاتھ ڈالے باہر کی طرف بڑھ گیا آگے کی طرف بڑھ گیا جاذب اسے جاتا دیکھنے لگ گیا۔۔۔۔۔۔۔

تبھی میرال نیچے آئی اور کرسی کھسکا کر بیٹھی۔۔۔۔۔۔

کیسی طبیعت ہے اب"۔۔۔!!!!!!ریحان مرزا پوچھنے لگے۔۔۔۔"

جی بہتر ہوں"۔۔۔!!!!!وہ مسکراتے ہوئے جواب دینے لگی اور باقی سب نے بھی پوچھا جس پر اس نے جواب دیا۔۔۔۔

کس کا میسج آگیا"۔۔۔!!!!!مروہ کہتے ساتھ فون اٹھا کر دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔"

اسے دودھ ہیلدی دے دینا یاد سے"۔۔۔!!!!!مروہ دارم کا میسج ریڈ کرنے لگی چہرے پر خود بخود مسکراہٹ آگئی۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا مسکرا کیوں رہی ہو"۔۔۔!!!!!جاذب اسے مسکراتا دیکھ کر منہ بنائے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔"

ک۔۔کچھ نہیں ویسے ہی"۔۔۔۔!!!!!!!مروہ اسے عجیب نظروں سے دیکھتے ہوئے جواب دینے لگی" جاذب خاموش ہوگیا۔۔۔۔۔۔

پتہ نہیں کس پاگل کا میسج آرہا تھا جو سن کر بے فضول مسکرائی جارہی تھی"۔۔۔!!!!!!!!وہ منہ بنائے"
دل میں کہتے ساتھ اٹھ گیا۔۔

میرال کمرے میں بیٹھی تھی تبھی مروہ آئی۔۔۔

باجی یہ لیں"۔۔۔!!!!!مروہ اسے دودھ کا گلاس تھامے اسکی طرف بڑھاتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔"

یہ کیا"۔۔۔؟؟؟؟؟ میرال اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔"

یہ لازمی پینا ہے چوٹ جو ہے وہ ٹھیک ہوگی ڈاکٹر نے کہا تھا"۔۔۔!!!!!مروہ بتانے لگی۔۔۔۔۔۔"

مروہ بیٹھوادھر"۔۔!!!!!میرال اسے دیکھتے ہوئے بیٹھنے کا کہنے لگی۔۔۔۔"

جی کیا ہوا سب ٹھیک ہے نا"۔۔!!!!!مروہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی میرال کی آنکھوں کے سامنے پھر وہ رات آ گئی۔۔۔

ماضی۔۔

مجھے چھوڑ دو پلیززززمیرے قریب مت آنا"۔۔۔!!!!وہ شخص اسکے قریب آنے لگا میرال ڈر کر مارے چلانے رو رو کر اپنا حال برا کر چکی تھی وہ اس پر جھکا میرال اپنا آپ چھڑوانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی اس نے کبھی کسی کو اپنے اتنا قریب نہیں کیا تھا وہ روتے ہوئے چلا رہی تھی لیکن وہ شخص ایک بھی نہیں سن رہا تھا

پلیززبچاؤ کوئی"۔۔۔!!!!!وہ روتے ہوئے بولی۔"

باجی"۔۔۔!!!!!تبھی جاذب اور مروہ اس جگہ میں داخل ہوئے مروہ چلا کر اسے پکارنی لگی یہ دیکھ کر"
وہ دونوں آگے بڑھے اس سے پہلے وکیڈنیپر کیساتھ کچھ کرتے کیڈنیپر منہ پر پر ماسک لگا کر جاذب اور
مروہ کو دھکا دیتا بھاگ گیا۔۔۔۔۔

ابے رک تیری تو"۔۔۔!!!!!جاذب غصے سے چلاتے ہوئے بھاگنے لگا۔"

باجی"۔۔۔!!!!!مروہ فوراً اسکی طرف بڑھی جسکی قمیض کا بازو پھٹ گیا تھا مروہ نے اپنی شال اتار کر"
اسے ڈھکا وہ روتی جارہی تھی اسکے ذہن میں دارم کی باتیں چل رہی تھی۔۔

تمہیں چھونے کا حق دارم مرزا رکھتا ہے صرف دارم مرزا"۔۔۔!!!!!اسکے کانوں میں یہ بات بار بار"
آرہی تھی آنسو تھے جو رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے

جاذب نے انسپیکٹر کو کال ملائی۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے باجی"۔۔۔۔!!!!مروہ اسکی آنکھوں میں نمی دیکھ کر پوچھنے لگی۔۔۔۔"

م۔۔ مروہ میرا تو کوئی قصور نہیں تھا اس رات پولیس نے بھی اس شخص کو ڈھونڈنے کی کوشش کی" مگر نہیں ملا وہ اور تائیا ابا سب نے میں کیا کروں مجھے ڈر لگتا ہے کہیں دارم مجھے چھوڑ نہ دیں کیونکہ انہوں نے کہا تھا صرف تم پر میں حق رکھتا تمہیں چھونے کا حق بھی صرف میں رکھتا ہوں لیکن کسی اور نے چھوا مجھے یہ بات جاننے کے بعد"۔۔۔۔!!!!!وہ روتے ہوئے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔

باجی آپ ابھی تک یہی بات سوچ رہی ہے میرے پر یقین رکھے دارم بھائی آپ سے بہت پیار" کرتے ہیں آپ ان کیساتھ نارمل رہے جب انہیں پتہ لگنا ہوگا لگ جائے گا اور میں جانتی اس انسان کو صرف وہی ڈھونڈ سکتے ہیں"۔۔۔!!!!!مروہ اسے سمجھانے لگی۔۔۔۔

پکا ناں وہ مجھے نہیں چھوڑیں گے"۔۔۔!!!!!میرال اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔"

پکا"۔۔۔!!!!!!!مروہ اسے دیکھتے ہوئے بولی اور دودھ پلانے لگی۔۔۔۔۔۔"

_____

لڑکی کا نام بتاؤ"۔۔۔!!!!!!!ریحان مرزا سرد لہجے میں پوچھنے لگے۔۔۔۔۔"

مروہ مروہ سے کرنا چاہتا ہوں میں"۔۔۔!!!!!جاذب بتانے لگا۔۔۔۔۔"

کیا واقع"۔۔۔!!!!ریحان مرزا مڑ کر حیرت سے دیکھتے ہوئے کہنے لگے۔۔۔۔"

جی"۔۔۔!!!!!جاذب نے بتایا۔۔۔۔۔"

اگر مروہ سے شادی کرنی ہے ناں تو پھر کل سے ہی آفس جوائن کرو ہفتے بعد تم دونوں کا نکاح کردوں"
گا"۔۔۔۔!!!!!!وہ اسے بتانے لگے۔۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

مجھے منظور ہے میں صبح ساتھ بجے اٹھ کر دارم بھائی کے ساتھ چلا جاؤں گا لیکن یہ نکاح والی بات پر قائم " رہنا ہوگا "۔۔۔!!!!!وہ انہیں دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔

بلکل کل ہی بات کرتا ہوں سب میں بیٹھ کر "۔۔۔۔!!!!ریحان مرزا کہنے لگے وہ خوشی سے چلا" گیا۔۔۔

جاذب باہر آکر ڈانس کرنے لگا مروہ جو میرال کے کمرے سے آرہی تھی اسے ڈانس کرتا دیکھ حیرت ہوئی۔۔۔۔۔

آپ کو کس بات کی اتنی خوشی ہورہی ہے "۔۔۔!!!!!مروہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔"

بس سمجھو جاذب ریحان مرزا کو جلد ہی اسکی محبت ملنے والی ہے "۔۔۔!!!!!وہ اس پر نظریں مرکوز کیے" محبت سے کہنے لگا۔۔۔۔۔

سچ میں کرلی ہے بات "۔۔۔،!!!!!!!وہ خوشی سے کہنے لگی جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔۔"

واہ بھائی واہ "۔۔۔!!!!مروہ اسے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔"

یہ بھائی والامذاق میرے ساتھ نہیں کرنا "۔۔۔!!!!!وہ اسے کہتے ساتھ چلا گیا مروہ اسے جاتا دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

عجیب "۔۔۔!!!!!وہ بولتے ہوئے کہتے ساتھ آگے بڑھ گئی۔۔۔۔۔۔"

دارم رات کے کھانے کے بعد گھر میں داخل ہوا وہ سیدھا روم کی جانب بڑھا میرال اسکا کب سے انتظار کر رہی تھی وہ روم میں داخل ہوا میرال نے اسکی طرف فوراً دیکھا دارم اسے کچھ کہے بغیر باتھروم کی طرف بڑھ گیا کچھ دیر بعد فریش ہو کر آیا اور خاموشی سے تکیہ اٹھاتا کاؤچ کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔

کیسے کروں بات"۔۔۔!!!!!!!میرال کنفیوز ہوتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔"

وہ لیمپ آف کرتا خاموشی سے کاؤچ پر لیٹ گیا میرال اسے دیکھنے لگ گئی۔۔۔۔۔۔

وہ سنیے"۔۔۔!!!!!وہ۔بیڈ سے اٹھ کر اسکے پاس آتی بولی۔۔۔۔۔۔"

بولو"۔۔۔!!!!!!!دارم اسے دیکھے بغیر جواب دینے لگا۔۔۔۔"

مجھے ضروری بات کرنی ہے"۔۔۔!!!!!!وہ کاؤچ پر جہاں تھوڑی سی جگہ بچی تھی وہاں بیٹھتے ہوئے"
اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی دارم نے ایک سرسری سی نظر اس پر ڈالی۔۔۔۔۔

مجھے قبول ہے یہ رشتہ"۔۔۔!!!!!!وہ نظریں جھکائے جواب دینے لگی دارم نے اسے دیکھا اور فوراً"
اٹھ کر بیٹھا۔۔۔۔۔۔

وجہ کیا تھی"۔۔۔!!!!!دارم اسکا ہاتھ تھامے محبت سے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔"

ابھی یہ بات رہنے دیتے ہیں ہم دونوں اپنا رشتہ مضبوط کرتے ہیں وقت آنے پر بتادوں"
گی"۔۔۔!!!!!!وہ اس سے نظریں چراتے اسے کہنے لگی جس پر دارم خاموش ہوگیا۔۔۔۔۔۔

سوجاؤ"۔۔۔!!!!!!دارم اسے دیکھتے ہوئے بولا دارم مرزا زندگی میں پہلی دفعہ کنفیوز ہورہا"
تھا۔۔۔۔۔۔

مجھے آپ۔۔۔ کے ساتھ۔۔ سونا ہے"۔۔۔!!!!!وہ رک رک کر بہت ہمت سے یہ الفاظ بول سکی"
۔۔۔۔۔۔۔۔

کہاں یہاں"۔۔۔!!!!دارم کاؤچ پر اشارہ کرتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔"

For more visit (exponovels.com)

وہاں "۔۔۔۔!!!!!وہ بیڈ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔"

وہاں کہاں "۔۔۔!!!!!!دارم اسکے قریب ہوتے ہوئے اسکے کان میں گھمبیر لہجے میں کہنے لگا۔۔۔۔۔۔

ب۔۔۔بیڈ پر"۔۔۔۔!!!!!!!وہ با مشکل بول سکی۔۔۔۔۔۔۔"

تو چلو"۔۔۔۔!!!!!وہ کہتے ساتھ اسے گود میں اٹھاتا بیڈ کی طرف بڑھا میرال کی ہارٹ بیٹ یکدم معمول سے تیز دھڑکنے لگی دارم نے اسے بیڈ پر لٹایا اور اس کے اوپر آیا وہ آنکھیں بند کیے اسکی گرم سانسوں اور خوشبو سے بے بس ہونے لگی تھی دارم نے اپنے لب میرال کے ماتھے پر رکھے۔۔۔۔۔۔

میں چاہتی ہوں تمہارے ہونٹ میرے ماتھے سے ایسے ٹکرائیں کہ میں تمہارے ہونٹوں کے لمس "
🔥❤️ "اور تمہاری قربت کی۔ خوشبو پہ اپنی ساری زندگی وار دوں

میرال نے دارم کی شرٹ مضبوطی سے تھام لی دارم نے اسکے ایک رخسار کو چھوا اسکے چہرہ سرخ ہوگیا اسکی دوسری گال کو چھوا میرال تیز ہوتی دھڑکن کیساتھ بہت بے بس لیٹی تھی دارم نے اپنے ہونٹ اسکے ہونٹوں پر پورے حق سے رکھ گیا میرال کی جان پر بن گئی دارم نے پانچ منٹ مسلسل اسکے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھے رکھے میرال کو لگا اگر اب وہ پیچھے نہ ہوا تو وہ سانس نہیں لے سکے گی دارم نے اسکے ہونٹوں کو آزادی دی میرال کو سانس آئی مگر اس نے آنکھیں نہیں کھولی دارم گردن پر جھکا اور اس پر پوری شدت سے اپنے ہونٹوں کا لمس جگہ جگہ محسوس کروانے لگا میرال کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ سی دوڑی وہ اپنی پوری شدت سے اسکی گردن پر پیار کی مہر لگانے میں مصروف رہا پانچ منٹ تک دارم مرزا نے یہی عمل دہرایا میرال خود میں سمٹی بس بے بس لیٹی ہوئی تھی دارم نیچے جھکتا گیا اور اپنی ساری شدتیں اس پر نچھاور کرتا گیا اور وہ ننھی سی جان بے بس سی خاموش لیٹی رہی وقفے وقفے سے یہ عمل پوری رات چلتا رہا۔۔۔۔۔۔

صبح سورج کی روشنی میرال کے چہرے پر پڑی س

جس سے اسکے چہرے پر مزید نکھار آرہا تھا وہ جینز شرٹ میں موجود جاگ گئی رات کا منظر یاد کر کے اسکے چہرے پر شرمیلی مسکراہٹ اور چہرہ شرم سے لال ہو گیا نظر ساتھ سوئے دارم پر گئی جو پر سکون سا سو رہا تھا وہ اٹھی اور اسکے ماتھے پر لب رکھے اور باتھروم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔۔

وہ فریش ہو کر باہر آئی دارم کو جاگتا پایا وہ اسے نظریں چراتے ہوئے ڈریسنگ کے سامنے آئی اور بالوں کو سلجھانے لگی دارم اسے دیکھتے ہوئے مسکرایا اور آٹھ کر اسکے قریب ہوا میرال بال سلجھانے میں لگی ہوئی تھی جب دارم نے پیچھے سے حصار میں لیا میرال کی جان پر بن گئی وہ فارم سے نظریں تک نہیں ملا سک رہی تھی۔۔۔۔

کل رات میری حسین راتوں میں سے ایک رات تھی مسز دارم مرزا"۔۔۔۔!!!!!!دارم اسکے کان" کے قریب ہو کر گھمبیر آواز میں سرگوشی کرتا کہنے لگا میرال کی ہارٹ بیٹ ایکدم تیز ہو گئی اسے اپنے پیروں پر کھڑا ہونا محال لگا۔۔۔۔۔۔

آف۔۔۔آفس"۔۔۔!!!!!وہ کانپتے ہوئے ہونٹوں کیساتھ اسے یاد دلانے لگی دارم نے اسکا رخ" اپنی طرف کیا اور اسکے ماتھے پر لب رکھے۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

آئی لو یو سو مچ"۔۔۔!!!!!!وہ اسے کہتے ساتھ باتھروم کی طرف بڑھ گیا اور میرال کو آج اپنا آپ اچھا لگنے لگا تھا وہ کسی کیلیے بہت خاص تھی وہ کوئی نہیں اسکا شوہر تھا بس یہی بات اسے مسکرانے پر مجبور کررہی تھی۔۔۔۔۔۔

خیریت تو ہے نا"۔۔۔!!!!!مروہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔"

ہاں پیار کیلیے انسان کو کیا کیا کرنا پڑتا ہے"۔۔۔!!!!!!!جاذب اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔"

ہائے"۔۔۔!!!!!!مروہ افسردہ سی کہنے لگی جس پر وہ مسکرایا۔۔۔۔۔۔۔"

تو یہ شرط رکھی ہے تائیا نے اس لڑکی کیلیے ہاں میں "۔۔۔۔!!!!!مروہ بریڈ کی ڈش تھامے اس سے "
پوچھنے لگی جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔۔۔

چلیں کسی نے تو آپ کو سیٹ کیا "۔۔۔ !!!!!وہ مسکراہٹ دبائے اسے دیکھتے ہوئے پلیٹ میں "
آملیٹ رکھنے لگی۔۔۔۔۔

الحمدللہ ساری زندگی کر کے رکھے گی "۔۔۔ !!!!!!!وہ مسکراتے ہوئے ڈھٹائی سے جواب دینا "
لگا۔۔۔۔۔

مبارک ہو آپ کو آپ کی محبت مل گئی "۔۔۔ !!!!وہ شمائلہ کو بلاتے ساتھ ڈشز دیتے ہوئے جاذب "
سے ہاتھ ملاتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔۔

ابھی کہاں یہ تو رات کو پتہ لگے گا اسی دیر ہو جائے گی چلو ڈائننگ پر "۔۔۔ !!!!!وہ اسے کہنے "
لگا۔۔۔۔۔

آپ جائیں میں جوس لے کر آئی"۔۔۔!!!!!!!!مروہ اسے کہتے ساتھ جوس کا جگ تھامے جانے لگی۔۔۔۔۔۔

_____

وہ سب لوگ ناشتے کی میز پر موجود تھے تبھی دارم اور میرال چہرے پر مسکراہٹ سجائے آئے۔۔۔۔

آئیے بیٹھیے"۔۔۔۔!!!!!مروہ ان دونوں کو مسکراہٹ سجائے دیکھتے ساتھ بیٹھنے کا کہنے لگی جس پر وہ دونوں بیٹھ گئے۔۔۔۔۔

کافی فریش لگ رہی ہے"۔۔۔!!!!!مروہ اسکے کان میں کہنے لگی میرال نے اسے آنکھیں دیکھائی تو" وہ ہنستے ہوئے ناشتہ کرنے لگی۔۔۔۔۔

دارم نے میرال کا سیدھا ہاتھ تھام لیا میرال اسے دیکھنے لگ گئی دارم نارمل سا بیٹھا ناشتہ کر رہا تھا۔۔۔۔۔

میرال بیٹا کیوں نہیں لے رہی کچھ لو نا"۔۔۔!!!!!!زرین بیگم کہنے لگی۔۔۔۔"

ج۔جی لے رہی"۔۔۔!!!!!!وہ گھبراتے ہوئے کہتے ساتھ ڈالنے لگی۔۔۔"

میرال کیا ہو گیا ہے بیٹا الٹے ہاتھ سے کیوں ڈال رہی ہو"۔۔۔!!!!!!!صدف بیگم فوراً بولی سب کا" دھیان اس طرف گیا میرال دارم کو دیکھنے لگی جو بغیر کسی تاثر کے ناشتہ کرنے میں مصروف تھا۔

وہ بس ایسے ہی ہاتھ میں درد ہے اس لیے"۔۔!!!!!میرال کو کوئی اور بہانا نہ ملا تو یہی کہ دیا جس پر وہ" اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

ارے مام ہوتا ہے ہوتا ہے آپ نہیں سمجھیں گی"۔۔۔!!!!!!مروہ ہنس کر بولی تو میرال کھانسنے لگ گئی دارم مسکراہٹ ضبط کیے پر سکون سا بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

ہوتا ہے صدف تم نہیں سمجھوگی"۔۔۔۔!!!!!!انصر مرزا بھی مسکراتے ہوئے بولے۔۔۔۔۔۔"

کیا ہوتا ہے"۔۔۔!!!!!ریحان مرزا نے بولا۔۔۔۔۔"

کچھ نہیں ایسے ہی بس"۔۔۔۔!!!!!انصر مرزا نے بولا تو وہ خاموش ہو گئے میرال پانی پینے لگی۔۔۔۔۔

میرال باہر آؤ"۔۔۔۔!!!!!!وہ کہتے ساتھ باہر کی طرف بڑھا وہ مسکراتے ہوئے اسکے پیچھے آئی۔۔۔۔۔۔۔

دارم سب کو شک ہو گیا تھا"۔۔۔!!!!!وہ اسے بتانے لگی۔۔۔۔"

تو ہوتا رہے بیوی ہو تم میری کسی غیر کا تھوڑی پکڑا تھا ہاتھ"۔۔۔!!!!!!!وہ کہتے ساتھ اسے قریب" کرتا اسکا ہاتھ تھامے کہنے لگا میرال نظریں جھکا گئی۔۔۔۔۔

چلو بائے کرو مجھے"۔۔۔!!!!!وہ اسکی گردن پر ہاتھ ڈالے اس پر نظریں مرکوز کیے اسے دیکھتے ہوئے" کہنے لگا۔۔۔۔۔

ب۔۔بائے"۔۔۔!!!!!وہ اسے ہچکچاتے ہوئے بولی۔۔۔۔"

اس طرح نہیں"۔۔۔۔!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔"

پھ۔۔پھر کیسے"۔۔۔!!!!!میرال کنفیوز سی ہوتی کہنے لگی۔۔۔۔"

اب میں سیکھا رہو کل سے تم کروگی ایسے"۔۔۔!!!!!دارم کہتے ساتھ اسکی گال پر لب رکھ گیا۔۔۔۔۔"

اب روز اسی طرح کرنا ہے مجھے بائے ہنی"۔۔۔۔!!!!وہ اسکے چہرے کے قریب اپنا چہرہ کیے" بولا۔۔۔۔

بھائی میں بھ"۔۔۔۔!!!!!جاذب اس طرف آیا ان دونوں کو دیکھ کر وہ وہی رک گیا دارم اور میرال" ایک دوسرے سے الگ ہوئے۔۔۔۔

اوہو غلط ٹائم اینٹری کنٹینیو کنٹینیو میں دو منٹ بعد آتا ہوں"۔۔۔!!!!!وہ ان دونوں کو کہتے ساتھ" جانے لگا۔۔۔۔۔

وی آر سلریڈی لیٹ سو لیٹس گو"۔۔۔!!!!!دارم ایکدم سرد لہجے میں کہنے لگا تو جاذب اسکی طرف بڑھ" گیا اور میرال اندر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔۔

جاری ہے

اب خوش سسپینس کھل گیا ہے لیکن ایک بات کرنی تھی مجھے میں پاگل ہوں جو اتنی لانگ لانگ اپی سوڈز دیتی ہوں ایک دم اچھا رسپانس آتا ہے اگلے دن وہی ایک دن میں مر مر کر 600 لائکس یقین جانے مجھے کچھ بھی نہیں مل رہا ہے ان سب سے صرف اپنے شوق اور آپ سب کیلیے لکھ رہی ہوں اگر یوں ہی رسپانس دینا ہے تو میں بہت سنجیدگی سے کہ رہی ہوں بلکل مذاق نہیں کر رہی میں ناول اسٹاپ کر دیتی ہوں میں 🙂 میں تھک گئی ہوں بار بار یہ سب کہ کہ کر کہ اتنے لائکس آئے تو اپی سوڈ پوسٹ ہوگی تو ٹھیک ہے میں نہیں کہتی ایک ہی دفعہ بس ناول اسٹاپ کر دیتی ہوں پھر آپ سب کو سکون مل

میرال کچن میں موجود آج دارم کیلیے اسکا فیورٹ کیک بنانے میں مصرف تھی اور بہت دل سے بنا رہی تھی اور مروہ بھی ساتھ ساتھ اسے چیزیں اٹھا کر دینے میں مدد کر رہی تھی۔ جب سب مکس کر لیا میرال نے تو اوون میں رکھنے کیلیے چلی گئی۔۔۔۔۔۔

سب ٹھیک ہوگیا ناں"۔۔۔۔!!!!!!!مروہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔"

ہمم "۔۔۔!!!!!وہ اثبات میں سر ہلا کر کہنے لگی مروہ مسکرائی۔۔۔۔۔"

میں بہت خوش ہوں بہت خوش ہوں "۔۔۔!!!!!!!!وہ میرال کے گلے لگی کہنے لگی میرال" مسکرائی۔۔۔۔۔

اب ہٹو مجھے تیار بھی ہونا ہے چھ بجے تک وہ آجائیں گے "۔۔۔۔!!!!!!!میرال اسے کہتے ساتھ کچن" سے باہر چلی گئی مروہ بھی کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔

وہ پیچ کلر کے شارٹ فراک میں تنگ پجاما پہنے بالوں کو چٹیاں میں قید کیے شرارتی لٹھیں چہرے پر سجائے لائٹ سے میک ایپ میں ہونٹوں پر پنک لپسٹک لگائے کانوں میں چھوٹے چھوٹے ائیر رنگز پہنے غضب کی لگ رہی تھی اس نے اپنا عکس ایک دفعہ شیشے پر دیکھا چہرے پر خود بخود مسکراہٹ آگئی۔۔۔۔۔

وہ نیچے آئی سب اسے۔ خوش دیکھ کر پر سکون ہوئے۔۔۔

کیک بیک ہوگیا ہوگا"۔۔۔!!!!!!وہ مسکراتے ہوئے کہتے ساتھ کچن کی طرف بڑھی اور اوون سے "
کیک نکالنے اتنی جلدی میں وہ گلو پہننا ہی بھول گئی اور ایسے ہی اٹھالیا۔۔۔۔۔

آہہہہہہ"۔۔۔!!!!!!!!میرال نے زاردار چیخ دے کر ماری۔۔"
اسکی آواز سن کر سب پریشان ہوئے اور کچن کی طرف بڑھے وہ اسے پریشانی سے دیکھنے لگے۔۔۔۔

کیا ہوا ہے"۔۔۔!!!!!!!!سب لوگ فکرمندی سے پوچھنے لگے۔۔۔۔۔"

وہ پین کو اٹھانے لگی تو جل گیا"۔۔۔!!!!!وہ آنکھوں میں نمی لیے معصومیت سے بولی سب اسے "
گھورنے لگے۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

بیٹے دھیان سے ذرا کام کیا کرو ابھی کچھ اور ہو جاتا تو"۔۔۔!!!!!!زرین بیگم محبت سے اسے بولی"
میرال منہ لٹکا گئی۔۔۔۔۔

سوری"۔۔۔۔!!!!!!وہ بلکل معصوم بچوں کی طرح بولی سب لوگ اسے باہر لاؤنج میں لے"
آئے۔۔۔۔۔۔۔

_____

دارم اور جاذب بھی گھر میں داخل ہوئے وہ ان سب کو میرال کے ارد گرد کھڑا دیکھ کر پریشان
ہوئے۔۔۔۔۔

یہ لگاؤ بیٹا"۔۔۔!!!!!!زرین بیگم اسے کریم دیتے ہوئے کہنے لگی میرال نے کریم تھامی۔۔۔۔۔"

سب ٹھیک ہے کیا ہوا ہے"۔۔۔؟؟؟؟ دارم فکرمندی سے اس طرف بڑھ کر پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔"

بیٹا اسکا ہاتھ ج"۔۔۔!!!!!!!!زرین بیگم ابھی بول رہی تھی دارم نے انہیں روک دیا۔۔۔۔۔"

میں نے آپ سے نہیں پوچھا تم بتاؤ مروہ"۔۔۔۔!!!!!!وہ انہیں خاموش کرواتا مروہ سے مخاطب"
ہوا سب لوگ خاموش ہو گئے زرین بیگم سائیڈ پر ہو گئی مروہ نے سب بتایا۔۔۔۔۔

دھیان سے کرنا تھا تم نے جل گیا اب دیکھو کتنا زیادہ جل گیا کتنی تکلیف ہو رہی ہو گی تمہیں میرال"
زرا خیال نہیں ہے تمہیں اپنا"۔۔!!!!!!!وہ فکر مند سا اسکا ہاتھ تھامے کریم لگاتے ہوئے مسلسل اسے
خفگی سے بولتا چلا گیا۔۔۔۔۔

دارم اتنا بھی نہیں جلا"۔۔۔!!!!!میرال اسے جواب دینے لگی۔۔۔۔"

اپنی فکر تو ہے نہیں پورا ہاتھ جلا دیا ہے"۔۔۔!!!!!!!!دارم اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا لیکن میرال بار"
بار زرین بیگم کو دیکھ رہی تھی جو نم آنکھیں لیے خاموش کھڑی تھی۔۔۔۔۔۔۔

اب کچھ مت کرنا"۔۔۔!!!!!!!وہ اسے تنبیہہ کرتے ہوئے بولا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا"
گئی۔۔۔۔۔۔

مروہ بچے چائے یہی لے آؤ مجھے آپ سب سے بہت اہم بات کرنی ہے سب"
بیٹھیں"۔۔۔!!!!!!ریحان مرزا مروہ سے کہتے ہوئے باقی سب کو مخاطب کرتے ہوئے بولے تو سب
بیٹھ گئے زرین بیگم کھڑی رہی۔۔۔۔

زرین تم بھی بیٹھو"۔۔۔۔!!!!!!ریحان مرزا نے انہیں کھڑا پا کر بولا تو وہ خاموشی سے بیٹھ گئی دارم"
نے ایک نظر زرین بیگم پر ڈالی اور پھر دوسری جانب دیکھنے لگ گیا۔۔۔۔

مروہ چائے اور کیک دونوں تھامے آئی اور بیچ میں موجود میز پر رکھ دیا۔۔۔۔

آپ بھی بیٹھو"۔۔۔!!!!!وہ اسے بھی کہنے لگی جس پر وہ میرال کے ہمراہ بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔"

اصل میں بات یہ ہے کہ جاذب کی عمر شادی کی ہوگئی ہے اور اب وہ کمپنی بھی جوائن کر چکا ہے تو" انصر اور صدف میری بات دھیان سے سنو میں جاذب کیلیے تمہاری بیٹی مروہ کو لینا چاہتا ہوں"۔۔۔!!!!!!!!ریحان مرزا نے اپنی مکمل بات کی تو سب حیرت سے دیکھنے لگ گئے سوائے ایک شخص کے جاذب کے مروہ کو تو حیرت کا دھچکا لگا مروہ جاذب کو دیکھنے لگی جو چہرے پر مسکراہٹ سجائے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

بھائی آپ نے فیصلہ کیا ہے کچھ سوچ کر کیا ہوگا"۔۔۔!!!!!!!انصر مرزا کی باتوں سے مروہ انہیں" دیکھنے پر مجبور ہوگئی اور کچھ کہے بغیر اٹھ کر چلی گئی سب اسے جاتا دیکھنے لگے۔۔۔۔۔

لگتا ہے شرما گئی"۔۔۔۔!!!!!!صدف بیگم کہنے لگی ریحان مرزا نے ان کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔"

صدف تم ایک دفعہ اس سے پوچھ لینا شاید وہ نہ بھی کرنا چاہتی ہو"۔۔۔!!!!!ریحان مرزا صدف سے" مخاطب ہوئے جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔۔۔۔

ڈیڈ جاذب کو کہیں کے اب وہ سیریس ہو جائے باقی فیصلہ آپ کا اچھا ہے "۔۔۔۔۔!!!!!!دارم"
چائے کا کپ اٹھا ریحان مرزا کو کہتے ساتھ چائے کا گھونٹ بھرنے لگا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا
گئے۔۔۔۔

کیک تو کھائیں "۔۔۔!!!!!!میرال اسکے قریب ہوتے ہوئے ہلکی آواز میں کہنے لگی دارم نے اسکی"
طرف دیکھا وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہی تھی دارم نے چھوٹا سا پیس اٹھا کر چھکا میرال اسے ہی
دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

کیسا ہے "۔۔۔۔۔!!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔۔"

تم نے بنایا ہے تمہارے ہاتھ کی ہر چیز دارم مرزا کو اچھی ہی لگتی ہے "۔۔۔۔!!!!!!!وہ اسکے قریب"
ہو کر سرگوشی کرتے ہوئے میرال کی بیٹ مس کروا گیا۔۔۔۔۔

میرال چائے کے بعد مروہ سے پوچھنا اس بارے میں"۔۔۔!!!!!!صدف بیگم نے میرال کو"
مخاطب کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

جی"۔۔۔!!!!!!میرال مختصر سا جواب دے گئی۔۔۔۔۔"

_____

میرال مروہ کے کمرے کی طرف بڑھ رہی تھی۔۔۔

مروہ"۔۔۔!!!!!!میرال اسکے روم کا دروازہ کھولتی اسے پکارنے لگی وہ جو بیڈ پر بیٹھی تھی اپنا نام سن"
کر نظریں اٹھا کر اوپر کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا اٹھ کر کیوں آ گئی"۔۔۔۔!!!!!!میرال اسکے پاس آ کر بیٹھتے ہوئے پیار سے پوچھنے لگی مروہ"
اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

کیا مطلب کیوں اٹھ گئی بات سنی تھی آپ نے تائیا ابو کی میں نے کبھی ایسا سوچا بھی نہیں ہے "
باجی "۔۔۔۔۔!!!!!!مروہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی میرال ہلکا سا مسکرائی۔۔۔۔۔۔

بس یہی بات ہے تمہیں نہیں منظور یہ رشتہ "۔۔۔۔!!!!!!میرال اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی مروہ "
نے فورا نفی میں سر ہلا دیا۔۔۔۔۔۔

اس میں پریشان ہونے کی کیا بات ہے ابھی مام ڈیڈ اور تائیا کو کہ دیتی ہو میری بہن کو نہیں پسند "
جاذب تو اس نے انکار کر دیا ہے بس تو خوامخواہ ٹینشن لے رہی ہو "۔۔۔۔!!!!!!!میرال اسکے چہرہ پر
ہاتھ رکھے محبت سے اسے بولی مروہ نظریں جھکا گئی۔۔۔۔۔

پسند ناپسند کی نہیں ایسا کبھی سوچا ہی نہیں "۔۔۔!!!!!!مروہ اسے فوراً بولی میرال مسکراہٹ ضبط کیے "
اٹھ کر جانے لگی مروہ اسے جاتا دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

اور یہ ساری باتیں باہر کھڑا جاذب سن چکا تھا وہ غصے سے ادھر سے چلا گیا۔۔۔۔۔۔

رات کے کھانے کے وقت سب لوگ موجود تھے سوائے مروہ کو اس نے کہا تھا اسکی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں ہے۔۔۔۔

وہ مجھے آپ سب کو مروہ کا جواب بتانا ہے"۔۔۔!!!!!میرال ان کو سب کو مخاطب کتے ہوئے" بولی۔۔۔۔

ہاں بولو بیٹا"۔۔!!!!!ریحان مرزا اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے۔۔۔۔۔۔"

وہ کہ رہی ہے مجھے یہ نہیں منظور"۔۔۔!!!!!!میرال نے سیدھی بات کی جس پر ریحان مرزا خاموش ہو" گئے اور جاذب غصے سے اٹھ کر چلا گیا باقی سب بھی خاموش ہو گئے دارم جاذب کو جاتا دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

وہ کمرے میں آئی اسے دارم کہیں بھی نہیں دیکھا میرال کو پورا یقین تھا وہ بیلکونی میں کھڑا ہوگا وہ بیلکونی کی طرف بڑھی۔۔۔۔

دارم"۔۔۔!!!!!!میرال نے اسے پکارا وہ جو چہرہ دوسری جانب کیے آنکھیں بند کیے کھڑا تھا اسکی" آواز سن کر آنکھیں کھولی میرال اسکے ہمراہ آکر کھڑی ہوگئی۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے آپ کو"۔۔۔!!!!!!میرا اسکے چہرے پر نظر ڈالتی سوال کرنے لگی دارم نے اسکی طرف" دیکھا۔۔۔۔۔

مجھے کیا ہونا ہے تم یہ بتاؤ ہاتھ کیسا ہے اب تمہارا"۔۔۔!!!!!!!وہ اسکا ہاتھ تھامے محبت سے اس پر" نظریں جمائے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔

جب جلا تھا نا تو بہت زیادہ درد ہوا تھا اور آپ بھی قریب نہیں تھے اب پھر بہتر "
ہے "۔۔۔۔!!!!!!!!وہ معصومیت سے بچی کی طرح اسے بتانے لگی۔۔۔۔۔۔

اب تو ہوں نا "۔۔۔۔!!!!!دارم کہتے ساتھ اسکے جلے ہوئے ہاتھ پر لب رکھتا اسے قریب کر گیا "
میرال کی ہارٹ بیٹ یکدم تیز ہوئی۔۔۔۔۔۔

ا۔۔اب تو۔۔۔۔ ٹھیک ہے "۔۔۔۔!!!!!!!!وہ کنفیوز ہوتی اسے بتانے لگی دارم نے اسکی کمر کے "
گرد حصار بنایا میرال نظریں جھکا گئی۔۔۔۔۔۔۔

میں بلکل ٹھیک کرتا ہوں "۔۔۔۔!!!!!!!!وہ گھمبیر لہجے میں کہتے ساتھ اسکے بالوں پر لب رکھتا گردن پر "
ہاتھ پھیرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

د۔ دار۔ دارم میں بات کرنی آئی تھی"۔۔۔!!!!!!وہ اسکی خوشبو سے بے بس ہو رہی تھی اس لیے کنفیوز ہوتی اسے کہنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

ہمم بولو"۔۔!!!!!!!وہ اسے اپنے یوں ہی قریب رکھے اس میں سے آتی خوشبو کو سونگھتے ہوئے مگن انداز میں پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

ہے تیرا تصور تیری لگن دل تجھ سے لگائے بیٹھے ہیں"

🔥❤️"اک یاد میں تیری جانِ جہاں ہم خود کو بھلائے بیٹھے ہیں

مج۔ مجھ۔ سے ایسے نہی۔۔ نہیں ہوگی بات"۔۔۔۔!!!!!!!!میرال اسے رک رک کر کانپتے ہونٹوں کیساتھ جواب دینے لگی تو دارم پیچھے ہو کر اسکے چہرے کو غور سے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے میرال"۔۔۔۔!!!!!!وہ فکرمند سا اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔"

آپ نے سب کے سامنے تائی کیساتھ ٹھیک سے بات نہیں کی ہے دارم بلکل اچھا نہیں کیا انہیں" کتنا ہرٹ ہوا ہوگا شروع سے آپ ان سے زیادہ بات نہیں کرتے وہ ماں ہے انہیں ضرورت ہے آپ کی"۔۔۔۔!!!!!!!!!میرال اسکا ہاتھ تھامے اسے سمجھاتے ہوئے بولی دارم نظریں سامنے مرکوز کرگیا۔۔۔۔۔۔

میری نہیں جاذب کی ضرورت ہے صرف انہیں"۔۔۔!!!!!!!دارم کا لہجہ ایکدم سرد ہوگیا ماتھے پر سلوٹیں بن گئی میرال اسے دیکھنے لگ گئی۔۔۔۔

وہ ماں ہے انہیں آپ کی بھی اور جاذب دونوں کی ضرورت ہے"۔۔۔!!!!!!!میرال اسے بتانے لگی دارم نے سختی سے میرال کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

اگر ان کے علاوہ کوئی اور بات ہو تو کرو مجھے ان کے متعلق کوئی بات نہیں کرنی ہے"۔۔۔!!!!!!!!وہ کہتے ساتھ اندر کی طرف بڑھ گیا میرال اسکے پیچھے گئی۔۔۔۔۔

گھڑی اس وقت ایک بجا رہی تھی اور جاذب کے ذہن میں مروہ کی باتیں گردش کر رہی تھی اسکا غصہ ساتویں آسمان کو پہنچ چکا تھا کسی بھی طرح کر کے اسے مروہ سے بات کرنی تھی وہ غصے سے بیڈ سے اٹھتا کمرے سے باہر کی طرف بڑھا اور مروہ کے کمرے کی طرف بڑھا مروہ کے کمرے کا دروازہ کھولا تو وہ فون پر بیٹھی کچھ دیکھنے میں لگی ہوئی تھی کسی کی موجودگی محسوس کر کے مروہ نے نظریں اٹھا کر اوپر کی طرف دیکھا اور جاذب کو دیکھ کر اسے حیرت کا ایک جھٹکا لگا اتنی رات کو وہ ادھر کیوں مروہ بس یہی سوچ رہی تھی۔۔۔۔۔

انکار کرنے کی وجہ "۔۔۔؟؟؟؟ وہ اسکی طرف قدم بڑھاتے سرد نگاہیں اس پر ڈالتے ہوئے پوچھنے" لگا وہ گھبراتے ہوئے پیچھے کی طرف بڑھنے لگی کیونکہ سامنے کھڑے شخص کی آنکھوں میں دیکھنا اس معصوم کے لیے محال تھا۔۔۔۔۔

کچھ پوچھا ہے "۔۔۔!!!!!!وہ اب کی بار سرد لہجے اختیار کرتے ہوئے اسے دیوار سے لگا گیا وہ اپنی" رکی ہوئی سانس کیساتھ نظریں جھکائے بامشکل اپنے پیروں پر کھڑی تھی۔۔۔۔۔۔

مم۔ ممیں۔۔نے کبھی۔۔ایسا نہیں سوچا"۔۔۔!!!!!!!وہ نظریں جھکائے ڈرڈراور رک رک کر" گھبراتے ہوئے بامشکل جواب دینے لگی۔۔۔۔۔۔

!!!!!!تواب سوچ تمہارے پاس ایک ہفتے کا وقت ہے مروہ انصر مرزا سوچ کر جواب دو"۔۔۔" جاذب اپنا چہرہ اسکی جانب کیے اسے دیکھتے ہوئے بولا مروہ اسکی گرم سانسیں خود پر محسوس کر کے آنکھیں بند کر گئی اس میں سے آتی خوشبو اس معصوم کو بے بس بنا رہی تھی وہ بامشکل ہاں میں گردن ہلانے لگی۔۔۔۔

!!!!!!!!!لیکن ایک بات یاد رکھنا تم صرف جاذب انصر مرزا کی بنو گی صرف میری یاد رکھنا"۔۔۔۔" جاذب اسکے کان میں گھمبیر آواز میں اسے بتاتے ساتھ ایک سرد نگاہ اس پر ڈالے کمرے سے باہر نکل گیا اور مروہ اسکے جانے کے بعد سانس بحال کرنے لگی اسے لگا تھا وہ آج اسکی جان پکی لے لے گا۔۔۔۔

پاگل ہے کیا یہ انسان"۔۔۔!!!!!!مروہ سوچتے ہوئے کہتے ساتھ بیڈ کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔"

ہفتے کا وقت دے کر چلا گیا یاررر"۔۔۔!!!!!!مروہ ایک عجیب الجھن کا شکار ہو چکی تھی۔۔۔۔۔"

دارم میری بات تو سنیں"۔۔۔!!!!!!وہ اسکے پاس آ کر بیٹھتے ہوئے اسے اپنی طرف متوجہ کرنے لگی" دارم نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

میرال اس ٹاپک پر نہیں"۔۔۔۔!!!!!!وہ اذیت بھرے لہجے میں کہتے ساتھ نظریں دوسری جانب" کرتے ہوئے بولا میرال نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے دیکھا۔۔۔۔۔

سنیں تو"۔۔۔۔!!!!!!وہ معصومیت سے اس پر نظریں جمائے اسے اپنی طرف متوجہ کرنے پر مجبور" کر رہی تھی دارم نے اسکی طرف دیکھا معصوم شکل بنائے وہ سیدھا دارم مرزا کے دل میں اتر رہی تھی۔۔۔۔۔۔

بولو"۔۔!!!!!!!وہ اس پر نظریں جمائے محبت سے کہتے ساتھ اسکے ہاتھ کی انگلیاں اپنے ہاتھ میں"
گھساتا کہنے لگا۔۔۔۔۔۔

مجھ سے بھی شئیر نہیں کریں گے کچھ"۔۔۔؟؟؟؟؟وہ معصومیت سے بولتے ہوئے دارم کو اپنی"
باتیں منوانے پر مجبور کررہی تھی۔۔۔۔۔

کیا شئیر کروں"۔۔۔؟؟؟؟؟وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا میرال نے اپنا سر اسکے کندھے پر رکھا"
دارم اسے دیکھنے لگ گیا۔۔۔۔۔

یہی تائی سے ناراض ہونے کی وجہ"۔۔۔!!!!!!میرال اسکے سینے پر سر رکھے اپنے اور اسکے ہاتھ تکتے"
ہوئے پوچھنے لگی دارم نے نظریں سامنے کی جانب کرلی۔۔۔۔۔

انہیں میری ناراضگی یا میرے ہونے سے فرق نہیں پڑتا ہے ہنی"۔۔۔!!!!!!وہ افسردگی سے کہتے"
ساتھ اسکے گرد حصار بناتے ہوئے محبت سے اسے بولا میرال نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

لیکن آپ ایسا کیوں کہ رہے ہو آپ نے کچھ ایسا سنا ہے"۔۔۔!!!!!!!میرال اٹھ کر اسے دیکھتے" ہوئے پوچھنے لگی دارم نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔۔۔۔

میں نے جتنا بتانا تھا بتا دیا میری جان اب ہم وہ ٹاپک ختم کر کے کچھ وقت ایک دوسرے کو دے" دیں"۔۔۔!!!!!!!!وہ اسکے رخسار پر ہاتھ رکھے نظریں اس پر مرکوز کیے ہوئے بولا جس پر میرال کی خاموش ہو گئی۔۔۔۔۔۔

دارم اسکے قریب ہوا اور اپنا دوسرا ہاتھ اسکے دوسرے رخسار پر رکھا۔۔۔۔۔

اب غور سے سنو میں دو دن کیلیے انگلینڈ امپورٹنٹ ورک کیلیے جا رہا ہوں"۔۔۔۔۔!!!!!!وہ اسے نرمی" سے بتانے لگا میرال اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

میں بھی ساتھ جاؤں گی"۔۔۔!!!!!میرا مسکراتے ہوئے معصومیت سے فوراً بولی دارم کے چہرے پر" مسکراہٹ آئی۔۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

!!!!!!نہیں تم نہیں مجھے آفس کے کان کیلیے جانا ہے تو بزی ہوں گا اس میں ہم پھر چلیں گے "۔۔۔۔"
دارم اسے سمجھاتے ہوئے بولا میرال کا منہ لٹکا گیا۔۔۔۔۔

مجھے ساتھ جانا ہے آپ کا مجھے نہیں پتہ لے کر جائے ساتھ "۔۔۔!!!!!!وہ منہ پھلائے منہ دوسری"
طرف کیے اسے بولی دارم اسے دیکھنے لگ گیا۔۔۔۔

میں کام کے سلسلے جارہا ہوں میرال تمہیں نہیں لے کر جا سکتا ٹائم ہی نہیں دے پاؤں گا سمجھنے کی"
کوشش کرو"۔۔۔!!!!!!وہ اسے سمجھاتے ہوئے بتانے لگا میرال اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

پھر میں اتنے دن کیسے رہوں گی "۔۔۔!!!!!میرال معصومیت سے منہ پھلائے اسکی طرف دیکھتے"
ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔۔

دو دن ہی تو ہیں اتنے دن کہاں "۔۔۔!!!!وہ اسے پیار سے بتانے لگا۔۔۔۔۔"

ہاں تو میرے لیے دو دن بہت زیادہ "۔۔۔!!!!!!وہ اسے کہنے لگی دارم نے اسے اپنے اور قریب کیا۔۔۔۔۔۔

اوایم جی یعنی مسز اب میرے بغیر دو دن بھی نہیں رکھ سکتی ہیں "۔۔۔!!!!!وہ پیار سے شوخیہ لہجہ اختیار کیے بولا۔۔۔۔۔

ہونہہ لیکن آپ کو میری کیا فکر "۔۔۔!!!!!!وہ منہ پھلائے بولی جس پر دارم مسکرایا۔۔۔۔۔۔"

میری جان بستی ہے تم تمہاری ہی فکر ہے مگر آفس ورک بھی تو ضروری ہے ناں اب آجاؤ"
سوجاؤ"۔۔۔!!!!!!وہ اسے پیار سے کہتے ساتھ پیشانی پر لب رکھ کر لیٹ گیا اور اسے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔

اللہ کرے آپ کے خواب میں چڑیلے آجائیں تاکہ آپ صبح جا بھی نہ سکے ڈر کے "
مارے "۔۔۔۔!!!!!وہ منہ بنائے کہتے ساتھ اپنی جگہ آکر لیٹ گئی۔۔۔۔۔

مجھے چڑیلوں سے ڈر نہیں لگتا ہے"۔۔۔۔!!!!!وہ میرال کو اپنے قریب کرتے ہوئے اپنی قید میں لیتا" بولا میرال اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔

ہونہہ"۔۔۔!!!!!وہ منہ پھلائے کہتے ساتھ منہ بنا کر سو گئی۔۔۔۔۔۔"

صبح ناشتے کے وقت وہ سب لوگ موجود تھے سوائے مروہ کے مروہ اپنا ناشتہ شمائلہ سے کہ کر اوپر منگوا چکی تھی وہ جاذب کا سامنا ہر گز نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے وہ اپنے کمرے میں رہنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

مروہ کیوں نہیں آئی"۔۔۔!!!!!جاذب میز پر موجود سب لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے بولا جس پر" سب اسے دیکھنے لگے۔۔۔۔۔

اسکی طبیعت ٹھیک نہیں ہے"۔۔۔!!!!!میرال اسے جواب دینے لگی تبھی دارم اٹھا۔۔۔۔"

تم کہاں"۔۔!!!!ریحان مرزا اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے۔۔۔۔"

میری فلائٹ میں آدھا گھنٹہ رہ گیا مجھے انگلینڈ جانا ہے میٹنگ ہے"۔۔۔۔!!!!!!وہ کہتے ساتھ میرال" کو اشارہ کرتا ہوا باہر کی جانب بڑھ گیا میرال بھی اٹھ کر اسکے پیچھے آئی۔۔۔۔۔

خیال رکھنا اپنا کچھ غلط مت کرنا اور گھبرانا یا پریشان یا اداس ہونے کی بلکل ضرورت نہیں ہے دو دن" بعد میں تمہارے پاس ہوں گا ہنی"۔۔۔!!!!!!وہ اسے تنبیہہ کرتے ہوئے بولا میرال کی آنکھوں میں ابھی سے نمی تھی۔۔۔۔

میرال"۔۔۔!!!!وہ اسے پکارنے لگا میرال نے اسے دیکھا۔۔۔۔"

For more visit (exponovels.com)

جی ٹھیک ہے مجھے روز کال کریں گے ناں"۔۔۔!!!!!!میرال اس سے کہنے لگی جس پر دارم نے "
اثبات میں سر ہلایا اور اسے سینے سے لگایا وہ کافی دیر دارم کے سینے سے۔لگی رہی۔۔۔۔۔۔

❤️سانس لینے سے سانس دینے تک"

🙈❤️"جتنے لمحے ہیں سب تمہارے ہیں

اب میں جاؤں اپنا خیال رکھنا آئی لو یو میری جان"۔۔۔!!!!!وہ کہتے ساتھ اسکے ماتھے پر لب رکھتا چلا گیا"
میرال اسے جاتا دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔

_____

مروہ کمرے میں بیٹھی بیٹھی اکتا چکی تھی وہ اٹھی اور دروازے کا لاک کھول کر نظریں ادھر ادھر گھمانے لگی۔۔۔۔۔

کوئی نہیں ہے"۔۔۔!!!!!!وہ خوشی سے کہتے ساتھ کمرے سے باہر نکلی اس نے ابھی دو قدم ہی چلے تھے جب کسی نے کھینچ کر دیوار سے لگایا مروہ اس سے پہلے چیخ مارتی جاذب اسکے منہ پر ہاتھ رکھتا اپنی سیاہ نظریں اس گاڑھے کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔

کون سی ایسی بیماری ہے جو ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی"۔۔۔!!!!!!وہ سرد لہجے میں پوچھتے ہوئے اپنی آنکھیں اسی پر جمائے بولا۔۔۔۔۔۔۔

ممم"۔۔۔!!!!!وہ جاذب کے ہاتھ کی طرف اشارہ کرنے لگی جاذب نے فوراً ہٹایا۔۔۔۔"

جو آپ کو کبھی نہیں ہوئی"۔۔۔!!!!!وہ منہ توڑ جواب دیتی اس سے دور ہونے لگی مگر جاذب اسکے بازوؤں کو مضبوطی سے تھامے دوبارہ دیوار سے لگایا گیا۔۔۔۔۔

میرے سے دور جانے کا خیال اپنے ذہن سے نکال دو۔!!!!!!وہ اسے دیوار سے لگاتے ہوئے سختی سے کہنے لگا۔۔۔۔۔

کیوں کس حق سے بول رہے ہیں آپ آپ میرے شوہر تو نہیں ہے صرف کزن ہے اور میں آپ" کو یہ حق نہیں دیتی"۔۔۔!!!!!کل کی بانسبت آج وہ بہت مضبوط اور بہت نڈر کھڑی اسے منہ توڑ جواب دے رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

دیکھو مروہ میں بہت آرام سے تمہیں کہ رہا ہوں میں تم سے واقع پیار کرتا ہوں تمہیں اپنا بنانا چاہتا" ہوں تو اس میں حرج کیا"۔۔۔!!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے نرمی سے مخاطب کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔

مجھے ہفتے کا وقت دیا ہے ناں تو میں بتادوں گی جو میرا فیصلہ ہوگا حرج نہیں کوئی انسان لمٹس میں رہے" تو بہتر ہے"۔۔۔۔!!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ نیچے کی طرف بڑھ گئی اور اس دفعہ جاذب میں اسے روکنے کی ہمت نہیں تھی صحیح تو کہ رہی تھی کس حق سے حق جتا رہا تھا اس پر وہ جس پر وہ خاموش ہوتا کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔

مجھے کمزور سمجھ رہے تھے"۔۔۔!!!!!مروہ ایک ادا سے کہتے ساتھ کچن کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔"

خیریت تو ہے نا ہفتے سے بھی اوپر ہو گیا ہے تو مرزا مینشن نہیں گئی "۔۔۔!!!!!!!!رمشہ کی ماں پوچھنے لگی۔۔۔۔

انہوں نے دھکے دے کر نکالا تھا میں کبھی نہ جاؤ "۔۔۔!!!!!وہ پانی پیتے ہوئے بولی۔۔۔۔"

ضرور تو نے کچھ کیا ہو گا "۔۔۔!!!!!!اسکی ماں اسے غلط ٹھہراتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔"

ہاں مجھے ہی تو غلط سمجھنا اماں "۔۔۔!!!!!وہ اسے فوراً بولی وہ اٹھ کر چلی گئی۔۔۔۔۔"

ابھی تو کچھ بھی نہیں کیا اصل کھیل تو رمشہ سب کھیلے گی اماں "۔۔۔!!!!!!وہ چہرے شاطر مسکراہٹ سجائے کہتے ساتھ بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

کیا ہوا باجی"۔۔!!!!وہ میرال کے کمرے میں آتے ہوئے اسے اداس دیکھ کر پوچھنے لگی۔۔۔۔۔۔"

کچھ نہیں تم بتاؤ تمہارا پردہ ختم ہوگیا ہے"۔۔۔!!!!!!وہ ہنس کر پوچھنے لگی جس پر مروہ نے اسے" دیکھا۔۔۔۔

ابھی آپ کے دیور کی طبیعت سیٹ کر کے"۔۔۔!!!!!مروہ اسے ہنستے ہوئے بتانے لگی۔۔۔۔۔"

مطلب"۔۔۔!!!!!میرال اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی مروہ ہنستی چلی گئی۔۔۔۔۔"

بڑا دھنتر بن کر پھر رہے تھے ناں اب پتہ لگے گا ڈرانے سے کیا ہوتا ہے خیر یہ ہم دونوں کی بات" ہے دارم بھائی کہاں ہے"۔۔۔!!!!!!مروہ اسے پوچھنے لگی۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

انگلینڈ"۔۔۔!!!!میرال لفظی جواب دیتے ہوئے بتانے لگی مروہ نے اسے دیکھا۔۔۔۔"

کیوں"۔۔۔؟؟؟؟وہ پوچھنے لگی میرال نے اسے دیکھا۔۔۔۔"

میٹنگ ہے"۔۔!!!!!میرال مختصر سا جواب دینے لگی۔۔۔۔۔"

ہائے"۔۔!!!!مروہ افسردہ سی کہتے ساتھ اٹھ گئی۔۔۔۔"

تو پھر میں آج یہاں سوجاؤ کوئی مسئلہ تو نہیں ہے نا"۔۔۔!!!!!مروہ بیڈ پر لیٹ کر میرال سے کہنے لگی۔۔۔۔

نہیں سوجاؤ"۔۔!!!!!!میرال بھی اسی کے انداز میں بولی جس پر وہ مسکراتے ہوئے لیٹ گئی میرال"
بھی اپنی جگہ پر لیٹ گئی۔۔۔۔۔

کب تک آنا ہے"۔۔۔!!!!مروہ پوچھنے لگی۔۔۔۔۔"

دو دن تک"۔۔۔!!!!!میرال بتاتے فون اٹھانے لگی۔۔۔ میرال نے اسے بتایا تبھی میرال کا فون"
بجا وہ نظریں سکرین پر مرکوز کر گئی دارم کی کال دیکھ کر اسکے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ آئی اس
نے اٹھائی اور بیلکونی کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔

جی ٹھیک ہے آپ بھی"میرال کہتے ساتھ فون رکھتی اندر جانے لگی تبھی دوبارہ فون بجا میرال بغیر"
دیکھے فون اٹھا کر کان سے لگا گئی۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

جی دارم"۔۔!!!!!!میرال اس سے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔"

دارم نہیں ہوں میں"۔۔۔!!!!!!کسی انجان شخص کی آواز سن کر میرال نے فون ہٹا کر نمبر" دیکھا۔۔۔۔

کون ہو تم"۔۔۔۔!!!!!!وہ سرد لہجے اختیار کیے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔۔"

چار مہینے پہلے کیا ہوا تھا"۔۔۔!!!!!!!وہ اسے یاد کرواتے ہوئے ہنسنے لگ گیا میرال سوچنے لگی اسے" وہ رات یاد آئی۔۔۔۔۔

تمہا۔۔تمہارے پاس۔۔۔میرا۔۔نمبر کیسے آیا"۔۔۔!!!!!!میرال اس سے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔۔"

ملنے سے سب مل جاتا ہے ایک دفعہ پھر تیار ہو جاؤ بہت جلد تمہارے پاس ہوں گا"۔۔۔۔!!!!!!وہ" کہتے ساتھ فون رکھ گیا اور میرال کے چہرے پر خوف کے آثار نمایاں ہوئے وہ ڈرتے ہوئے چہرے

پر ہاتھ پھیرتی کمرے میں آئی مروہ سو چکی تھی وہ اس پر ایک نظر ڈال کر بیڈ پر لیٹ گئی خوف اندر ہی اندر دوبارہ پیدا ہونے لگا۔۔۔۔۔۔۔

پوری رات ایک منٹ کیلیے بھی میرال کی آنکھ نہیں لگ سکی تھی پوری رات وہ خاموشی سے دوری رہی تھی وہ شخص جس نے اسکے ساتھ اس قدر گھٹیا پن کیا وہ زندہ پھر رہا تھا اور اسے دھمکی دے رہا تھا اس کیلیے وہ کتنا تڑپی کتنی ڈری رہی اب تو جا کر وہ اپنی زندگی میں ٹھیک ہونے لگی دارم اسے ٹھیک کر رہا تھا وہ پھر سے آ گیا یہ سوچ سوچ کر میرال کا دماغ پھٹتا تھا اسے لگا تھا آج وہ ختم ہو جائے گی بار بار اس انسان کی بات اسے یاد آ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

م۔۔میں تھک گئی ہوں پلیز زز اللہ۔۔میرے ساتھ ہی کیوں "۔۔۔!!!!!!!وہ روتے ہوئے کہتے" ساتھ بیڈ سے اٹھی اور باتھروم کی طرف بڑھی۔۔

کچھ دیر بعد باتھروم سے باہر آئی اور جائے نماز اٹھا کر بچھاتی وہ تہجد ادا کرنے لگی۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

جب پریشان ہوا کرو تو تہجد پڑھ کر خدا سے گفتگو کرنا بہت سکون ملے گا"۔۔۔!!!!!!وہ دارم کی کہی" بات یاد کرتے ہوئے نماز ادا کرنے لگی۔۔۔۔۔

اللہ تعالیٰ میرا دل بہت اداس ہے بہت پریشان ہوں میں میرا دماغ پھٹتا ہے مجھے سکون چاہیے" پلیززززمجھے سکون دیں"۔۔۔!!!!!!وہ تڑپ سے کہتے ساتھ اپنا سر سجدے میں دیکھ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔۔۔۔

جب وہ تھک گئی تو اٹھ کر جائے نماز رکھتی وہ دوبارہ جگہ پر آ گئی اسک سے لیٹتے ہی کچھ دیر بعد ہی میرال کی آنکھ لگ گئی اور وہ دنیا سے بے خبر سونے میں مصروف ہو گئی۔۔۔۔۔

مروہ کی آنکھ کھلی نظر ساتھ سوتی میرال پر گئی وہ اسے دیکھتی اٹھی اور کمرے سے باہر بڑھی۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

وہ پانی پینے کیلیے نیچے کی طرف بڑھ رہی تھی نظر جاذب پر گئی جو نماز ادا کر رہا تھا مروہ نے اسے پہلی دفعہ نماز ادا کرتے دیکھا۔۔۔۔۔

اللہ تعالیٰ کچھ بھی نہیں مانگ رہا ہے صرف اسے مانگ رہا ہوں جسے میں نے چاہا ہے پلیز زا سے میرا بنا دو"۔۔۔!!!!!!!!وہ دعا کرتے ہوئے اٹھا مروہ اسے دیکھ رہی تھی ناچاہتے ہوئے بھی چہرے پر مسکراہٹ آئی وہ جانے ہی لگی مگر جاذب کی نظروں بچ نہیں سکی۔۔۔۔

کیا کر رہی ہو"۔۔۔!!!!!وہ مروہ سے مخاطب ہوئے اسکی طرف قدم بڑھاتا پوچھنے لگا مروہ کے بڑھتے قدم رکے وہ مڑ کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

پ۔۔پانی پینے جا رہی تھی"۔۔۔!!!!!!وہ گھبراتے ہوئے کہتے ساتھ بتانے لگی جس پر وہ کچھ کہے روم کا دروازہ بند کر کے اسے لاک کر گیا۔۔۔۔

آپکی بدتمیز"۔۔۔!!!!مروہ تپ کر کہتے ساتھ نیچے کی طرف بڑھ گئی اور کچن میں آ کر ڈالنے لگی۔۔۔۔"

سمجھتے کیا ہیں خود کو اوور نہ ہو تو دو دنیا جہاں کے"۔۔۔!!!!!غصے سے پانی پیتے ساتھ بوتل فرج میں رکھ" کر اوپر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔۔

میرال اتنا اسپیشل ڈے ہے اور ہی نہیں ہے دارم"۔۔۔!!!!!میرال فون کان سے لگائے اداسی" سے اسے بتانے لگی۔۔

بارہ بجے آپ کے پاس ہوں گا"۔۔!!!!!!دارم محبت سے اسے بتانے لگا دارم کو دو دن ہو گئے" تھے اور تیسری دن تھا اسکا کام تھوڑا زیادہ تھا اس وجہ سے اسے ایک اور دن رکنا پڑا مگر اسے کسی بھی طرح کر کے بارہ بجے میرال کے پاس ہونا تھا اسکی برتھڈے جو تھی۔۔۔۔

اور اگر نہ ہوئے تو"۔۔؟؟؟؟میرال اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔"

میں نے کہا نا ہوں گا تو ہوں گا اب آپ فریش ہو کر بریک فاسٹ کر لیں او کے مجھے بھی نکلنا ہے اللہ" حافظ"۔۔۔!!!!!!وہ اسے پیار سے کہتے ساتھ فون رکھتا باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

پتہ ہے صرف بول رہے ہیں آنا کل ہی ہے انہوں نے"۔۔۔!!!!!!میرال خفگی سے کہتے ساتھ اٹھ" کر باہر کی طرف بڑھی۔۔۔۔۔۔

_____

سب لوگ ناشتے کی میز پر موجود سوائے جاذب کے سب لوگ ناشتہ کر رہے تھے۔۔

جاذب کدھر ہے"۔۔۔؟؟؟؟ ریحان مرزا پوچھنے لگے۔۔۔۔۔"

اسے بہت تیز بخار ہے سویا ہوا ہے"۔۔۔۔!!!!!!زرین بیگم انہیں بتانے لگی جس پر وہ خاموش ہو" گئے اور سب ناشتہ کرنے لگے۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

ارے کل تو میری بیٹی کا برتھڈے ہے"۔۔۔!!!!!ریحان مرزا میرال کو مسکراتے دیکھتے ہوئے" کہنے لگے جس پر میرال بھی مسکرائی۔۔۔۔

جی اور آپ نے مجھے گفٹ بھی دینا ہے"۔۔۔!!!!!وہ مسکراتے ہوئے لاڈ سے کہنے لگی جس پر وہ" مسکرادیے۔۔۔۔

بلکل بلکل"۔۔۔!!!!!وہ اسے بولے تو میرال مسکرائی ان سب کے بیچ مروہ خاموش رہی وہ ناشتہ" بھی نہیں کررہی تھی کچھ سوچنے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔

مروہ کمرے کی بیلکونی میں کھڑی باہر کی طرف دیکھ رہی دماغ پر صرف جاذب کی خدا سے گفتگو کرنے والی بات گردش کررہی تھی۔۔۔۔۔۔

کیا واقع اتنا کرتے ہیں"۔۔۔!!!!!مروہ خود سے کہنے لگی اور پھر سر پر چپٹ لگائی۔۔۔۔"

For more visit (exponovels.com)

مجھے کیا پتہ چھوڑو مجھے نہیں سوچنا"۔۔۔!!!!!مروہ کہتے ساتھ بیڈ پر آکر بیٹھ گئی۔۔۔۔"

_____

مروہ پانی پینے کے بہانے جاذب کو دیکھنے کیلیے گئی تھی وہ اسکے کمرے سے گزرتے وقت نظریں کمرے پر کر گئی نظر سامنے گئی وہ اس وقت بھی خدا سے دعا مانگ رہا تھا۔۔۔۔

تائی نے تو کہا تھا ان میں بلکل ہمت نہیں ہے پھر کیسے"۔۔؟؟؟؟مروہ سائیڈ پر ہو کر دیکھتے ہوئے" بولی۔۔

میرا عشق لے گیا مجھے خدا کے قریب"

❤️😌"تجھے پانے کی ضد میں میں نے سجدے بڑھا دیے

وہ دعا مانگ کر با مشکل کھڑا ہوا اور بیڈ سے سہارا لے کر وہ بیڈ کراؤن کے پاس آ کر بیٹھا مروہ اسی چور نظروں سے دیکھ رہی تھی وہ حیرت میں تھی۔۔۔۔

!!!!کیا بات ہے جاذب صاحب کی"۔۔۔"

وہ ہاتھ جو اٹھا کر کہتے ساتھ کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

کتنے دن رہتے دو صرف دو دن رہ گئے ہیں"۔۔۔!!!!!مروہ سوچتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔"

جلدی فیصلہ کرنا ہو گا ہاں یا نہ"۔۔۔!!!!!مروہ الجھتے ہوئے کہنے لگی اور پھر منہ بنا کر بیڈ کراؤن کیساتھ ٹیک لگا گئی۔۔۔

مجھے خدا پر یقین ہے وہ ضرور ہاں کرے گی"۔۔۔!!!!!وہ اعتماد بھرے لہجے میں خود سے کہنے لگا"

۔۔۔۔

میرال کمرے میں بیٹھی گھڑی پر نظریں مرکوز کیے تھے

جھوٹے کہا تھا کہ بارہ بجے میرے پاس ہوں گے بارہ بجنے میں ایک منٹ رہ گیا ہے کوئی آئے" ہیں"۔۔۔!!!!میرال منہ پھلائے بولی تبھی لائٹس آف ہوئی۔۔۔۔

ی۔۔یہ لائٹ۔۔کو کیا ہوا ہے"۔۔۔!!!!!!وہ ایکدم گھبراتے ہوئے اٹھی اور ادھر ادھر دیکھنے" لگی۔۔۔۔

کیا ہوا ہے نیچے چل کر دیکھتی ہوں"۔۔۔!!!!!میرال کہتے ساتھ کمرے کا دروازہ کھول کر نیچے کی" جانب بڑھی ہر جگہ اندھیرا اسکے چہرے پر خوف کے آثار نمایاں تھے۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

تائیس جان مروہ تائی مام ڈیڈ جاذب "۔۔۔!!!!!وہ چلاتے ہوئے سب کو پکارنے لگی اور ساتھ ساتھ "
زینے اترنے لگی۔۔۔۔۔

کہاں ہیں سب کوئی جواب کیوں نہیں دے رہا"۔۔۔۔!!!!!وہ زینے عبور کرے اونچی آواز میں ان "
سب کو پکارنے لگی میرال کا خوف مزید بڑھ رہا تھا۔۔۔۔۔

کہا تھا ناں بارہ بجے تمہارے پاس ہوگا ہنی "۔۔۔!!!!!وہ اسکے قریب آکر کان میں گھمبیر لہجے میں بولا"
میرال کی ہارٹ مس ہوئی وہ مڑ کر دیکھنے لگی تبھی لائٹس آن ہوگئی۔۔۔۔۔

دارم "وہ اسے دیکھتے ہوئے فوراً سینے سے لگ گئی دارم کے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ آئی اس "
نے اسکے گرد مضبوط حصار بنایا وہ دونوں دو سے تین منٹ یوں ہی گلے لگے کھڑے رہے۔۔۔۔۔

ہیپی برتھڈے ٹو یو ہیپی برتھڈے ٹو یو"۔۔۔!!!!!تبھی سب گھر والے آیت تو وہ دونوں الگ ہوئے "
میرال کی نظر لاؤنج پر پڑی تو وہ سب ریڈ غباروں اور پھولوں سے سجا ہوا تھا ایک سال ہر اسکی ساری

تصویریں لگی ہوئی تھی بچپن سے لے کر اب تک کی ساری یہ سب دیکھ کر اسے خوشی ہوئی۔ اور اسنے دارم کو دیکھا۔۔۔۔

یہ سب میرے لیے آپ نے خود کیا"۔۔۔!!!!!!میرال دارم کو دیکھتے ہوئے خوشی سے پوچھنے لگی" جس پر دارم اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔۔۔

تھینکیو سو مچ"۔۔۔!!!!!وہ مسکراتے ہوئے کہتے ساتھ کیک دیکھنے لگی سب نے اسے وش کیا جسکا" اس نے شکریہ ادا کیا۔۔۔۔۔

اس نے کیک کٹ کیا سب نے تالیاں بجائیں دارم اسکے ساتھ کھڑا تھا میرال نے سب سے پہلے دارم کو پھر ریحان مرزا انصر مرزا اور باری باری سب کو کھلایا ان سب میں صرف جاذب نہیں موجود تھا اسکی طبیعت تھوڑی زیادہ خراب ہوئی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

سب نے میرال کو گفٹس دیے جس پر اس نے پھر سب کا شکریہ ادا کیا۔۔۔۔

بھائی ہم تو بہت تھک گئے ہیں کمرے میں سونے لگے ہیں"۔۔۔!!!!!ریحان مرزا کہتے ساتھ اٹھ" کھڑے ہوئے زرین بیگم بھی چلی گئی انصر مرزا اور صدف بیگم بھی کمرے کی طرف بڑھ گئے مروہ بھی کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔۔۔

چلیں ہم بھی روم میں"۔۔۔!!!!!!دارم شوخیہ لہجے اختیار کیے روم پر زور دیتے ہوئے بولا اور پھر" اسے باہوں میں بھر لیا۔۔۔۔۔۔۔

دارم کیا کر رہے ہیں سر و نٹس ہیں گھر میں"۔۔۔۔!!!!!میرال شرمندہ سی ہو کر کہنے لگی جس پر دارم" مسکرایا۔۔۔۔۔

ہوتے رہیں"۔۔۔!!!!!دارم کہتے ساتھ زینے عبور کرتے ہوئے کمرے کا رخ کر گیا۔۔۔"

_____

سب سے گفٹ لے لیا مجھ سے نہیں لوگی"۔۔۔۔!!!!!وہ کمرے میں آتے ساتھ اسے گود سے اتار" کر روم لاک کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔

آپ کو خود دینا چاہیے تھا"۔۔۔۔!!!!!!میرال منہ بنائے معصومیت سے بولی دارم کے چہرے پر" دلفریب مسکراہٹ آئی۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے وارڈروب کی جانب بڑھا اور وہ کھول ساڑھی اٹھا کر اسکی طرف بڑھا۔۔۔۔۔۔

یہ تم ابھی پہنوگی تمہارا گفٹ بھی ہے"۔۔۔!!!!!وہ میرال کو ساڑھی تھماتے ہوئے بولا جس پر وہ" اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔

ابھی ابھی نہیں مجھے بہت نیند آرہی ہے"۔۔۔۔۔!!!!!!!!وہ فوراً دارم سے کہنے لگی جس پر دارم نے" اسے دیکھا۔۔۔۔۔

نیند میں اڑادوں گا تم ساڑھی پہن کر آؤ میں نے کہ دیا نوار گو مینٹس "۔۔۔۔!!!!!وہ سخت لہجے میں کہتے" ساتھ اسے بولا جس پر میرال لب بھینچ گئی اور منہ بنا کر باتھروم کی طرف بڑھ گئی اور دارم کاؤچ پر بیٹھ کر اسکا انتظار کرنے لگا۔۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ ریٹ ساڑھی میں موجود باہر آئی ساڑھی کا بلاؤز چھوٹا تھا میرال کا پیٹ صاف واضح ہو رہا تھا وہ شرم سے لال ہوتی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر باہر آئی دارم کی نظر اس پر گئی وہ اٹھا اور ڈریسنگ سے ریڈ لپسٹک اٹھا کر اسے تھمائی۔۔۔۔

یہ لگاؤ"۔۔۔!!!!!!وہ اسے کہنے لگا میرال اسے دیکھنے لگ گئی۔۔۔۔"

یہ کیوں"۔۔۔؟؟؟؟ میرال سوالیہ نظروں سے پوچھنے لگی دارم نے اسے گھورا تو وہ مجبوراً لگانے لگی" دارم نے میرال کے بالوں کو جوڑے سے آزاد کیا میرال کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی میرال لپسٹک لگا چکی تھی دارم نے اس سے لے کر ڈریسنگ پر رکھی اور کمرے کی لائٹس آف کرتا وہ اسے باہوں میں اٹھا کر بیڈ کی طرف بڑھا اور بیڈ پر لٹایا۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

اس دن تم نے پہنی تھی ناں تو بہت اچھی لگی تھی اسی لیے لایا تھا تاکہ تم صرف میرے سامنے پہنو"
اور دارم مرزا تمہیں دیکھ سکے"۔۔۔۔!!!!!!دارم اسے محبت پار نظروں سے دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ
اسکی پیشانی پر اپنے لبوں کا لمز محسوس کروایا میرال کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی۔۔۔۔۔۔۔

مجھے تمہاری یہ ناک بے حد پسند ہے مسز دارم جب غصے سے لال ہوتی ہے"۔۔۔۔!!!!!!!وہ گھمبیر"
لہجے میں کہتے ساتھ اسکی ناک پر لب رکھ گیا میرال کی دھڑکنیں اور تیز ہونے لگی وہ آنکھیں بند کر
گئی۔۔۔۔۔۔۔

مجھے تمہارے گلابوں رخساروں سے گندہ عشق ہے اور جب یہ شرم سے لال ہوتے ہیں تو بے حد"
پیار آتا ہے"۔۔۔۔!!!!!!دارم اسے کہتے ساتھ رخساروں پر اپنے ہونٹوں کا لمس محسوس کروانا وہ
بے بس ننھی سی جان خود میں سمٹی اسکی باتیں اور اسکی دیوانگی برداشت کر رہی تھی اس میں سے آتی
خوشبو میرال کو بے بس ہونے پر اور مجبور کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔

!!!!!!!تم جانتی مجھے تمہارے چہرے میں سب سے زیادہ کیا پسند تمہارے یہ گلابی ہونٹ"۔۔۔۔۔"
وہ گھمبیر لہجے میں بولتے ساتھ اسکے ہونٹوں پر پوری شدت سے اپنے ہونٹ رکھ کر اسے اپنا دیوانہ

For more visit (exponovels.com)

ہونے کا ثبوت دینے لگا میرال نے مضبوطی سے اپنے ہاتھ دارم کی شرٹ پر رکھ دیے وہ اسے حد سے زیادہ بے بس کر رہا تھا۔

دارم نیچے جھکا اور اسکی گردن پر جگہ جگہ اپنے پیار کی مہر لگاتا گیا میرال خود میں سمٹتی جا رہی تھی دارم اور نیچے آیا اور اسکے پیٹ کے اوپر سے ساڑھی کا پلو ہٹاتا اس پر اپنے ہونٹوں کا لمس محسوس کرواتا وہ اسکی جان نکالنے پر تھا اسکا پورا جسم کانپ کر رہ گیا وہ اپنی دیوانی اپنے عشق اپنے پیار سب کا آج ثبوت میرال پر نچھاور کرنے والا تھا۔

پوری رات وہ یوں ہی اپنی دیوانی اپنی محبت کا ثبوت اسے ہر جگہ جگہ پیار کر کے اس پر محبت کر کے وقفے وقفے سے دیتا رہا اور وہ ننھی جان کانپ کر اور خود میں سمٹی اسکی شدتیں اور قربتیں برداشت کرتی رہی۔۔۔۔۔۔

نہ کم ہوگا نہ ختم ہوگا یہ عشق ہے جناب"

❤️🔥"یہ ہر پل ہوگا صرف آپ سے ہوگا

_____

مروہ پوری رات نہیں سو سکی تھی اسے جاذب کی بخار میں پڑھی جانے والی نماز کا خیال بار بار آرہا تھا۔۔۔۔۔

اعتراض کرنے کی وجہ بھی تو ہو جب میں کسی میں انٹرسٹڈ نہیں ہوں جو مجھ سے پیار کرتا ہے اسی کو ہاں کردوں "۔۔۔!!!!!مروہ خود سے کہتے ساتھ بولی

اور وہ جاذب کیساتھ گزارا ہوا ہر اچھا وقت یاد کرنے لگی جب وہ ناراض ہوجاتی تھی اسے مناتا پورا پورا دن اسے تنگ کرتا تھا زچ کرتا تھا جہاں لڑائی ہوتی وہی سب سے زیادہ پیار ہوتا ہے مروہ سوچتے ہوئے مسکرادی۔۔۔۔

مجھے منظور ہو آپ جاذب ریحان مرزا"۔۔۔۔!!!!!!وہ کہتے ساتھ مسکراتے ہوئے چہرے پر شرم سے ہاتھ رکھ گئی۔۔۔۔۔۔

_____

ہاں مروہ بولو کیوں بلایا ہے کیا بات کرنی ہے"۔۔۔۔!!!!!!میرا اسکے کمرے میں آتے ہوئے اسے"
دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی مروہ کی نظر میرال کی گردن پر گئی جہاں ریڈ ریڈ نشان تھے۔۔۔۔۔۔

یہ کیا ہوا ہے"۔۔۔۔!!!!!وہ اسے تنگ کرتے ہوئے پوچھنے لگا میرال کی نظر گردن پر گئی تو حیرت"
سے منہ کھل گیا۔۔۔۔۔

ارے کچھ نہیں یہ تو الرجی ہے"۔۔۔۔!!!!!وہ بہت صفائی سے جھوٹ کہنے لگا جس پر مروہ اثبات"
میں سر ہلا گئی۔۔۔۔۔۔

تم میری چھوڑو اپنی بات کرو"۔۔۔۔!!!!!!!میرال اسے کہنے لگی جس پر مروہ نے اسے"
دیکھا۔۔۔۔۔۔

کیسے کروں"۔۔۔۔!!!!وہ کنفیوز ہوتے ہوئے کہنے لگی جس پر میرال نے اسے دیکھا۔۔۔۔۔"

کیا مطلب منہ سے کرواور کیسے "۔۔۔۔!!!!!!میرال نے اسے بتایا جس پر مروہ منہ بنا گئی۔۔۔۔۔"

وہ نا مجھے جاذب سے شادی پر کوئی اعتراض نہیں ہے آپ میرا جواب جاذب کو دے دیں اس نے" ایک ہفتے کا وقت مانگا تھا "۔۔۔۔!!!!!!مروہ نظریں جھکائے بہت ہمت سے کہنے لگی میرال نے اسے دیکھا چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔۔۔۔۔

!!!!!!!اوکے اوکے "۔۔۔۔"

میرال مسکراتے ہوئے کہتے ساتھ اسکے گلے سے لگ کر چلی گئی اور مروہ کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔۔۔۔

میرال جاذب کے کمرے کی طرف بڑھی وہ جو بیڈ لیٹا ہوا تھا منہ پر ہاتھ رکھے

جاذب اٹھ جاؤ ناشتہ کرلو"۔۔۔!!!!!میرال ڈش تھامے آتے ساتھ بولی جس پر جاذب نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔۔

ہمم "وہ بس اتنا کہتے ساتھ با مشکل اٹھ کر اسکے ہاتھ سے ڈش لینے لگ گیا میرال نے اسے دیکھا۔۔۔۔۔

تمہیں کچھ بتانا ہے میں نے"۔۔۔!!!!!میرال اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر جاذب نے فوراً اسکی طرف دیکھا

خیریت تو ہے نا کیا بتاؤ"۔۔؟؟؟جاذب پریشانی سے اسے دیکھ کہنے لگا میرال اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

مروہ نے کہا ہے کہ وہ جو ہفتے کا وقت دیا تھا تم نے اسے اس نے اپنا جواب سنا دیا اس نے کہا ہے "
کہ وہ تم سے شادی کرنے کیلیے تیار ہے "۔۔۔!!!!!میرال جس طریقے سے بول رہی تھی جاذب کو لگا
انکار کر دیا لیکن جیسے اس نے آخری بات بولی جاذب ایکدم اٹھ کھڑا ہوا۔۔

کیا واقع "جاذب خوشی سے اٹھ کر میرال کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا میرال نے اثبات میں سر "
ہلا دیا۔۔۔۔۔

ارے ارے تم بیمار ہو بیٹھ جاؤ "وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی جاذب نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔"

میں اب تو بلکل ٹھیک ہوا ڈیڈ سے اپنے نکاح کی بات کر کے آتا ہوں "۔۔۔!!!!!جاذب کہتے ساتھ "
جانے لگی میرال نے اسکا راستہ روکا۔۔۔

تائیا سے بات ہو گئی انہوں نے کہا ہے پڑسوں تمہاری اور مروہ کی مہندی ہو گی اب بیٹھ "
جاؤ "۔۔۔!!!!!!وہ اسے بیڈ پر بیٹھنے کا کہنے لگا اور جازب ایک اور خوشی سن کر مسکرایا۔۔۔

واہ واہ "وہ خوشی سے بولا میرال مسکراتے ہوئے چلی گئی اور وہ بیڈ پر خوشی سے ناچنے لگ "
گیا۔۔۔۔۔۔

آخر کار دعائیں رنگ لے ہی آئی "وہ بیڈ پر بیٹھے ہوئے خوشی سے بولا اب اسکا جسم درد کر رہا تھا اس "
لیے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا گیا۔۔۔۔۔

میرال مرر کے سامنے کھڑی گردن دیکھ رہی تھی جو ریڈ ہوئی ہوگی رات کا منظر یاد کرتے ہی اسکے
چہرے پر دلفریب مسکراہٹ آئی اور وہ نظریں جھکا گئی۔۔۔۔۔

اتنا شرمایا کیوں جا رہا ہے میں تو نہیں ہوں تمہارے "دارم اسے آتے ساتھ پیچھے سے حصار میں لے "
اسکے بالوں پر لب رکھے پوچھنے لگا میرال کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

د۔۔دارم۔۔۔ناشتہ "میرال سے بولا بھی نہیں جارہاوہ ٹوٹے پھوٹے الفاظ ادا کرنے لگی مگر وہ" اپنے لب آب اسکی گردن پر رکھ گیا میرال نے آنکھیں بند کرلی۔۔۔۔۔

آفس۔۔بھی تو۔۔جانا۔۔ہے "میرال اسے یاد دلانے لگی جس پر فارم نے اسکا رخ اپنی طرف کیا" اوراسکے ماتھے پر لب رکھے۔۔۔۔۔

پہلے تمہیں اپنے قریب محسوس کرلو پھر چلا جاؤں گا آفس "۔۔!!!!!!وہ کہتے ساتھ پیٹ سے ہاتھ پھیرتا" پیچھے لے گیا میرال نہریں جھکائے کانپتی ہوئی ٹانگیں لیے اپنے پیروں پر بامشکل کھڑی تھی دارم اسکے گردن پر پھر سے پیار کی مہر لگائی تبھی میرال کا فون بجا میرال اس سے فوراً الگ ہوئی دارم اسے دیکھنے لگ گیا

وہ بیڈ پر آئی اور فون اٹھا کر نمبر دیکھا اوراسکے دماغ پر اچانک کل رات والا فون یاد آیا چہرے پر خوف کے آثار نمایاں ہوئے وہ پریشانی سے فون کو دیکھ رہی تھی

کس کی کال ہے ہنی"۔۔۔!!!!!دارم محبت سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا میرال نے اسے زرد" پڑتے چہرے کے ساتھ اسکی جانب دیکھا۔۔۔

بتاؤں نا"۔۔۔۔۔!!!!!دارم دوبارہ سے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔"

آن ماؤں مجھے نہیں پتہ"۔۔۔۔!!!!!میرال نے کہتے ساتھ کال کٹ کردی دارم اسے دیکھنے لگا جس" پر دارم خاموش ہوگیا۔۔۔۔۔

آپ فریش ہوجائیں میں نیچے جاتی ہوں"۔۔۔۔!!!!!میرال کہتے ساتھ ڈوپٹہ اوڑھتی نیچے کی طرف" بڑھ گئی دارم اسے جاتا دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

دارم بہت تھکا ہوا تھا تو وہ رات میں جلدی ہی سوگیا تھا وہ گہری نیند سورہا تھا میرال لیٹی ہوئی تھی جب اسکا فون بجا۔۔۔

کال اٹینڈ نہ کر کے تم نے اچھا نہیں کیا اب تمہارے گھر ہی آؤں گا سیدھا"۔۔!!!!!میرا ل میسج"
پڑھتے ہوئے چہرے پر خوف کے آثار کیے ڈر کر رہ گئی اسکا پورا جسم کانپنے لگ گیا۔۔۔۔۔

نہیں اللہ تعالیٰ پلیززز ایسا نہیں ایسا ہوا تو دارم تو مجھ سے دور ہو جائیں گے "وہ ڈرتے ہوئے کہتے"
ساتھ اٹھی اور باتھروم کی طرف بڑھی وضو کر کے وہ واپس آئی اور نیت باندھ کر نماز ادا کرنے لگی

اللہ تعالیٰ پلیززز ایسا مت کیجیے گا میں دارم کو نہیں کھو سکتی ہوں پلیززززاسانسان کیساتھ کچھ کر دیں وہ"
بس میرے پاس نہ آئے میں اب کی بار سچ میں ختم ہو جاؤں گی اگر اس نے کچھ کیا تو لیکن مجھے آپ پر یقین
ہے آپ کچھ غلط نہیں کریں گے میرے ساتھ آپ مجھے بچائے گے کسی طرح کر کے پلیززز بس دارم
کو نہ لگے پتہ"۔۔۔۔!!!!!!وہ روتے ہوئے کہتے ساتھ اپنا سر سجدے میں دے کر نا جانے کتنی دیر
روتی رہی تھی۔۔۔۔۔

نماز ادا کرنے کی کچھ دیر بعد وہ بیڈ پر آ کر لیٹ خود میں اب ایک سکون موجود تھا خود کہیں دور بھاگ گیا اس
نے آنکھیں بند کی کچھ ہی دیر میں وہ نیند کی وادیوں میں اتر گئی۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

نن۔۔۔ نہیں۔۔ نہیں۔۔ پلیززز۔۔۔مجھے چھونا۔۔۔ مت پلیززز" وہ نیند میں چہرے پر خود کے "
تاثرات سجائے اونچی آواز میں چلانے لگی۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔ نہیں نہیں "وہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے بسا یچ ہی لفظ ادا بول رہی تھی دارم جو ساتھ "
سویا ہوا تھا اسکی آواز سن کر اسکی نیند ٹوٹی وہ اسے دیکھنے لگا وہ پریشان ہوگیا اور لیمپ آن کرنے
لگا۔۔۔۔

میرال میرال "دارم اسے پکارتے ہوئے ہوش میں لانے لگا۔۔۔۔"

دارم مجھے بچالیں "۔۔۔!!!!!وہ آنکھیں کھولے دارم کو اپنے پاس پاکر اسکے سینے سے لگی آنکھیں بند "
کیے ڈرتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔

کیا بول رہی ہو تم میرال تم ٹھیک تو ہو نا" وہ اسے ہوش میں لاتے ہوئے خود سے الگ کرکے "
بولا۔۔۔۔۔

وہ میرے ساتھ پھر وہی کرنے کی کوشش کرے "۔۔۔!!!!!!وہ روتے ہوئے بولی دارم کو سوچ"
میں مبتلا کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔

کوئی کچھ نہ کرے گا جب میں ہوں تمہارے پاس کوئی کچھ نہیں کرے گا چھوڑ دو یہ"
باتیں "۔۔۔۔!!!!!!دارم اسے سینے سے لگائے محبت سے کہنے لگا

مجھ سے دور نے ہونا "۔۔۔۔!!!!!!وہ دارم کے سینے سے لگی بولی وہ کچھ ہی دیر اسکے سینے سے لگ کر"
روتی رہی اور تھوری دیر بعد نیند کی وادیوں میں اتر گئی دارم اسے اپنا ساتھ لگائے ہوئے مگر کچھ سوچ رہا
تھا۔۔۔۔

کچھ تو ہوا جو مجھ سے چھپا رہے ہیں سب "۔۔۔۔!!!!!!وہ کہتے ساتھ اسے سینے سے لگائے سوچتے"
ہوئے بولا۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

صبح میرال کی آنکھ کھلی تو خود کو دارم کے سینے سے لگا پایا اسکی نظر دارم پر گئی تو چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ بکھری وہ اس سے الگ ہوتی اٹھی اور باتھروم کی طرف بڑھ گئی۔۔

کچھ دیر بعد جب وہ فریش ہو کر آئی تو دارم اٹھا ہوا دارم اسے ہی دیکھ رہا تھا

کیا ہوا"۔۔۔؟؟؟ میرال اسکی نظریں مسلسل خود پر پا کر اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔"

یہ تو مجھے پوچھنا چاہیے رات کو تمہیں کیا ہوا تھا میرال اتنا ڈر کیوں گئی تھی"۔۔۔!!!!!!!دارم اسے " دیکھتے ہوئے بولا جس پر میرال پریشان نظروں سے اسے دیکھنے لگ گئی۔۔۔۔۔

میں"۔۔۔۔؟؟؟؟ میرال اپنی طرف اشارہ کر کے کہنے لگی وہ شاید نیند میں تھی اس لیے اسے کچھ یاد" نہیں تھا۔۔۔

ہاں تم کون تمہارے ساتھ غلط کرے گا وہ مجھے نہیں چھوڑے گا کیا تھا یہ سب "۔۔۔۔!!!!!دارم"
اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا میرال کے چہرے کا رنگ اڑ گیا وہ پریشانی سے ہاتھ مسلنے لگی

وہ خواب دیکھ کیا کوئی گندہ بس اسی لیے ایسا کچھ نہیں ہے آپ بے فکر رہیں "وہ بہت ڈرتے مگر"
بہت صفائی سے جھوٹ کہنے لگی دارم اب بھی اسے دیکھ رہا تھا اسے تسلی نہیں ہوئی تھے۔۔۔۔

میں نیچے جا رہی ہوں آپ بھی فریش ہو کر آجائے "وہ زبردستی مسکراہٹ لبوں پر سجائے اسے بولی"
جس پر خاموشی سے اٹھ گیا اور میرال چلی گئی۔۔۔۔۔

وہ سب ناشتہ کر چکے۔ میرال کچن میں کھڑی رات کے کھانے کو دیکھ رہی تھی تبھی جاذب کچن میں
آیا۔۔۔۔

بھابی مروہ نہیں آئی گی کیا"۔۔۔؟؟؟؟؟وہ اداسی سے میرال کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔"

تم اب اسے مہندی والی رات ہی دیکھو اس سے پہلے وہ کمرے سے نہیں نکلے
گی"۔۔۔!!!!!!میرال اسے بتانے لگی اسکا منہ لٹک گیا اور وہ چلا گیا۔۔

میرال کے ذہن میں رات والا سین نہیں آرہا تھا

کیا واقع میں نے یہی سب کہا تھا نیند میں"۔۔۔!!!!!!!وہ سوچتے ہوئے کہنے لگی جب دارم کچن میں آیا"
اور اسکا ہاتھ تھام کر اسے روم میں لے جانے لگا۔۔۔۔۔

میرال بیٹا مروہ کیلیے ذرا جیولری وغیرہ لینی ہے اگر تم چلو ساتھ"۔۔۔۔!!!!میرال اور دارم کو کمرے"
کی طرف جاتا دیکھ صدف اور زرین انہیں بیگم پکارنے لگی۔۔۔۔

جی میں آئی"۔۔۔!!!!!وہ دارم سے ہاتھ چھڑواتی کمرے کی طرف بڑھی۔۔۔۔"

مجھے بات کرنی ہے ضروری"۔۔۔۔!!!!!!دارم اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔"

میں رات میں آکر کرتی ہوں وہ کام بھی ضروری ہے دارم"۔۔۔۔!!!!وہ نرمی سے کہتے چادر سے خود" کو ڈھکے کمرے سے چلی گئی اور دارم وہی بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔۔

_____

مروہ کمرے میں صبح کی بیٹی اکتا چکی تھی۔۔۔۔

کیا ہے میں کیوں بند ریو باجی تو نہیں رہتی تھی بند میں جا رہی ہوں"۔۔۔!!!!!مروہ کہتے ساتھ اٹھی اور" باہر کی طرف بڑھی وہ باہر ادھر ادھر کوئی نہیں تھا اور وہ زینے چڑھ کر کچن کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔۔

کیا بن رہا ہے"۔۔۔!!!!!!کچن میں رکھتے ہی اسے اتنی مزے کی خوشبو آئی کہ وہ پوچھنے پر مجبور" ہو گئی۔۔۔۔۔

بریانی"۔۔۔۔!!!!!!!شمائلہ نے اسے بتایا جس پر وہ خوش ہوئی اور فرج سے پانی پینے"
لگی۔۔۔۔۔۔۔

تبھی جاذب کچن میں داخل ہوا۔۔۔

شمائلہ ایک کپ کافی بنادو"۔۔۔۔!!!!!جاذب کہتے ساتھ جانے لگا جب مروہ اسکی آواز سن کر مڑی"
وہ گھبرا گئی تھی جاذب کی نظریں اس پر گئی چہرے پر دلفریب مسکراہٹ آئی۔۔۔۔۔

تم رہنے دو شمائلہ کافی بنا کر روم میں لاؤ"۔۔۔!!!!!وہ مروہ کو کہتے ساتھ کچن سے باہر چلا گیا اور مروہ"
اسے گھورنے لگ گئی۔۔۔۔

کچھ دیر بعد کافی تیار تھی مروہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اسکے پاس آئی اور کافی رکھتی جانے لگی۔۔۔۔

کچھ لوگوں کو پتہ نہیں ہم کیسے پسند آ گئے ہیں"۔۔۔۔!!!!!جاذب نظریں اسی پر جمائے تنگ کر کہنے لگا۔۔۔۔۔

کچھ لوگوں کو غلط فہمی ہے کہ میں نے انہیں پسند کیا ہے ایسا کچھ نہیں ہے مجھے اس گھر سے دور نہیں جانا تھا تو اسی لیے یہی فیصلہ کیا"۔۔۔!!!!!مروہ منہ بنائے اسے جواب دیتے ساتھ جانے لگی۔۔۔۔۔

تو اگر یہی رہنا تھا تو پہلے انکار کیوں کیا تھا"۔۔۔۔!!!!!!جاذب نے پھر سے پوچھا۔۔۔۔"

وہ میری مرضی"۔۔۔۔!!!!!وہ اترا کر کہتے ساتھ کمرے سے چلی گئی جاذب اسے جاتا دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

افف یہ لڑکی"۔۔۔۔!!!!!!وہ دل پر ہاتھ رکھے کہتے ساتھ کافی پینے لگا۔۔۔۔"

وہ لوگ جیولری وغیرہ اور شاپنگ کر کے دارم کمرے میں بیٹھا اسکا انتظار کر رہا تھا مگر میرال کو کوئی جانے ہی نہیں دے رہا تھا۔۔۔۔

میرال یہ مروہ کی کل مایو کیلیے"۔۔۔!!!!!زرین بیگم بتانے جس پر وہ مسکراتے ہوئے بہت پیارا" کہنے لگی نظریں بار بار کمرے کی طرف جا رہی تھی۔۔۔۔۔

یہ بارات کا دیکھا ہے نا تم نے"۔۔۔!!!!صدف نے میرال کو مخاطب کرتے ہوئے بولا جس پر" میرال اثبات میں سر ہلا گئی اور یونہی وہ لوگ اسی تھوڑی دیر لے کر بیٹھے رہے۔۔۔۔۔۔

اسکے بعد وہ کمرے میں آئی دارم کمرے میں نہیں اسے معلوم تھا وہ بیلکونی میں ہو گا وہ چادر رکھتی بیلکونی کی طرف بڑھی۔۔۔۔

دارم"۔۔۔!!!!میرال نے اسے پکارا جس پر وہ اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔"

For more visit (exponovels.com)

آگئی ہو تم "۔۔۔۔!!!!!وہ سرد و سپاٹ لہجہ اختیار کیے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔"

جی آپ نے بات کرنی تھی کریں "۔۔۔۔!!!!!میرال اسکے ساتھ آکر کھڑے ہوتے ہوئے پوچھنے لگی"
دارم نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔۔

میرال رات میں کیا ہوا تھا مجھے سمجھ نہیں آرہی ہے لیکن کچھ ہے جو تم مجھ سے چھپا رہی"
ہو"۔۔۔!!!!!!دارم اسکی طرف دیکھتے ہوئے اسے بولا میرال کے چہرے کا رنگ اڑ گیا وہ پھٹی ہوئی
آنکھوں سے اسے دیکھنے لگ گئی۔۔۔۔۔

ک۔۔۔کچھ۔۔نہیں آپ غلط۔۔۔سمجھ رہے ہیں۔۔۔میں۔۔کیا چھپاؤں گی"۔۔۔!!!!!وہ کانپتے"
لبوں کیساتھ نظریں چراتے ہوئے جواب دینے لگی۔۔۔۔۔

!!!!!!ابھی بھی تم جھوٹ بول رہی ہو مجھے بتاؤ میرال میں تمہارا ساتھ دوں گا یقین رکھو مجھ پر"۔۔۔۔"
وہ اسے دیکھتے ہوئے اسکا ہاتھ تھامے بولا میرال نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگ گئی۔۔۔۔

میں بتانے کو کب کا بتا چکی ہوتی ڈر تھا کہیں چھوڑ ہی نہ دیں مجھے آپ"۔۔۔۔!!!!!وہ روتے ہوئے"
اسے کہنے لگی دارم نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔۔

تم بتاؤ مجھے کیا ہوا ہے یقین رکھو میں سب کچھ چھوڑ سکتا ہوں تمہارے لیے لیکن تمہیں"
نہیں"۔۔۔!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے اپنے قریب کیے اسکے چہرے پر ہاتھ رکھے بولا میرال نظریں
جھکا گئی۔۔۔۔

اس نے اس رات کی ایک ایک بات دارم کو بتائی بتائی جیسے جیسے وہ بتا رہی تھی دارم کے چہرے پر
سلوٹیں آ رہی تھی غصے سے آنکھیں سرخ ہو رہی تھی ہاتھوں کی مٹھیوں بھینچے وہ انتہائے غصے سے کھڑا
تھا۔۔۔۔

اتنا سب کچھ ہوگیا اور تم نے مجھے بتایا بھی نہیں"۔۔۔!!!!!وہ افسردہ سا اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔

ڈرتی تھی کہیں آپ کو کھو نہ دو آپ نے کہا تھا مجھے چھونے کا حق صرف آپ کو ہے"۔۔۔!!!!!!!وہ روتے ہوئے بتاتے ساتھ اسکے قریب ہونے لگی۔۔۔

اتنا یقین تھا مجھ پر مجھ پر نہ سہی میرے پیار پر یقین رکھتی"۔۔۔۔!!!!!!!!دارم کا دل آج واقع دھکا تھا میرال نے اسے دیکھا۔۔۔۔۔

آئی ایم سوری بس ڈرتی تھی"۔۔۔۔!!!!!!وہ روتے ہوئے اسکے قریب آکر کہنے لگی۔۔۔۔۔۔"

اتنا سب کچھ فیس اکیلے کیسے کرلیا میں وہی کہوں تم وہ میرال نہیں رہی لیکن یقین کرو دارم مرزا اس شخص کو ڈھونڈ نکالے گا وہ دنیا کے کسی کونے میں بھی ہوگا دارم مرزا اسے ڈھونڈ کر وہ حشر کرے گا

جسکا تمہیں اندازہ نہیں ہے"۔۔۔۔!!!!!!!دارم آنکھوں میں سختی لیے انتہائی سرد لہجے میں کہتے ساتھ میرال کو دیکھنے لگا جو اسے دیکھ کر مسکرائی تھی۔۔۔۔۔

تم۔ پریشان نہ ہو اور کال آئے تو مت اٹینڈ کرنا وہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتا"
ہے"۔۔۔۔۔!!!!!!!دارم اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا میرال اثبات میں سر ہلا گئی دارم نے اسے سینے سے لگایا میرال کو اب جا کر ایک سکون سا ملا تھا دارم کو سب بتا کر وہ اب پر سکون تھی۔۔۔۔۔۔

آج جاذب اور مروہ کی مہندی تھی سب ہی کسی نہ کسی کاموں میں لگی ہوئے تھے لان کو ڈیکوریٹ کیا جا رہا تھا میرال کچن میں کھانا وغیرہ دیکھ رہے تھی کہ کسی چیز کی ضرورت تو نہیں ہے دارم ویڈنگ پلینر والوں کیساتھ موجود ڈیکوریشن دیکھ رہا تھا

وہ کمرے میں بیٹھی اپنے ہاتھوں پر جاذب کے نام کی مہندی لگوانے میں مصروف تھی۔۔۔۔

میڈیم لڑکے کا پورا نام یا بس جے"۔۔۔!!!!مہندی والے نے مروہ کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔"

جے"۔۔۔۔!!!!مروہ نے اسے بتایا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا کر لکھنے لگ گئی اس مہندی کے ہاتھ" میں کمال کا ہنر تھا اتنی کمال لگائی تھی میرال دیکھتی رہ گئی تھی وہ مہندی لگاتے ساتھ چلی گئی اور مروہ اپنے دونوں ہاتھوں کو دیکھ کر مسکرائی تھی۔۔۔۔۔

تیاریاں مکمل ہو چکی لان میں ڈیکوریٹ سب کان بھی ہو چکے تھے تو اب میرال تیار ہونے کیلیے کمرے کی طرف بڑھی تھی۔۔۔۔۔۔

وارڈروب سے لائٹ گرین رنگ کا ڈریس نکال کر وہ لیتے ساتھ چینج کرنے چلی گئی کچھ ہی دیر میں وہ چینج کر کے آئی اور ڈریسنگ ہے سامنے آ کر مرر سے اپنا ڈریس دیکھنے لگی آج وہ بلکل ٹھیک تھی کوئی پریشانی نہیتھی اسے دارم کو سچ بتا کر سکون سا ملا تھا اس نے بالوں کو چٹیاں میں قید کیا لائٹ سے میک ایپ میں ہونٹوں پر پنک لپسٹک لگائے کانوں میں جھمکے پہنے ہاتھوں میں چڑیاں پہن رہی تھی۔

For more visit (exponovels.com)

تبھی دارم کمرے میں آیا اور نظر اس پر گئی جو کافی حد تک اسکا صبر آزمانے پر کامیاب ہوئی تھی وہ قریب آیا اور ہاتھ سے چڑیاں کیے اسکی کلائی میں ڈالنے لگا میرال نظریں جھکائے کھڑی تھی۔۔۔۔۔

کسے مارنے کا ارادہ ہے"۔۔۔!!!!!وہ اسے حصار میں لیے محبت سے کہنے لگا جس پر وہ مسکرائی۔۔۔"

میں نے جسے مارنا تھا وہ مر چکا ہے مجھ پر"۔۔۔!!!!میرال شوخیہ لہجے میں کہتے ساتھ اسے ہنسوانے پر" مجبور کر رہی تھی۔۔۔۔۔

اب آپ جلدی سے تیار ہو جائے ساڈھے چھ ہو رہی سات بجے فنکشن اسٹار ہے جلدی"
جلدی"۔۔۔!!!!!وہ اسے اپنے سے الگ کرتی محبت سے کہتے ساتھ جوتی پہننے لگی دارم اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔

!!!!دارم"۔۔۔"

میرال جوتی پہنتے ہوئے اسے دیکھتے ہوئے پکارنے لگی جس پر وہ سینے پر ہاتھ باندھے اسے محبت سے دیکھنے لگا۔۔۔۔

دارم جائیں"۔۔۔!!!!میرال اسے وارڈروب کے پاس لائی اور ڈریس نکال کر دیتے ہوئے چینجنگ" روم کی طرف اشارہ کرنے لگی وہ تھانتا ہوا خاموشی سے چلا گیا اور وہ مسکراتے ہوئے ڈوپٹہ ٹھیک کرنے لگی۔۔۔۔۔

مروہ پہلے رنگ کے لہنگہ چوکی میں گولڈن رنگ کا کام ہوا ہوا سر پر ہم رنگ ڈوپٹہ کیے لائٹ سے میک ایپ پیروں میں کھسہ پہنے ماتھے پر بندھی لگائے ہونٹوں پر پنک لپسٹک لگائے کانوں میں جھمکے پہنے کلائیوں کو چوڑیوں سے سجائے وہ بہت بہت زیادہ پیاری لگ رہی تھی اور اپنا عکس شیشے میں دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

ہوگئی تم تیار"۔۔!!!!میرال اپنا ڈوپٹہ ٹھیک کرتے ہوئے مروہ کے پاس آتے ہوئے پوچھنے" لگی۔۔۔۔۔

جی ہوگئی ہوں"۔۔۔!!!!وہ گھبراتے ہوئے بتانے لگی میرال نے اسے دیکھا۔۔۔۔"

اتنی پیاری لگ رہی ہو ماشاءاللہ"۔۔۔!!!!!وہ اسے پیار سے کہتے ساتھ اسکے ہاتھوں کی مہندی دیکھنے" لگی مروہ مسکرائی۔۔۔۔

تم واقع خوش ہونا مروہ"۔۔۔!!!!میرال محبت سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی جس پر مروہ نے" اثبات میں سر ہلادیا اور میرال مسکرادی۔۔۔۔۔۔

جاذب لال کرتے میں سفید شلوار پہنے بالوں کو اچھے سے سیٹ کیے ہلکی ہلکی بیئرڈ میں ہاتھوں میں گھڑی پہنے برینڈڈ پرفیوم لگائے پیروں پر کھیڑی پہنے وہ دیکھنے میں کافی ہینڈسم اور وجیح لگ رہا تھا۔۔۔۔

بس کرو کسی نے نہیں دیکھنا تمہیں ادھر"۔۔۔۔!!!!!دارم اسکے کمرے میں آتے ہوئے کہنے لگا"
جاذب نے اسے دیکھا۔۔۔۔

یہ کیا بات ہوئی مہندی میری ہے اور اتنے ہینڈسم بن کر خود کھڑے ہو گئے سارے تو پھر آپ کو ہی"
دیکھیں گے نا"۔۔۔۔!!!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا جو سفید شلوار قمیض میں ملبوس بالوں کو اچھے
سے سیٹ کیے بڑھی ہوئی بئیرڈ میں ہاتھوں میں بریسلٹڈ گھڑی پہنے پیروں میں کھیڑی چڑھائے وہ بہت
زیادہ ہینڈسم پرکشش لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

زیادہ باتیں نہ بناؤ چلو سب انتظار کر رہے ہیں"۔۔۔!!!!وہ سنجیدگی سے اسے بولا جاذب اثبات میں"
سر ہلا کر چل دیا۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

مروہ اور جاذب دونوں ساتھ چل کر لان میں داخل ہوئے لان کو بہت خوبصورتی اور نفاست سے ڈیکوریٹ کیا ہوا تھا یبلو اور سفید پھولوں سے اسٹیج جو بھی خوبصورتی سے سجایا ہوا وہ دونوں اسٹیج پر آئی اور دارم اور میرال ان دونوں کو اسٹیج پر بٹھا کر نیچے آئی۔۔۔۔

اتنا حسین تیار ہونا لازمی نہیں تھا اور اگر ہو گئی تھی تو گھونگھٹ کر لیتی"۔۔۔۔!!!!!وہ تپ کر اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔

آپ پاگل ہو چپ کر کے بیٹھو"۔۔۔!!!!!مروہ بھی منہ بنا کر کہنے لگی جاذب منہ بنا گیا۔۔۔"

ہاں اب میں پاگل لگوں گا"۔۔۔!!!!جاذب اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔"

جاذب"۔۔۔!!!!!مروہ اسے سرد لہجے میں پکارنے لگی جس پر جاذب خاموش ہو گیا۔۔۔۔۔"

سب لوگ ان دونوں کو دیکھ رہے تھے وہ دونوں سب کی آنکھوں کا مرکز بنے ہوئے تھے۔۔۔۔

میرال اور دارم ساتھ ہی کھڑے تھے ایک لڑکی بار بار دارم کو دیکھتی جا رہی تھی جو میرال نوٹ کر چکی تھی۔۔۔۔

اے سر ایم یور بگ دین پلیز زون سیلفی"۔۔۔!!!!وہ دارم کی دوسری سائیڈ پر آتے ہوئے اسے" دیکھتے پیار سے کہنے لگی میرال پھٹی ہوئی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگا دارم نے سر کو خم دیا میرال دارم کو دیکھنے لگ گئی۔۔۔

انکار تو کر ہی نہیں سکتے جیسے"۔۔۔!!!!میرال منہ بنا کر دل میں کہنے لگی۔۔۔۔۔۔"

وہ دارم سے باتیں کرنے لگی دارم بھی اسے جواب دے رہا تھا میرال ان دونوں کو دیکھ رہی تھی اسے اپنا آپ وہاں کھڑا فضول لگا تو وہ غصے سے وہاں سے چلی گئی۔۔

For more visit (exponovels.com)

میرال "۔۔۔!!!!!دارم اسے پکارتے ہوئے مڑا تو وہ وہاں موجود نہیں تھی وہ اس لڑکی کو کچھ کہے "
بغیر میرال کے پیچھے گیا۔۔۔۔۔

ہنی "۔۔۔۔!!!!!دارم نے اسے پکارا میرال آگے چلتی چلی گئی۔۔۔۔"

میرے پاس کیوں آرہے ہیں جائیے اسی کے پاس جائیے جس سے ہنس ہنس کر باتیں کر رہے تھے "
۔۔۔۔۔!!!!!!۔ میرال جلتے ہوئے کہتے ساتھ آگے بڑھنے لگی۔۔۔۔"

اب اس میں میرا کیا قصور تمہارا شوہر دینا بزنس اور ہینڈسم لوگوں میں شمار ہوتا "
ہے "۔۔۔۔!!!!!!دارم اسے قریب کرتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

ہونہہ تو میں نے کب روکا ہے جائیے نا جو بھی بلائے جائے مجھے بھاڑ میں پھینکے "۔۔۔۔!!!!!!وہ "
اسے غصے سے کہتے ساتھ اس سے اپنی کلائی چھڑوانے لگی۔۔۔۔

جہاں بھی جاؤں گا ساتھ لے کر جاؤں گا تمہیں"۔۔۔!!!!!!دارم محبت سے کہتے ساتھ اسکی گردن پر لب رکھنے لگا۔۔۔۔۔۔

جیسے ابھی ہے نا"۔۔۔!!!!!وہ اپنا چہرہ دوسری طرف کیے اسے منہ بنا کر کہنے لگی دارم مسکرایا۔۔۔۔۔۔

تنگ کر رہا تھا صرف تمہیں"۔۔۔!!!!!وہ اسے پیار سے کہتے ساتھ اسے قریب کر گیا۔۔۔۔۔"

کر لیا تنگ ہو گئے خوش آب میں جاؤ"۔۔۔!!!!!میرال کا غصہ ختم ہونے کا نام کے رہی تھی وہ غصے سے چھڑواتی باہر لان میں آ گئی اور دارم اسے جاتا دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

لائٹس آف ہوئی اور فوکس لائٹ جاذب پر پڑی مروہ اسے دیکھنے لگ گئی۔

چل پیار کرے گی

ہاں جی ہاں جی

میرے ساتھ چلے گی

نہ جی نہ جی

ارے تو ہاں کر یا نہ کر تیری مرضی سونیے ہم تجھ کو اٹھا کر لے جائیں گے ڈولی میں بٹھا کر لے جائیں گے۔۔۔

وہ مروہ کو بھی اسٹیج پر لایا ان دونوں نے مل کر ڈانس کیا سب نے تالیاں بجائیں سب انہیں ساتھ خوش دیکھ کر خوش ہوئے۔۔۔۔

مروہ بس چلو تم اسٹیج پر دلہن ہو تم "۔۔۔۔!!!!!!میرال اسے ڈانس کرتا دیکھ اسکا ہاتھ تھامے اسٹیج پر" لے آئی اور وہ منہ بنائے اسٹیج پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

تمہاری ہیروئن جہاں ہے وہی جاؤ تم بس بہت کرلیا ڈانس "دارم اسے سنجیدگی سے کہتے ساتھ اسٹیج پر" جانے کا کہنے لگا۔۔۔۔

ہاں تو جب کوئی اور نہیں کرے تو مجھے خود کرنا پڑے گا نا ڈانس "۔۔۔۔!!!!!!وہ منہ پھلائے کہتے ساتھ" اسٹیج پر چڑھ گیا۔۔۔۔۔

مہندی ختم ہو چکی تھی مروہ کمرے میں آ چکی تھی وہ بہت حد تک تھک گئی تھی کپڑے وغیرہ چینج کر کے وہ اپنے بالوں کو جوڑے میں قید کیے ہاتھوں میں لوشن لگا کر بیڈ پر آئی بیڈ پر آتے ساتھ سے جگ اٹھا کر گلاس میں پانی ڈال کر پیتی لیٹ گئی وہ اپنے ہاتھوں پر جاذب کے نام کی لگی مہندی دیکھتے ہوئے مسکرائی تھی اور مہندی دیکھتے دیکھتے کب اسکی آنکھ لگی مروہ کو پتہ ہی نہیں لگا

جاذب چینج وغیرہ کر کے بیڈ پر آیا اور لیٹتے ساتھ تکیے کو گلے لگایا

آج اس سے گزارا کر کے جاذب "۔۔۔!!!!وہ اسے کہتے ساتھ گلے سے لگائے مروہ کا سوچتے ہوئے "
مسکرا ہوا سو گیا کیونکہ وہ بہت زیادہ تھکا ہوا تھا

میرال چینج وغیرہ کر کے اس وقت ڈریسنگ کے سامنے کھڑی بالوں کو جوڑے کی شکل میں دیے
ہاتھوں میں لوشن لگا رہی تھی

ہنی "۔۔۔۔۔!!!!!!دارم اسکے قریب آتے ہوئے اسے حصار میں لینے لگا میرال نے اسے پیچھے کیا"

اسی کو کہیں اپنی ہنی "۔۔۔!!!!وہ منہ بنائے کہتے ساتھ لوشن ڈریسنگ پر رکھ کر بولی"

نہیں مجھے تمہیں ہی کہنا ہے "۔۔!!!!!دارم کہتے ساتھ اسکے بالوں کو جوڑے سے آزاد کرتے ہوئے "
گھمبیر لہجے میں بولا

For more visit (exponovels.com)

مجھے نیند آرہی ہے"۔۔۔!!!!!ہ بالوں کو دوبارہ جوڑے کی شکل دیتے ہوئے اس سے الگ ہو کر بیڈ پر چلی گئی دارم اسے جاتا دیکھنے لگا دارم بھی بیڈ پر آ کر لیٹنے لگا

یہ رہا تکیہ کاؤچ پر جائیں"۔۔۔!!!!!وہ اسے کہتے کاؤچ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگی دارم" اسے دیکھنے لگ گیا

میرال مجھے غصہ آسکتا ہے"۔۔۔!!!!!وہ سرد لہجے میں کہنے لگا۔۔۔"

تو آجائے میں کوئی ڈرتی"۔۔۔!!!!!میرال جو اپنا منہ دوسری طرف کیے بول رہی تھی اچانک اسکی" طرف چہرہ کیا اسکے چہرے پر سخت تاثرات دیکھ کر میرال کی بولتی وہی بند ہو گئی

ہاں کیا کہہ رہی تھی"۔۔۔۔!!!!!!!دارم اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔"

For more visit (exponovels.com)

"کلک۔۔۔کچھ نہیں میں تو کہ رہی تھی سو جائے لیٹ ہو رہا ہے"۔۔۔۔!!!!!!میرال سیدھی ہوتے ہوئے کہتے ساتھ لیٹ گئی دارم چہرے پر مسکراہٹ سجائے اسکے ساتھ لیٹتے ہوئے اسے حصار میں لے گیا۔۔۔۔

میرال کی صبح آنکھ کھلی تو اپنے سائیڈ پر چائے دیکھی تو نظر سامنے دارم پر گئی

"گڈ مارننگ مسز"۔۔۔!!!!!!وہ محبت سے کہتے ساتھ اسے دیکھنے لگا میرال نے ایک دفعہ کپ پر نظر ڈالی اور پھر دارم پر

"خیریت تو ہے نا"۔۔۔!!!!!میرال اسے دیکھتے ہوئے اٹھ کر پوچھنے لگی

For more visit (exponovels.com)

مجھے لگا میری ہنی مجھ سے ناراض ہے تو اسے کسی طرح کر کے منا لیا جائے..."!!!!!وہ جو اٹھ کر اسکے سامنے آئی تھی دارم اسکے کندھوں پر ہاتھ رکھے محبت سے کہنے لگا جس پر میرال مسکرا دی۔۔

پتہ نہیں کہاں سے ڈھونڈتے ہیں طریقے"۔۔۔۔!!!!!میرال اسے دیکھ کر کہنے لگی دارم نے اسے دیکھا

تم میرے پیار پر شک نہیں کر سکتی"۔۔۔۔!!!!!وہ اس پر نظریں جمائے محبت سے کہنے لگا۔۔۔

اس پر تو اپنے سے بھی زیادہ یقین ہے مجھے"۔۔۔!!!!!وہ محبت سے کہتے ساتھ اسکی ٹائے باندھنے لگی دارم کے چہرے پر مسکراہٹ آئی اس نے اسکی پیشانی پر لب رکھے میرال آنکھیں بند کر گئی۔۔۔۔۔

فریش ہو کر چائے پی لینا اپنے ہاتھوں سے بنائی ہے میں جلدی آجاؤں گا"۔۔۔!!!!!محبت سے کہتے ساتھ چلا گیا میرال اسے جاتا دیکھنے لگی اور باتھروم کی طرف رخ کر گئی

مروہ اس وقت پارلر میں موجود تھی ساتھ اسکے ایک لڑکی بیٹھی تھی مروہ کی نظر اس پر گئی

میڈیم۔ کیسا ہونا چاہیے میک ایپ"۔۔۔!!!!!پارلر والی مروہ سے پوچھنے لگی"

جیسا مرضی ہو۔ لیکن ایسا نہ ہو پیارا سا کیجیے گا"۔۔۔!!!!!وہ ساتھ بیٹھی پر اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگی"
جس پر پارلر والی اثبات میں سر ہلا گئی

ارے آپ براؤن کیوں لگا رہی ہیں گولڈن لگائے نا"۔۔۔۔!!!!!وہ پارلر والی ٹوکتے ہوئے کہنے لگی"
جس پر وہ گولڈن لگانے لگ گئی۔۔۔

ہاں اسکے ساتھ لائٹ سا عید ٹچ دیجیے گا"۔۔۔۔!!!!وہ خود۔ اسے سب بتانے لگی وہ ویسا ویسا ہی"
کر رہی تھی مروہ نے پارلر والی کو بھی پاگل کر دیا تھا اسے ہر چیز جو وہ لگا رہی تھی منع کر کے جو جو خود کہ
رہی تھی وہی لگوا رہی تھی اب اسکا پورا میک ایپ ہو گیا تھا

For more visit (exponovels.com)

جاذب بلیک شیروانی پہنے بالوں کو اچھے سے سیٹ کیے ہلکی ہلکی بئیرڈ میں ہاتھوں میں گھڑی پہنے وہ دیکھنے میں کافی حد تک ہینڈسم اور پرکشش لگ رہا تھا وہ خود کو دفعہ دیکھ کر مسکرایا۔۔۔

مروہ لال رنگ کے ڈریس میں جس پر گولڈن کام ہوا ہوا لائٹ سے میک ایپ میں ہونٹوں پر ریڈ لپسٹک لگائے سر پر ہم رنگ ڈوپٹہ لیے پیروں پر ہیلز چڑھائے کانوں میں جھمکے اور گلے کو ہار کی زینت وہ واقع آج بہت کمال لگ رہی تھی

میرال لال رنگ کے کام فراک میں بالوں کو کھول کر آگے کیے آدھے پشت پر ڈالے لائٹ سے میک ایپ ہونٹوں پر ریڈ لپسٹک لگائے کانوں میں بھاری جھمکے پہنے وہ دیکھنے میں حد سے زیادہ پیاری

For more visit (exponovels.com)

لگ رہی تھی اسکا فراک کافی بھاری تھا وہ سینڈیلز اٹھانے کیلیے نیچے جھکنے لگا مگر اس سے پہلے دارم نے اسے سینڈیلز تھامی میرال اسے دیکھنے لگ گئی۔۔۔

بیٹھو"۔۔۔!!!!!!دارم نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا جس پر میرال بیڈ پر بیٹھی دارم نے اسکا پیر" پکڑا۔۔۔۔

ارے نہیں نہیں بلکل نہیں میں خود کرلوں گی"۔۔۔!!!!!!میرال اپنا پیر پیچھے کرتے ہوئے بولی جس" پر دارم نے اسے غصے سے دیکھا

کررہا ہوں نہ میں"۔۔۔۔!!!!وہ سرد لہجے میں کہتے ساتھ اسے سینڈیلز پہنانے لگی میرال کو بلکل بھی" اچھا نہیں لگا تھا دارم کا اسکو سینڈیلز پہنانا مگر وہ انسان کسی کی کہاں سنتا تھا

ہوگیا"۔۔۔!!!!!وہ پہناتے ہوئے اسکے پیروں سے اٹھا میرال بھی کھڑی ہوکر ڈریسنگ کے سامنے" گئی وہ بلیک پینٹ کورٹ میں ملبوس سفید ٹی شرٹ پہنے بالوں کو اچھے سے سیٹ کیے بڑھی ہوئی بئیرڈ

میں ہاتھوں میں بریسنڈڈ گھڑی پہنے پیروں میں بوٹس چڑھائے وہ بہت ہینڈسم اور ڈیشنگ لگ رہا تھا وہ دونوں نیچے کی طرف بڑھ گئے

آج بھی سارا انتظام لان میں ہوا تھا اور بہت خوبصورتی اور نفاست سے کیا ہوتا پورا لان پھولوں سے سجا ہوا تھا وہ واقع میں بہت خوبصورت لگ رہا تھا مروہ ابھی اپنے کمرے میں موجود تھی جاذب اسٹیج پر آ چکا تھا ا

کچھ دیر بعد مولوی صاحب آئے اور مولوی صاحب کو مروہ کے کمرے کی طرف لے جایا گیا

مروہ انصر مرزا ولد انصر مرزا آپ کا نکاح جاذب ریحان مرزا ولد ریحان مرزا ہے ساتھ حق مہر پانچ" تولے سونا کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے"۔۔۔!!!!!!مولوی صاحب نے مروہ سے پوچھا۔

جی قبول ہے"۔۔۔!!!!وہ گھبراتے ہوئے جواب دینے لگی تو سب مسکرائے۔۔۔"

For more visit (exponovels.com)

مروہ انصر مرزا ولد انصر مرزا آپ کا نکاح جاذب ریحان مرزا ولد ریحان مرزا ہے ساتھ حق مہر پانچ" تولے سونا کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے"۔۔۔!!!!!!مولوی صاحب نے دوسری دفعہ پوچھا۔۔

جی"۔۔!!!!!مروہ نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔"

مروہ انصر مرزا ولد انصر مرزا آپ کا نکاح جاذب ریحان مرزا ولد ریحان مرزا ہے ساتھ حق مہر پانچ" تولے سونا کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے"۔۔۔!!!!!!مولوی صاحب جے تیسری دفعہ بھی یہی پوچھا جس پر اس نے پانی بڑھی اور مولوی صاحب نے نکاح نامی پر سائن لیے جو اس نے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے کر دیے

مولوی صاحب ھاذب کے پاس اب موجود تھے جاذب چہرے پر مسکراہٹ سجائے بیٹھا تھا

جاذب ریحان مرزا ولد ریحان مرزا آپ نکاح مروہ انصر مرزا و پدا نصر مرزا حق مہر پانچ تولے سونا کیا"
آپ کو یہ قبول ہے"۔۔۔!!!!مولوی صاحب نے اس سے اسکی رضامندی جاننی چاہی۔۔۔

جی قبول ہے"۔۔۔!!!!!وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے جواب دینے لگا۔۔۔۔۔"

جاذب ریحان مرزا ولد ریحان مرزا آپ نکاح مروہ انصر مرزا و پدا نصر مرزا حق مہر پانچ تولے سونا کیا"
آپ کو یہ قبول ہے"۔۔۔!!!!مولوی صاحب نے دوسری دفعہ پھر پوچھا

جی قبول ہے"۔۔۔!!!!جاذب نے وہی جواب دیا۔"

۔۔

جاذب ریحان مرزا ولد ریحان مرزا آپ نکاح مروہ انصر مرزا و پدا نصر مرزا حق مہر پانچ تولے سونا کیا"
آپ کو یہ قبول ہے"۔۔۔!!!!مولوی صاحب نے تیسری مرتبہ بھی یہی پوچھا اس نے ہامی بڑھی
مولوی صاحب اس سے سائن وغیرہ لیتے چلے گئے اب وہ دونوں ایک دوسرے کے نکاح میں تھے

مروہ کو میرال اپنے ساتھ لا رہی تھی جاذب۔ کی نظر جیسے ہی اس پر گئی تو نظریں وہی جم سی گئی وہ واقع میں بہت پیاری لگ رہی تھی اور جاذب تو اسے یک ٹک دیکھنے میں مصروف تھا۔۔۔۔

بیوٹیفل "۔۔۔!!!!وہ اسے میں کھوئے ہوئے انداز میں بولا مروہ کو اسٹیج پر لائی تب جا کر جاذب کو" ہوش آیا اور اسکا ہاتھ تھان کرا اپنے ساتھ بٹھایا دونوں ساتھ بیٹھے بہت خوبصورت لگ رہے تھے جیسے بنے ہی ایک دوسرے کے لیے تھے

اتنی حسین شروع سے تھی یا میک ایپ کا کمال "۔۔۔۔!!!!!جاذب کی بات پر مروہ کو اچھا خاصا غصہ" آگیا وہ تہ کرا اسے مڑ کر دیکھنے لگی جس پر وہ سیدھا ہو کر بیٹھا۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

آں فضول کوئی بات نہ ہو"۔۔!!!!!وہ اسے غصے سے کہنے لگی جاذب نے اسکی طرف دیکھا اور پھر " خاموش ہوگیا بہت سے لوگ ان دونوں کی تصویریں اتار رہے تھے جو وہ مسکراتے ہوئے اتروانے بھی دے رہے تھے۔۔۔۔

بارات ختم ہو چکی تھی رخصتی بھی کہو گئی مروہ کو جاذب کے کمرے میں لایا گیا جاذب ابھی اپنے دوستوں کے پاس موجود تھا اور باقی سب بھی مہمانوں میں مصروف تھے

وہ بیڈ پر لہنگہ پھیلائے پورے حق سے نظریں جھکائے بیٹھی تھی کمرے کو بھی لال پھولوں سے سجایا گیا اور موم بتیاں بھی لگائی وہ سب بہت خوبصورت لگ رہا تھا اس وقت پورا کمرا ریڈ تھا ایک ایک چیز اس میں ریڈ موجود تھی مروہ کو یہ سب بہت خوبصورت لگ رہا تھا مگر دل ایک الگ ہی اسپیڈ سے دھڑک رہا تھا وہ یوں ہی بیٹھے کب سے جاذب کا انتظار کر رہی تھی تبھی دروازہ کھولا اور جاذب ریحان نے کمرے میں کھڑا اسکو کمرے میں پا کر مروہ کی ہارٹ بیٹ اور تیز ہو گئی اور نظریں جھکا گئی جاذب دو منٹ وہی کھڑا اسے دیکھتا رہا اور پھر اسکی جانب بڑھا۔

For more visit (exponovels.com)

وہ بیڈ پر آکر بیٹھا اور اسکا ہاتھ تھاما اور پانچ منٹ خاموشی سے اسے دیکھتا رہا مروہ نے نظریں اٹھا کر اسکی طرف دیکھا اور دوبارہ نظریں جھکا گئی

تم آج اس قدر حسین لگ رہی ہو دل کر رہا ہے تمہیں آج خود میں چھپا لوں میں تم سے بہت پہلے سے" پیار کرتا تھا اور یہی سوچا سیدھی ڈیڈ سے بات کر کے تمہیں اپنا بناؤں گا میں واقع میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں تمہیں دنیا کی ہر خوشی دوں تمہیں کبھی تکلیف نہیں دوں گا تم سے واقع بہت پیار کرتا ہوں بہت زیادہ اور ہمیشہ تمہارا ہو کر رہوں گا مجھے نہیں پتہ میں تمہیں ناولز کیلیے ہیروز کی طرح پیار کر سکوں گا نا جیسے وہ اپنی ہیروئن کو کرتے ہیں مگر یقین رکھو میں صرف تمہارا اور ہمیشہ تمہیں سے وفا کروں گا"۔۔۔۔!!!!!!!!!!وہ اسکا ہاتھ تھامے اسے محبت سے دیکھے ہوئے کہنے لگا مروہ نے نظریں اٹھا کر اسکی طرف دیکھا اور چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔۔۔

تمہارے لیے"۔۔۔۔!!!!!!وہ اسے ایک باکس تھمانے لگا مروہ نے وی باکس تھاما اور کھولا ایک" لکھا ہوا تھا بہت ہی خوبصورت سا وہ بریسلیٹ تھا۔۔۔M ❤️ J بریسلیٹ تھی جس پر سفید نگوں سے

بہت پیارا ہے واقع "۔۔۔۔!!!!!!مروہ جاذب کو دیتے ساتھ اپنا ہاتھ اسکے سامنے کر گئی جاذب "
مسکراتے ہوئے پہنانے لگا اور پھر اسکے ہاتھ کی پیشانی پر لب رکھے اسکے تھوڑا قریب ہوا مروہ کو لگا تھا
اب اسکا دل باہر آجائیے جاذب نے اسکے ماتھے پر لب رکھے وہ آنکھیں بند کر گئی اسکے رخسار پر لب
رکھے اسکے دوسرے رخسار پر لب رکھے جاذب اسکے ہونٹوں کو غور سے دیکھتے ہوئے انہیں نشانہ
بنانے لگا وہ جیسے ہی جھکنے لگا مروہ منہ دوسری سمت کر گئی جاذب اسے دیکھنے لگ گیا مروہ رکی ہوئی
سانسوں کیساتھ منہ اسی سمت کیے رہی جاذب نے اپنے ہاتھوں سے اسکا رخ اپنی طرف کیا اور پوری
شدت سے اپنے ہونٹوں اسکے ہونٹوں پر رکھ دیا اور اپنی محبت کا ثبوت دینے لگا کچھ دیر بعد جاذب نے
مروہ کو ہونٹوں کو آزادی تو وہ سانس لینے لگی جاذب نے مروہ کا ڈوپٹہ اتار۔ کر سائیڈ پر کیا اور اس پر
جھکا مروہ اب بلکل سیدھی بیڈ پر لیٹ گئی اسکی آنکھیں بند تھی وہ مضبوطی سے جاذب کی شیروانی جو
پکڑے ہوئی تھی جاذب نے اپنے ہونٹ اسکی گردن پر رکھے اور ہر جگہ پوری شدت سے اسے اپنے
ہونٹوں کا لمس محسوس کروانے لگا مروہ بے بس خود میں سمٹی ہوئی اسکی شدتیں برداشت کر رہی تھی

جاذب نیچے جھکتا گیا اور اپنے پیار کا ثبوت دیتا گیا وہ ساری شدتیں اور قربتیں اس پر نچھاور کرتا
گیا۔۔۔۔۔

_____

وہ تھک ہار کر کپڑے چینج کر کے ڈریسنگ کے سامنے کھڑی اپنا عکس دیکھتے ہوئے اپنے ہاتھوں میں لوشن لگانے لگی تبھی دارم پیچھے سے آ کر اسکے گلے میں پینڈٹ ڈال گیا میرال اس پینڈٹ کو دیکھنے لگ گئی۔۔۔۔

یہ کیوں"۔۔۔؟؟؟؟"

وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی جس پر دارم نے اسے حصار میں لیا۔۔۔۔۔

شادی کے بعد تمہیں کوئی بھی گفٹ نہیں دیا میں نے تو سوچا اب دے دوں"۔۔۔۔!!!!!وہ اسے" حصار میں لیے محبت سے بولا وہ مسکرا دی۔۔۔۔۔

بہت پیارا ہے"۔۔۔!!!!!!وہ پینڈٹ کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر وہ مسکرایا اور اسکے بالوں پر" لب رکھے۔ میرال کے ذہن میں ناچاہتے ہوئے بھی پھر سے آج وہ رات آ گئی وہ فارم سے تھوڑا فاصلے پر ہو گئی دارم اسے دیکھنے لگ گیا

کیا ہوا ہے میرال"۔۔۔۔!!!!!!!وہ اسے پریشان دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔"

آپ کیسے میرے قریب آسکتے ہیں مجھے تو لگتا تھا میں آپ کے قابل نہیں ہو"۔۔۔!!!!!!ابھی میرال" بول ہی رہی تھی دارم نے اسکے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر ٹوکنا چاہا

یہ فضول باتیں آج کے بعد مت کرنا میرال قابل والی بات کہاں سے آگئی قابل نہیں ہوتی اگر تم" میرے تو خدا ہمیں ایک نہیں کرتا اور رہی بات اس رات کی اس میں تمہارا کوئی قصور نہیں تھا میں تمہیں اسی طرح چاہوں گا کیونکہ میں جانتا ہوں تمہارا کوئی قصور نہیں ہے اسے ایک ڈراؤنا خواب سمجھ کر بھول جاؤ اور وعدہ ہے تم سے بہت جلد میں اس انسان کو جس نے دارم مرزا کی جان جو تکلیف دی ہے اسے اسکے انجام تک پہنچاؤ گا وہ حشر کروں گا یاد رکھے گا کس کی بیوی کو چھوا تھا اس نے"۔۔۔۔۔!!!!!!!دارم میرال کو سرد لہجے میں ٹوکتے ہوئے اسے سمجھا کر اپنے قریب کیے ہوئے کہنے لگا میرال آنکھوں میں نمی لیے اسکے سینے سے لگ گئی

میں بہت خوش قسمت ہوں"۔۔۔!!!!وہ دارم کے سینے سے لگی کہنے لگی اور اسے اپنی اس طرح سینے" سے لگا کر دیکھ کر دارم کو خود میں سکون اترتا محسوس ہوا۔۔۔۔

مروہ کی صبح آنکھ کھلی تو خود کو جاذب کی ٹراؤزر شرٹ میں موجود پایا رات کا منظر یاد کرتے ہی مروہ کا چہرہ شرم سے لال ہوگیا اور جاذب انصر پر سکون سا سونے میں مصروف تھا

دیکھو خود کیسے سکون سے ہوئے ہیں"۔۔۔۔!!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے دھیمے لہجے میں بڑبڑا کر اٹھنے" لگی تبھی جاذب نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنی جانب کھینچا مروہ کی جان پر بن گئی۔۔۔۔۔

کیوں تمہیں سکون کی نیند نہیں آئی"۔۔۔!!!!!مروہ جو اسکے اوپر پوری ھر چکی تھی جاذب اسکی کمر کے" گرد حصار باندھتے ہوئے محبت سے پوچھنے لگا جس پر مروہ نے آنکھیں بند کرلی جاذب کے اتنے قریب خود کر محسوس کرکے وہ بے بس ہورہی تھی۔۔۔۔۔

جواب دو"۔۔۔!!!!!!وہ مروہ کی گردن پر اپنے لب رکھے گھمبیر لہجے میں پوچھنے لگا مروہ کچھ بولنے کی" کیفیت میں نہیں رہی تھی وہ ایک دفعہ پھر اپنی قید کرچکا تھا۔۔۔۔

ج۔۔جاذب۔لیٹ۔ہورہاہے سب کیا سوچ رہے ہوں گے"۔۔۔!!!!!مروہ بامشکل اسے خود سے دور کرنے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے کانپتے لبوں سے بولی جاذب نے اسکی گردن سے منہ نکال کر اسے دیکھا جس کے چہرے کی ہوائیاں اڑی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

کیا سوچیں گے ہم دونوں میاں بیوی ہے اور رات ہی تو ہم ایک ہوئے ہیں تو اب تو لیٹ جانے کا حق ہے ہمارے پاس"۔۔۔۔!!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے شوخیہ لہجے میں کہنے لگا مروہ اسے گھورنے لگی۔۔۔۔۔

چھوڑیں"۔۔۔!!!!!وہ اسے خود سے الگ کرنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔۔"

نہیں میرا دل کررہاہے میں ہر وقت تمہارے پاس ہوں"۔۔۔۔!!!!!!وہ اسے محبت سے کہتے ساتھ اسکے رخسار کو لبوں سے چھوگیا۔۔۔۔۔۔

جاذب دیر ہو رہی ہے "۔۔۔۔!!!!!!مروہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر وہ خاموش ہو گیا اور الگ "
ہوا۔۔۔۔۔۔۔

آج چھوڑ رہا ہوں اگلی دفعہ ایسا کچھ نہیں ہونا "۔۔۔!!!!جاذب مروہ کو نظروں کے حصار میں لیے "
محبت سے کہتے ساتھ اٹھا مروہ بھی باتھروم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

_____

وہ سب لوگ اس وقت ناشتے کی میز پر موجود تھے سب ناشتہ کر رہے تھے۔۔۔۔

مروہ بیٹا ناشتے کے بعد تھوڑی دیر آرام کرنا کچھ دیر بعد بیوٹیشن آجائیں گی نا تمہیں تیار "
کرنے "۔۔۔۔!!!!!!!زرین بیگم پیار سے مروہ کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر مروہ اثبات میں سر ہلا
گئی۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

مجھے دیر ہو رہی ہے میں چلتا ہوں"۔۔۔۔!!!!!!!دارم فوراً اٹھتے ہوئے کہنے لگا جس پر میرال بھی ساتھ" اٹھی۔۔۔۔

دارم جلدی آجانا"۔۔۔!!!!!!ریحان مرزا نے اسے کہا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔۔"

میرال اور دارم باہر آئے۔۔۔

تھوڑا اور بھی جلدی آجائیے گا"۔۔۔!!!!!!میرال معصومیت سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر" دارم اسے دیکھنے پر مجبور ہو گیا۔۔۔۔۔

کیوں جی"۔۔۔؟؟؟دارم محبت بھرے انداز میں پوچھنے لگا۔۔۔۔۔"

وہ آپ کی ایک عدد بیوی ہے نا اسے بہت یاد آتی ہے آپ کی تو اس پر رحم کھا کر جلدی آجائیے" گا"۔۔۔۔!!!!!!وہ معصومیت سے نظریں چراتے ہوئے بولتے وقت سیدھا دارم کے دل میں اتر رہی تھی دارم کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

میری جو بیوی ہے نا انہیں کہ دو کہ زیادہ دیر انتظار نہیں کرنا ہوگا ان کا شوہر آپ کو زیادہ انتظار نہیں کروائے گا"۔۔۔۔!!!!!!!وہ اسے قریب آکر اسی کے انداز میں بولا جس پر میرال مسکرا گئی۔۔۔۔۔۔

جی ٹھیک ہے میں بتا دوں گی آپکی وائف کو"۔۔۔۔!!!!!وہ مسکراہٹ دبائے اسے کہنے لگی"

جی پلیززز بتا دیجیے گا ورنہ وہ ناراض ہوجاتی ہے چھوٹی سی چھوٹی بات پر"۔۔!!!!!!دارم اسی کے انداز میں کہتے ساتھ مسکرا گیا اسکی آخری بات سن کر میرال اسے گھورنے لگی۔۔۔۔

اللہ حافظ"۔۔۔!!!!!!وہ اسکے ماتھے پر لب رکھے محبت سے کہتے ساتھ چلا گیا۔۔۔۔۔"

_____

میرال ہاتھ لینے کے بعد کمرے میں آئی تھی اسکا ارادہ اب سکھا کر انہیں سلجھانے کا تبھی میرال کا فون بجا میرا کی نظر فون پر گئی اس نے فون اٹھایا۔۔۔

"تیار رہو مسز دارم آج رات تمہارے لیے بہت بڑا سرپرائز ہے"۔۔۔۔!!!!!!!اس شخص کی آواز کانوں سے ٹکرائی تو میرال کے چہرے کا رنگ اڑ گیا۔۔۔۔۔۔۔

"آج رات کو تمہارے سامنے ایک بار پھر کیا پتہ دوبارہ موقع مل جائے اور اس دفعہ تو میں تمہیں اپنے سے دور جانے بھی نہیں دوں گا تیاری پکڑ لینا"۔۔۔۔!!!!!!کہتے ساتھ وہ انسان زوردار قہقہہ لگانے لگا اور میرال کے چہرے کے تاثرات خوفزدہ ہو گئے ہاتھ پیر پھولنے لگے یہ سب سوچ کر اسکا دل کیا کہ وہ مر جائے۔۔۔۔

"شیٹ ایسپیپ"۔۔۔۔!!!!!وہ غصے سے سرد لہجے میں چلاتے ساتھ فون رکھ کر بیڈ پر بیٹھ کر رونے کا معمول پھر سے شروع کرنے لگی۔۔۔۔

نہیں میرال تمہیں گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے"۔۔۔!!!!!!وہ خود سے کہتے ساتھ آنکھوں کے آنسو صاف کرتے ہوئے ہمت کرکے اٹھی۔۔۔۔۔۔۔

لیکن پھر اس نے وہی سب کچھ کیا تو"۔۔۔۔!!!!!!وہ سوچتے ہوئے اسکا دماغ پھر سے سن ہونے لگا" جسم ٹھنڈا پڑنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

مروہ کو بیوٹیشن تیار کرنے آچکی تھی وہ گولڈن کلر کی میکسی زیب تن کیے کھڑی تھی اب بیوٹیشن بڑی مہارت سے اسکے بال بنا رہی تھی آگے سے بالوں کو ٹوئسٹ کی شکل میں قید کرکے باقی بال مروہ کے پشت پر پھیلا گئی لائٹ سا میک ایپ کیے ہونٹوں پر ڈی پنک لپسٹک لگائے وہ غضب کی لگ رہی تھی مروہ نے بھاری جھمکے اور گلے کو ہار کی زینب بنایا سر پر کام دار ڈوپٹہ سیٹ کیا بیوٹیشن چلی گئی اور وہ اٹھ کر اپنی ہیلز پہنے لگی تبھی جاذب بلیک پینٹ کورٹ میں ملبوس باہر آیا نظر مروہ پر گئی تو چہرے پر مسکراہٹ آگئی وہ اپنے آپ کو بار بار شیشے میں دیکھ رہی تھی وہ اسکے ساتھ آکر کھڑا ہوا اور ڈریسنگ سے گھڑی اور پرفیوم اٹھا کر چھڑکنے لگا مروہ کی نظر اس پر گئی وہ واقع میں آج بہت ہینڈسم لگ رہا تھا

مروہ پہلی دفعہ اسے اتنے غور سے دیکھ رہی تھی مروہ کے دل نے بیٹ مس کی وہ بسر بار نظریں جھکا رہی تھی کبھی اسے چور نظروں سے دیکھتی کبھی نظریں جھکا جاتی جاذب اسکی ہر چیز پر بہت غور کر رہا تھا۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہینڈسم لگ رہا ہوں"۔۔۔۔!!!!!!!وہ اسے قریب کرتے ہوئے محبت سے پوچھنے لگا مروہ" نظریں جھکائے گھبرائی کھڑی تھی۔۔۔۔۔

ہٹیں"۔۔۔!!!!!وہ اس سے الگ ہوئی تو جاذب کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔۔۔"

بتاؤ"۔؟؟؟!جاذب پوچھنے لگ گیا۔۔۔۔۔"

خوش فہمیاں کم پالے مسٹر جاذب ریحان مرزا"۔۔۔!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے اترا کر کہنے" لگی۔۔۔۔

جاذب خوش فہمیاں نہیں پالتا نسڑ جاذب ریحان مرزا میں تمہارے ہر عمل پر غور کر کے ہی بات" بول رہا ہوں اور اگر ہینڈسم لگ رہا ہوں تو اس میں غلط کیا ہے شوہر ہوں آپ کا دیکھ سکتی ہیں آپ مجھے"۔۔۔!!!!!!!وہ چہرے پر خوبصورت مسکراہٹ سجائے اسے دیکھتے زو معنی لہجے میں کہنے لگا۔۔۔۔

ہوگیا نیچے چلیں سب ویٹ کر رہے ہوں گے"۔۔۔!!!!وہ منہ بناتے ساتھ کہتے ہوئے نیچے کی" طرف جانے کا اشارہ کرنے لگی جس اس نے اثبات میں سر ہلا دیا۔۔۔۔۔

میرال وائٹ کلر کے فراک میں ساتھ ڈوپٹہ لیے لائٹ سے میک ایپ میں ہونٹوں پر براؤن لپسٹک لگائے بالوں کو کھول کر کرل کیے وہ بہت زیادہ پیاری لگ رہی تھی کانوں میں جھمکے پہنے ہوئے پیروں میں ہیلز چڑھائے وہ غضب کی لگ رہی تھی وہی دوسری طرف گرے پینٹ کورٹ میں ملبوس بلیکٹی شرٹ پہنے سفید جیز چڑھائے بڑھی ہوئی بئیرد میں ہاتھوں میں بریںڈڈ گھڑی پہنے وہ ہینڈسم اور بہت پرکشش لگ رہا تھا چہرے پر سنجیدگی لیے وہ میرال کے برابر میں کھڑا تھا۔۔۔۔

اسلام و علیکم مسٹر دارم"۔۔۔!!!!!ایک شخص دارم کے سامنے آکر کھڑا ہوا جانی پہچانی آواز جان کر"
میرال نے نظریں اٹھا کر دیکھا اور وہی چت سی بن گئی اسکا جسم ٹھنڈا پڑنے لگ گیا چہرے کا رنگ اڑ
گیا ہاتھ پیر پھولنے لگے اس شخص کو دیکھ کر چہرے پر خوفزدہ اثرات لیے بت بنی کھڑی تھی۔۔۔

و علیکم السلام مسٹر حمدان قریشی"۔۔۔!!!!!!!!وہ اس سے ہاتھ ملاتے ہوئے چہرے پر پراسرار"
مسکراہٹ لیے اسے بولا مگر وہ تو نظریں میرال پر مرکوز کیے ہوئے تھا جو گھبرائی ہوئی دارم کے ساتھ
لگی کھڑی تھی دارم اسکی نظروں کا تعاقب کرتے ہوئے میرال کی جانب دیکھنے لگا جس کی حالت بگڑ
رہی تھی۔۔۔

جاذب اور مروہ اسٹیج پر آ چکے تھے اور سب لوگوں کا دھیان انہی دونوں پر تھا

میرال کی غیر ہوتی حالت دیکھ دارم پریشان سے اسکا ہاتھ پکڑنے لگا جو ٹھنڈا تھا بہت ٹھنڈا

میرال میرال"۔۔۔!!!!!دارم اسے ہلانے کی کوشش کرنے لگا مگر اس سے پہلے وہ بے ہوش"
ہو کر نیچے گرنے دارم نے اسے اپنے باہوں میں لے لیا۔۔۔۔

میرال اوپن دا آئز پلیز زاوپن دا آئس"۔۔۔۔!!!!!دارم چیختے ہوئے اسے پکارنے لگا میرال اسکی" باہوں میں بے ہوش تھی دارم اسے باہوں میں بھر تا بیڈروم میں لایا مروہ جاذب سب لوگ پریشان ہو گئے دارم اسے روم میں لاتے ساتھ ڈاکٹر جو کال کرنے لگا۔۔۔۔

حمدان قریشی کو دیکھ کر آخر میرال نے ایسا ری ایکشن کیوں دیا"۔۔۔!!!!!!دارم سوچتے ہوئے ٹہلنے" لگا اور نظریں میرال پر گئی۔۔۔۔

میرال کو جیسے ہی ہوش آیا تو حمدان قریشی کا چہرہ اسکی آنکھوں کے سامنے آیا خوف کے آثار اسکے چہرے پر صاف نمایاں تھے۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

نن۔۔ نہیں "۔۔۔ پلیز مجھے بچا لیں دارم۔۔۔ !!!!!!وہ ڈرتے ہوئے کانوں میں ہاتھ رکھے چیختے" ہوئے اسے پکارنے لگی جس پر دارم کی فوراً آنکھ کھلی اور پریشانی سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔

میرال کیا ہوا ہے آنکھیں کھولو تم کہیں نہیں ہو میں تمہارے پاس ہوں "۔۔۔۔!!!!!!دارم میرال" کو دیکھتے ہوئے ہوش میں لانے لگا میرال نے آنکھیں کھول کر دیکھا اور فوراً دارم کے سینے میں منہ چھپا گئی۔۔۔۔۔

وہ میرے ساتھ پھر سے وہی کریں گے اس نے فون میں بتایا تھا مجھے کہ آج میں اسے دیکھوں گی" ۔۔۔۔!!!!!!وہ اسکے سینے سے لگی خوف سے بولی دارم کے چہرے پر سلوٹیں آئی۔۔۔۔۔"

کون میرال "۔۔۔؟؟؟ دارم اسکا چہرہ اپنی طرف کیے پوچھنے لگا میرال پھوٹ پھوٹ کر رونے لگ" گئی۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

دارم وہی جس سے آپ ابھی مل رہے تھے حمدان قریشی اسی نے میرے ساتھ وہ سب کیا تھا یاد مجھے"
اسکا چہرہ وہی تھا شخص"۔۔۔!!!!!!میرال کے منہ سے جیسے ہی یہ لفظ ادا ہوئے تھے دارم کی آنکھیں
غصے سے سرخ ہوگئی تھی اور اسکا دل کیا کہ وہ ابھی اس کو ختم کردے۔۔۔۔

تمہیں پکا یاد ہے وہ وہی تھا"۔۔۔!!!!دارم میرال سے ایک دفعہ کنفرم کرنے لگا جس پر میرال"
اثبات میں سر ہلا گئی دارم کو بے حد غصہ آیا۔۔۔

دارم مجھے بچالیں وہ پھر وہی سب کرنے آیا ہے میرے ساتھ"۔۔۔!!!!!!میرال اسکا ہاتھ تھامے"
ڈرتے ہوئے کہنے گی دارم نے اسکی طرف دیکھا اسکے ہاتھ اپنے ہونٹوں پر رکھے۔۔۔۔

وہ تمہارے ساتھ کچھ نہیں کرے گا دارم مرزا اسے تمہارے ساتھ کچھ نہیں کرنے دے گا اس شخص"
کو اس کے انجام تک پہنچاؤں گا تم بے فکر رہو میری جان"۔۔۔!!!!!!وہ میرال کو اپنے میں بھیج کر
اسے یقین دلانے والے انداز میں کہنے لگا وہ اسکے سینے سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔۔

تبھی میرال فون بجا میرال گھبرا گئی۔۔۔

اسی کا فون ہوگا"۔۔!!!!!وہ ڈرتے ہوئے کہنے لگی دارم نے فون اٹھایا اور کان سے لگایا۔۔۔۔"

کیسا لگا سرپرائز مجھے امید ہے تمہیں واقع بہت پسند آیا ہوگا آج تم بے ہوش ہوگئی تو میرے ہاتھ سے" بچ گئی نیکسٹ ٹائم میں پھر سے آؤں لیکن تمہیں اپنا کر کے ہی دم لوں گا"۔۔۔۔!!!!!اس شخص کی گھٹیا باتیں سن کر دارم کا دل کیا وہ فون کے اندر سے نکل کر اسکا حشر کر دے دارم نے غصے سے فون بند کر دیا اور اٹھ کر جانے لگا۔۔۔۔۔

دارم کہاں ہے جا رہے ہیں آپ"۔۔۔۔!!!!میرال اسے جاتا دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی دارم نے مڑ" کر میرال کو دیکھا۔۔۔۔

تمہارے مجرم کو اس کے انجام تک پہنچانے"۔۔۔!!!!وہ غصے سے جواب دیتے ساتھ جانے لگا" میرال نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔۔۔۔

دارم آپ کو قسم ہے آپ اسے جان سے نہیں مارے گے پولیس کو ساتھ لے کر جائیں پلیززز دارم" پلیززآپ وعدہ کریں آپ غصے میں کچھ غلط نہیں کریں گے"۔۔۔!!!!!!میرال دارم کے غصے سے بہت اچھے سے واقف تھی اسلیے اس سے وعدہ لے رہی تھی دارم اسے دیکھنے لگ گیا۔۔۔۔

۔"تم واقع اسے بخشنا چاہتی ہو میرال"۔۔۔!!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

نہیں میں اسے نہیں بخشنا چاہتی مجھے صرف آپ کی فکر ہے دارم اگر آپ نے اسے مار ڈالا تو آپ کو" جیل ہو جائے گی"۔۔۔!!!!!!میرال اسے سمجھاتے ہوئے کہنے لگی جس پر دارم اسے خاموش نظروں سے دیکھتے ساتھ چلا گیا۔۔۔۔

دارم میرال کو ہوش آگیا"۔۔۔؟؟؟ریحان مرزا دارم کو کمرے سے باہر آتا دیکھتے ہوئے پوچھنے" لگے۔۔

جی وہ ٹھیک ہے"۔۔۔!!!!!وہ سپاٹ لہجے میں جواب دیتے ساتھ نیچے کی طرف بڑھنے لگا"

تم کہاں جارہے ہو"۔۔۔؟؟؟؟؟ریحان مرزا اسے جاتا دیکھ کر پوچھنے لگی"

اپنی بیوی کے مجرم کو اسکی اصل جگہ دیکھانے"۔۔۔۔!!!!!دارم انہیں دیکھتے ہوئے سخت لہجے میں بتانے لگا۔۔۔

کیا پتہ لگ گیا کون تھا وہ انسان مجھے بھی بتاؤ کہ وہ کون تھا"۔۔۔!!!!!!ریحان مرزا نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا

ہماری کمپنی کے ففٹی پرسنٹ شیئر کا مالک حمدان قریشی جس سے ہماری کمپنی کی پارٹنر شپ تھی"۔۔۔!!!!!!دارم مرزا۔ لفظ چبا چبا کر ادا کرنے لگا ریحان مرزا کو حیرت کا جھٹکا لگا۔۔۔

کیا تم سچ کہ رہے ہو"۔۔۔!!!!!ریحان مرزا حیرت سے پوچھنے لگے دارم اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔۔۔

چھوڑنا نہیں اس انسان کو فوراً سے پہلے جیک ڈلواؤ"۔۔۔!!!!!!ریحان مرزا ایکدم غصے سے کہنے لگے"
جس پر وہ اثبات میں سر ہلا کر چلا گیا

دارم اس وقت حد سے زیادہ غصے میں تھا اسکا غصہ ساتویں آسمان کو چھو رہا تھا اس نے بیس منٹ کا
سفر دس منٹ میں طے کیا تھا اس وقت وہ قریشی ہاؤس کے باہر موجود تھا وہ گاڑی سے اتر کر فون
کر کے کسی سے بات کر رہے فون کاٹتا بیل بجانے لگا چھ سات بیلز انکھے بجا دی۔۔۔۔

کون ہے بھائی صبر تو کرو"۔۔۔۔!!!!!تبھی حمدان باہر نکلا اور دروازہ کھول کر کہنے لگا مگر سامنے"
دارم مرزا کو دیکھ کر اسے حیرت ہوئی۔۔۔

ارے سر آ"۔۔۔!!!!!!اسکے الفاظ ابھی منہ سے نکل ہی رہے تھے جب دارم مرزا نے اسکے منہ"
والے لات دے ماری وہ ٹی وی لاؤنج میں جا گرا۔۔۔

یہ کیا بدتمیز"۔۔۔!!!!!اسکے الفاظ اس بار بھی مکمل نہیں ہوئے تھے جب دارم نے منہ پر مکہ دے کر مارا وہ گھوم کر رہ گیا۔۔۔۔

چپ بلکل چپ"۔۔۔!!!!!دارم سرد لہجے میں کہتے ساتھ اسے کھڑا کر کے گن نکال کر اسکی گردن پر رکھ گیا۔۔۔۔

بتا کیوں کیا میری بیوی کیساتھ ایسا"۔۔۔؟؟؟؟ گن لاڈ کیے دارم ڈش انگارہ برستی ہوئی آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے سرد لہجے میں پوچھنے لگا۔۔۔۔

گگگ۔۔کیا"۔۔۔!!!!!وہ کانپتے ڈرتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔

تجھے بتاتا ہوں کیا"۔۔۔!!!!!کہتے ساتھ دارم نے اسکے ہاتھ میں بلیڈ سے کٹ لگا دیا وہ کراہ کر رہ گیا"

ہاتھ کیسے لگایا تھا"۔۔۔؟؟؟؟ دارم سامنے کھڑے شخص کا گریبان پکڑے سخت لہجہ اختیار کیے اس"
پر سرد نگاہیں ڈالے اس سے پوچھنے لگا سامنا کھڑا شخص تھوڑا گھبرایا اسکے ہاتھ میں شدید تکلیف ہو رہی
تھی۔۔۔۔۔

مم۔میں نے کچھ نہیں کیا"۔۔۔!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے گھبراتے ہوئے بتانے لگا۔۔۔۔۔"

ہاتھ لگانے کی ہمت کیسی ہوئی دارم مرزا کی بیوی کو ہاتھ لگائے کا تو"۔۔۔۔!!!!!دارم غصے سے کہتے"
ساتھ اسکے منہ پر پانچ چھ مکے جھڑ گیا اور وہ شخص ہل کر رہ گیا۔۔۔۔

تیری وجہ سے میری بیوی کی آنکھوں میں آنسو آئے تیری وجہ سے وہ نا جانے کتنی راتیں خوف"
سے سو نہیں سکی"۔۔۔۔!!!!!وہ کہتے ساتھ اسکی گردن کو دبوچتے ہوئے اس پر سرخ نگاہیں ڈالے
اسے تین چار اور مکے مار گیا۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

چ۔۔۔چھوڑ۔۔مجھے تجھے پتہ ہے تو کس کیساتھ یہ سب کر رہا ہے بہت نقصان اٹھانا پڑے گا"
تجھے"۔۔۔!!!!!!وہ شخص دارم سے اپنا آپ چھڑوانے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔۔

میری چھوڑو تم اپنی سوچو انسپکٹر"۔۔۔!!!!!دارم اسے دیکھتے ہوئے اسکی گردن چھوڑتے ہوئے"
پکارنے لگا اور انسپکٹر کا نام سن کر سامنے کھڑے شخص کے چہرے کی ہوائیاں اڑ گئی۔۔۔۔

میں نے کچھ نہیں کیا جھوٹ ہے سب"۔۔۔!!!!!وہ فوراً سے کہنے لگا۔۔۔۔"

جتنی عیش کرنی تھی کرلی اب باقی کی زندگی جیل میں کاٹ تو نے دارم مرزا کی جان کو تکلیف دی ہے"
اور جو میری جان کو تکلیف دے گا دارم مرزا اسکا یہی حشر کرے گا"۔۔۔!!!!دارم اس پر پر سرد
نگاہیں ڈالے لفظ چبا چبا کر کہتے ساتھ اسکے دو اور مکے جھڑ گیا اسکا شخص کا منہ خون سے لت پت ہو چکا
تھا۔۔۔۔۔

_____

دارم گھر میں داخل ہوا سب لوگ ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے تھے میرال پریشانی سے چکر کاٹ رہی تھی۔۔۔

بھائی آ گئے"۔۔۔!!!!!!جاذب کی نظر دارم پر گئی تو سب نے اس طرف دیکھا میرال فوراً دارم کی طرف بھاگی۔۔۔۔

دارم آپ ٹھیک ہیں آپ کو کچھ ہوا تو نہیں نا سب ٹھیک ہے نا دارم"۔۔۔!!!!!وہ دارم کے ہاتھوں چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے فکرمندی سے کہنے لگی۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں میرال بلکل ٹھیک"۔۔۔!!!!!وہ اسکے رخسار اپنے ہاتھوں میں لیے پیار سے کہنے لگا" میرال کے چہرے پر ہلکی سی اداس مسکراہٹ آئی۔۔۔۔۔

پولیس کے حوالے کر دیا اسے"۔۔۔؟؟؟؟ ریحان مرزا پوچھنے لگے جس پر وہ اثبات میں سر ہلا" گیا۔۔۔

آپ سب بے فکر ہو جائیں میں نے کیا کر دیا ہے اس پر اور اس شخص کو اس کی سزا ملے گی سب"
سو جائیں ہم باقی بات صبح کریں گے"۔۔۔۔!!!!!دارم سب کو تسلی دیتے ہوئے کہتے ساتھ میرال کا
ہاتھ تھامے اوپر کی طرف بڑھ گیا رات کافی ہو چکی تھی سب لوگ خاموشی سے کمروں کی طرف بڑھ
گئے۔۔۔

شکر ہے تیرا میرے مالک"۔۔۔!!!!صدف بیگم خوشی سے کہنے لگی انصر مرزا بھی مسکرائے"

۔۔۔۔۔۔

_____

دارم کچھ کیا تو نہیں آپ نے اس کے ساتھ"۔۔۔!!!!!!کمرے میں آتے ساتھ میرال اس سے"
فوراً پوچھنے لگ گئی۔۔۔۔۔

میرا بس چلتا تو کھڑے کھڑے فارغ کر دیتا مگر تم نے منع کیا تھا زیادہ نہیں بس یہی دس بارہ مکے"
ماریں ہیں"۔۔۔۔!!!!!!!وہ بہت پر سکون سنجیدگی سے میرال کو جواب دینے لگی اسکے منہ سے الفاظ
ادا ہوتے ہی میرال کو حیرت ہوئی۔۔۔۔۔۔

بس"۔۔۔!!!!!میرال حیرت سے دارم کو دیکھتے ہوئے بولی دارم نے میرال کو سینے سے لگایا"
میرال اسکے سینے میں چھپ گئی۔۔۔

جس نے تمہارے ساتھ غلط کیا جلد ہی اسے اسکی سزا مل جائے گی میری جان اب گھبرانے ڈرنے کی"
ہرگز ضرورت نہیں ہے تمہیں"۔۔۔۔!!!!!!!وہ اسے گلے لگائے محبت سے کہنے لگا میرال اسکے سینے
سے لگی رہی۔۔۔

تھینکیو سو مچ دارم"۔۔۔!!!!!!!میرال اسکے سینے سے لگی ہوئی کہنے لگی جس پر دارم مسکرایا اور اسکی"
پیشانی پر لب رکھے۔۔۔۔

چلو سو جاؤ تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے کافی دیر ہو گئی"۔۔۔۔!!!!!!!!وہ اسکے بالوں میں انگلیاں"
گھسائے پیار سے کہتے ساتھ ہونٹوں پر غور کرنے لگا۔۔۔

جی"۔۔!!!!!!میرال ایک لفظی جواب دیتے ساتھ جانے لگی جب دارم نے کھینچ کر اسے اپنے"
قریب کیا میرال گھبرا گئی اسکی ہارٹ بیٹ مس ہوئی سانسیں تھمنے لگ گئی دارم نے اسکی تھوڑی کو
اوپر کر کے اپنی جانب کیا میرال آنکھیں بند کر گئی دارم نے اپنے ہونٹ میرال ہے ہونٹوں پر پوری
شدت سے رکھ دیے میرال کی سانس رک سی گئی کچھ دیر بعد وہ میرال کو اپنے الگ کرنے لگا میرال
نظریں جھکائے سرخ چہرہ لیے کھڑی تھی وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی بیڈ پر آ گئی۔۔۔۔

مروہ خوش تھی اسکی بہن کا مجرم پکڑا گیا تھا وہ بیڈ پر لیٹ کر مسکرا رہی تھی تبھی باتھروم سے جاذب باہر
آیا اور اسکے پاس آ کر لیٹا نظریں اس پر گئی۔۔۔

کیا ہوا بیگم اتنا مسکرا کیوں رہی ہو"۔۔۔؟؟؟جاذب مروہ کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔"

ہائے باجی کا مجرم پکڑا گیا آپ کو پتہ ہے میں نے تو پہلے ہی میرال باجی سے کہا دارم بھائی ہی اس شخص جو اس کے آنجام تک پہنچائیں گے دیکھا میری بات بلکل ٹھیک ثابت ہوئی میں تو ٹھیک ہی سچ کہتی ہوں"۔۔۔۔!!!!!!جاذب مروہ کے چہرے پر نظریں مرکوز کیے اسے دیکھ رہا تھا وہ جو مسلسل بولتی جا رہی تھی اسے ان باتوں میں بلکل بھی دلچسپی نہیں تھی وہ بس اسکے چہرے پر غور کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

مجھے تو لگتا چھ مہینے کی جیل تو ضرور ہوگی منہوس کو"۔۔!!!!!!مروہ جاذب کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگی جو اسکے چہرے کو دیکھنے میں مصروف تھا۔۔

جاذب"۔۔۔!!!!مروہ اسے ہلاتے ہوئے پکارنے لگی جاذب ہوش میں آیا"

ج۔۔جی"۔۔۔!!!!!وہ ہوش میں آتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔"

For more visit (exponovels.com)

چھ مہینے کی جیل ہوگی نا اسے "۔۔؟؟؟؟ مروہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی جاذب اثبات میں سر"
ہلاتے ساتھ اسکے چہرے پر آئے بالوں کو پیچھے کرنے لگ گیا مروہ خاموش ہوگئی جاذب اسکی پیشانی پر
لب رکھ گیا۔۔

مجھ۔۔مجھے نیند آرہی ہے "۔۔۔!!!!!مروہ کہتے ساتھ منہ دوسری طرف کرنے لگی مگر وہ جاذب کی"
قید میں مکمل طور پر آچکی تھی۔۔۔

شش "۔۔!!!!جاذب اسے خاموش رہنے کا کہتے ساتھ اپنے ہونٹوں اسکی ناک کو چھوئے اور پھر"
اسکے دونوں رخساروں کو مروہ کا چہرہ شرم سے لال ہوگیا اور اسکی گلابی ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ کر
اپنی مہر ثبت کرنے لگا مروہ کا دل ایک الگ ہی اسپیڈ سے دھڑک رہا تھا اسکی جان پر بن گئی وہ سانس
نہیں لے سک رہی تھی۔۔۔۔۔

_____

سب لوگ اس وقت ناشتے کی میز پر موجود تھے الگ ہی خاموشی کا سماں ہوا ہوا تھا۔۔۔۔

اس شخص کو تو مار ڈالنا چاہیے وہاں تو جاذب وقت پر پہنچ گیا نا جانے کتنی لڑکیوں کیساتھ ایسا سب کر چکا ہوگا"۔۔۔!!!!ریحان مرزا خاموشی توڑتے ہوئے غصے سے کہنے لگے۔۔۔

جی بلکل آپ ٹھیک کہ رہی ہوں میں اسکے بارے میں معلومات نکلوانے کی کوشش کر رہا ہوں جلد ہی پتہ لگ جائے گا"۔۔۔!!!!!دارم ریحان مرزا کو بتانے لگا۔۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے یہ ٹھیک ہے"۔۔۔!!!!انصر مرزا بھی فوراً بولے۔۔۔۔۔"

مجھے تو بس یہی خوشی ہے کہ میری بیٹی کا مجرم پکڑا گیا ہے"۔۔۔!!!!!صدف بیگم مسکرا کر کہنے لگی۔۔۔

ہاں یہی بہت بڑی بات ہے"۔۔۔!!!!!!زرین بیگم نے بھی بولا"

میں چلتا ہوں میٹنگ ہے آفس میں"۔۔۔!!!!!!دارم کہتے ساتھ کرسی کھسکا کر اٹھا میرال بھی اٹھی اور" اسکے پیچھے آئی۔۔۔۔

_____

نہ کرو تم جھوٹ بول رہے ہو"۔۔۔!!!!!!رمشہ کو حیرت کا جھٹکا لگا تھا وہ فکرمندی سے بولی۔۔۔۔"

جی ہاں وہ پولیس کے حوالے ہوچکا ہے"۔۔۔۔!!!!!!اسکا ساتھی بتانے لگا اور رمشہ کو اب اپنی فکر" ہونے لگی پریشان ہوگئی کہیں وہ اسکا نام ہی نہ لے دے۔۔۔۔۔

رکھو تم فون"۔۔!!!!!!!رمشہ کہتے ساتھ فون کٹ کر گئی"

ایک نئی مصیبت یا اللہ نہ کرے وہ میرا نام لے "۔۔۔!!!!!رمشہ ڈرتے ہوئے بولی۔۔۔"

رمشہ جلدی آ باہر "۔۔۔۔!!!!!!!تبھی اپنی والدہ کی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی وہ گھبراتے ہوئے " باہر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

اوکے "۔۔۔!!!!!!!دارم نے کہتے ساتھ کال کٹ کردی اور تبھی ایک نمبر ڈائل کرکے اس پر کال " کی۔۔۔۔

یہ کس کا نمبر ہے "۔۔۔!!!!!!رمشہ فون پر نظریں جمائے پریشانی سے کہتے ساتھ فون اٹھانے لگی۔۔"

کون "۔۔؟؟؟؟رمشہ پریشانی سے پوچھنے لگی۔۔۔۔"

دارم مرزا "۔۔!!!!!!!دارم سپاٹ لہجے میں جواب دینے لگا رمشہ کی حالت گندی خراب ہوئی۔۔۔۔"

ہائے اللہ کہیں بتا تو نہیں دیا اس منہوس نے میرا نام"۔۔۔!!!!!!رمشہ دل پر ہاتھ رکھے ڈرتے ہوئے دل میں کہنے لگی

جج۔۔جی مجھے فون کرنے کا مقصد"۔۔۔!!!!رمشہ نارمل انداز میں دارم سے پوچھنے لگی"

مطلب نہیں ہے میں تم سے ملنا چاہتا ہوں اس دن جو کیا اس کیلیے شرمندہ ہوں معافی مانگنا چاہتا ہوں"۔۔۔!!!!!!!دارم بہت سنجیدگی سے یہ سب الفاظ بول رہا تھا رمشہ کو پریشانی ہوئی۔۔۔۔۔

لیکن کیوں کیا آپ کو پتہ لگ گیا وہ میں نے نہیں کیا تھا"۔۔!!!!!!رمشہ پریشانی سے پوچھنے لگی جس پر دارم کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ آئی۔۔۔

یہی سمجھ لو اب ملو گی مجھ سے یا نہیں"۔۔۔!!!!!!وہ اس سے دو ٹوک انداز میں بات کرنے لگا جس پر رمشہ نے اوکے کر دیا۔۔۔

لوکیشن سینڈ کردی ہے کل دو بجے "۔۔۔!!!!!دارم نے کہتے ساتھ فون رکھ دیا اور کھڑکی سے باہر "
دیکھنے لگ گیا۔۔۔۔

_____

جاذب کیا واقع میں ہی تھی صرف آپ کی زندگی میں میرے سے پہلے کوئی بھی نہیں "
آئی "۔۔۔!!!!!!!مروہ بیلکونی میں کھڑی سامنے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

نہیں کس نے کہا تم سے پہلے تو دس بارہ تھی "۔۔۔!!!!!جاذب بہت سنجیدگی سے مروہ کو جواب "
دینے لگا مروہ حیرت سے اسے دیکھنے لگ گئی

دس بارہ آپ ٹھیک تو ہے نا دس بارہ مطلب کے حد ہے اتنی زیادہ "۔۔۔!!!!!مروہ غصے سے کہتے "
ساتھ کمرے میں جانے لگی۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

اچھا سنو تو"۔۔۔!!!!جاذب اسکے پیچھے آتا اسے پکارنے لگا۔۔۔۔۔"

نہیں انہیں دس بارہ چڑیلوں کو سنائیں مجھے کیا سنا رہے ہیں"۔۔۔!!!!!!!مروہ غصے سے کہتے ساتھ بیڈ" پر بیٹھ جاذب اسکے ساتھ آکر بیٹھا اور اسکے ہاتھ کی انگلیاں اپنے ہاتھ میں گھسائی مروہ کی بیٹ مس ہوئے جاذب اسکے قریب ہوا۔۔

یار کوئی نہیں صرف تم ہو میں مذاق کر رہا تھا"۔۔۔!!!!!!جاذب اسکے قریب ہو کر اسکے چہرے پر ہاتھ" رکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔

آئے تو سہی میں کچومر بنا دوں گا ان کا"۔۔۔۔!!!!!!!وہ غصے سے کہنے لگی جس پر جاذب مسکرایا۔۔"

ارے ارے اتنا غصہ"۔۔۔۔!!!!!جاذب مسکراتے ہوئے پیار سے کہنے لگا۔۔۔۔"

جی بلکل اور زیادہ خوش ہونے کی ضرورت نہیں ہے آپکا بھی یہی حشر کروں گی"۔۔۔۔!!!!!!!!!وہ"
اسے مسکراتے ہوئے بولتے ساتھ اٹھ گئی اور جاذب اسکی بات پر اسے دیکھنے لگ گیا۔۔

دارم کمرے میں داخل وا تو میرال ڈریسنگ کے سامنے کھڑی بالوں کو جوڑے کی شکل میں قید کر رہی تھی دارم اسے دیکھتے ہوئے مسکرایا اور پیچھے سے حصار میں لیا میرال کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی وہ شیشے سے دارم کا عکس دیکھنے لگی۔۔۔۔

یوں زیادہ پیاری لگتی ہو"۔۔۔۔!!!!!دارم اسکے جوڑے کو کھولتے ہوئے کان کر قریب ہو کر گھمبیر"
لہجے میں سرگوشی کرنے لگا جس پر میرال کی بیٹ مس ہوئی اور وہ نظریں جھکا گئی۔۔۔۔

کیا سوچ رہی ہو"۔۔؟؟؟؟دارم اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا میرال نے شیشے سے اسے"
دیکھا۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

کک۔۔ کچھ نہیں آپ فریش ہو جائیں میں ڈنر لگواتی ہوں "۔۔۔۔!!!!!!وہ دارم سے نظریں چراتے " ہوئے بولی دارم اس کا رخ اپنی طرف کیا اور اسکے بالوں میں انگلیاں گھسائی اور چہرہ قریب کیا میرال کا دل ایکدم تیز دھڑکنے لگ گیا۔۔۔۔

ان سب فضول باتوں کو سوچنا چھوڑ دو صرف اپنے اور میرے بارے میں سوچو یوں بے فضول باتیں " سوچ کر تم مجھے بھی پریشان کرتی ہو اور خود کو بھی "۔۔۔۔!!!!!!!دارم اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا میرال اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔۔

گڈ گرل "۔۔۔!!!!!!!دارم کہتے ساتھ اپنے ہونٹوں کو میرال کے ہونٹوں سے چھو گیا میرال شرم " سے نظریں جھکا گئی اور دارم اسے خود سے آزاد کر کے باتھروم کی طرف بڑھ گیا میرال اپنے بالوں کو دوبارہ جوڑے کی شکل دینے لگی تبھی دارم کو فون بجا جو وہ ابھی ڈریسنگ پر رکھ کر گیا تھا میرال نے نظریں سکرین پر مرکوز کی تو رمشہ کالنگ۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

یہ دارم کو کیوں فون کر رہی ہے"۔۔۔۔!!!!!!میرال سوچتے ہوئے فون ہاتھ میں تھام گئی تبھی کال کٹ ہو گئی میرال پاسورڈ لگا کر فون آن کر کے اسکی کال لوگز دیکھنے لگ گئی تو اوپر کی تین چار کالز رمشہ سے ہی ہوئی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

دارم کیوں رمشہ سے رابطہ رکھ رہے ہیں"۔۔۔!!!!!!میرال سوچتے ہوئے کہتے ساتھ فون اس جگہ پر رکھ گئی اور نیچے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

آج میری میرال بہت خاموش خاموش ہے خیریت تو ہے نا"۔۔۔!!!!!ریحان مرزا میرال کو مخاطب کرتے ہوئے کہنے لگے۔۔

جی تائیس"۔۔!!!!وہ چاولوں میں چمچ چلاتے ہوئے ریحان مرزا کو جواب دینے لگی جس پر وہ ہلکا سا مسکرائے۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

کھانا کیوں نہیں کھا رہی ہو کھانا کھاؤ میرال "۔۔۔!!!!!!!دارم اسکی پلیٹ کو دیکھتے ہوئے اسے "
مخاطب کرنے لگا۔۔۔۔۔

جی کھا رہی ہوں "۔۔۔!!!!!!میرال زبردستی مسکراہٹ لبوں پر سجائے کہتے ساتھ کھانے لگ گئی جس "
پر وہ بھی خاموشی سے کھانا کھانے لگ گیا۔۔۔۔۔

دارم اور کون کون ساتھ تھا اس کے یہ اکیلا ہی تھا ان سب میں "۔۔۔!!!!!!ریحان مرزا دارم کو "
مخاطب کرتے ہوئے پوچھنے لگے۔۔۔۔

نہیں ایک اور بھی ہے جلد پتہ لگ جائے گا اسکا بھی "۔۔۔!!!!!!دارم کہتے ساتھ پانی پینے لگا تو ریحان "
مرزا اثبات میں سر ہلا گئے۔۔۔۔

_____

مجھے جانے دو میں نے کچھ بھی نہیں کیا جھوٹ بول رہا ہے وہ "۔۔۔!!!!!!!حمدان چیختے ہوئے کہنے لگا۔۔

اے لڑکے خاموش رہ ورنہ ہمیں خاموش کروانا آتا ہے "۔۔۔!!!!!!!انسپیکٹر فوراً اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

سر سمجھیں میں نے کچھ بھی نہیں کیا ہے وہ انسان جھوٹا ہے پتہ نہیں کیوں الزام لگا رہا ہے "۔۔۔۔!!!!!!!!!حمدان قریشی چلاتے ہوئے بولا۔۔۔۔

یہ ایسے نہیں مانے گا چپ کرواؤ اسکا منہ "۔۔۔۔!!!!!!!!!انسپیکٹر دوسرے پولیس والے سے کہتے ساتھ کرسی پر بیٹھ گیا اور وہ جیل کے اندر داخل ہو کر اسے ڈنڈے مارنے لگ گیا

اب کچھ نہ بولو ایک تو چوری اوپر سے وینہ زوری "۔۔۔!!!!!!!وہ اسے ڈنڈے مارتے ہوئے کہنے لگا"
اور وہ درد سے چیختے مارتا رہا۔۔۔۔۔

میرال کیا ہوا تم کیوں اتنی چپ چپ ہو"۔۔۔!!!!!!!دارم اسکا ہاتھ تھامے محبت سے پوچھنے لگا"
میرال نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔۔۔۔

کچھ نہیں آپ نے مجھ سے کیا چھپایا ہے دارم"۔۔۔؟؟؟؟میرال دارم پر نظریں جمائے پوچھنے لگی"
دارم نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔۔۔۔

میں نے کیا چھپانا ہے کچھ بھی نہیں چھپایا تمہیں ایسا کیوں لگا کہ میں نے تم سے کچھ چھپایا ہے"
ہنی"۔۔۔۔!!!!!!!وہ محبت سے اٹھ کر بیٹھتے ہوئے میرال سے پوچھنے لگا۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

ایسے ہی لگا مجھے آپ سو جائیں مجھے بھی نیند آ رہی ہے "۔۔۔۔!!!!!میرال کہتے ساتھ لیٹنے لگی دارم" نے اسے دیکھا۔۔۔۔۔

ایسے بھی کیوں کوئی تو وجہ ہو گی "۔۔۔۔!!!!!!!دارم میرال سے بولا میرال نے اسکی طرف" دیکھا۔۔۔۔۔

آپ خود سوچیے گا پھر بتائیے گا "۔۔۔!!!!!!میرال اسے دیکھے بغیر کہتے ساتھ لیٹ گئی اور سائیڈ لیمپ" آف کر دیا اور دارم اسے دیکھنے لگ گیا وہ سوچنے لگ گیا اور اسکی طرف بڑھ کر اسکے ماتھے پر لب رکھ میرال آنکھیں بند کیے کوئی عمل دیے بغیر لیٹی رہی اور دارم مسکراتے ہوئے اسے حصار میں لے گیا۔۔۔۔۔

😘❤️ وہ لڑکر بھی سوئے تو اسکا ماتھا چوموں میں"

❤️😈 "اس سے جھگڑا اک طرف، اس سے محبت اک طرف

کیا کہ رہے ہو تم یاررر"۔۔۔!!!!!!!!!وہ لڑکا ایکدم غصے سے آٹھ گیا۔۔۔۔۔"

جی صاحب آپ کے بھائی کو پولیس لے گئی ہے دارم مرزا نے اسکے خلاف رپورٹ کروائی ہے"۔۔۔!!!!!!وہ شخص اسے بتانے لگا۔۔۔۔۔

کیاااااایسا نہیں ہوسکتا"۔۔۔!!!!!وہ پریشانی سے بولا۔۔۔۔۔"

اور مارا بھی بہت ہے اس کو اسکا بہت گندہ حشر ہوا ہے"۔۔۔!!!!!وہ شخص اسے ایک اک بات بتانے لگا۔۔۔۔۔

دارم مرزا تمہیں نہیں چھوڑوں گا بدلا لوں گا تم سے بدلا"۔۔۔۔!!!!!!وہ غصے سے سے کہتے ساتھ اٹھا اور گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

پولیس اسٹیشن چلو"۔۔۔!!!!!!صادق قریشی نے اسے بولا تو ڈرائیور گاڑی پولیس اسٹیشن کی جانب کر"
گیا۔۔۔

بھائی اس پاگل انسان کو پتہ نہیں کیسے پتہ لگ گیا میں نے تو اتنا ڈرایا تھا میرال کو پتہ نہیں کیسے اس"
نے سب بتا دیا اسے مجھے نکالو یہاں سے مجھے نہیں رہنا یہاں پر"۔۔۔۔!!!!!!!!!حمدان روتے ہوئے
اپنے بھائی صادق قریشی سے کہنے لگا۔۔۔۔۔

تم فکر مت کرو میں اپنی پوری کوشش کروں گا کہ تمہیں اس جگہ سے نکال دوں میرے"
بھائی"۔۔۔۔!!!!!!!وہ اسے پیار سے کہنے لگا۔۔۔

پلیززز بھائی مجھے نہیں رہنا یہاں میرا دل بند ہو رہا ہے اس جگہ پر"۔۔۔۔!!!!!!!!وہ اپنے بھائی کا ہاتھ"
تھامے اسے دیکھتے ہوئے بولا جس پر صادق قریشی کو بھی اسے اس جگہ پر دیکھ کر افسوس ہوا۔۔۔۔۔

تمہیں بھی باہر نکالوں گا اور دارم مرزا کو بھی اچھا سبق سیکھاؤ گا بس تم تھوڑا صبر رکھو"۔۔۔۔!!!!!!وہ" اسے بولا جس حمدان مسکرایا۔۔۔۔

مجھے آپ پر پورا بھروسہ ہے بھائی"۔۔۔۔!!!!!!!!وہ محبت سے کہنے لگا تو صادق قریشی مسکرایا اور" وہاں سے جانے لگا۔۔۔

جلدی نکالنا بھائی مجھے اس جگہ سے"۔۔۔۔!!!!!!صادق قریشی کو جاتا دیکھتے ہوئے حمدان قریشی بولا" جس پر صادق قریشی اثبات میں سر ہلا کر باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔

صبح وہ آفس کیلیے تیار تھا میرال اس کے پاس موجود تھی لیکن بلکل خاموش کھڑی تھی۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

کیا ہوا ہے میرال"۔۔۔؟؟؟؟دارم اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے نرمی سے پوچھنے لگا میرال اپنی سوچ"
جھٹک کر اپنا دھیان دارم کی جانب کرنے لگی۔۔۔۔

رمشہ سے کیوں کانٹیکٹ ہے آپ کا جبکہ وہ تو آپ کو بلکل بھی نہیں پسند تھی"۔۔۔۔!!!!!!!میرال"
دو ٹوک انداز میں دارم کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی اسکے انداز پر دارم کو غصے کے بجائے ہنسی
آنے لگی۔۔۔۔

میں مذاق نہیں کر رہی ہوں میں سیریس ہوں"۔۔۔۔!!!!!!!!وہ منہ بنائے اسے بتانے لگی جس پر"
دارم اپنی ہنسی ضبط کرتا اسکا تھام کر اپنے قریب کیا۔۔۔۔۔

یقین ہے مجھ پر"۔۔۔!!!!!دارم اس پر نظریں مرکوز کیے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔"

"آپ پر تو خود سے بھی زیادہ یقین ہے لیکن پھر بھی ڈر لگا رہتا ہے کوئی مجھ سے چھین نہ لے آپ کو اور میں شئیر بھی بلکل نہیں کر سکتی بلکل بھی نہیں"۔۔۔۔!!!!!!!میرال دارم کی طرف دیکھتے ہوئے اداسی سے کہنے لگی دارم نے اپنے ہاتھ اسکے چہرے پر رکھے اور اسکی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

"تمہیں مجھ سے کوئی الگ نہیں کر سکتا جب تک میں ہوں تب تک دارم مرزا کی زندگی میں صرف اور صرف میرال دارم مرزا ہی رہے گا کوئی اور نہیں بچپن سے صرف تم ہی ہو اس دل میں کبھی کسی اور کو جگہ نہیں دی"۔۔۔۔۔!!!!!!!وہ اسے دیکھتے ہوئے اسے گھمبیر لہجے میں بتانے لگا۔۔

"رمشہ سے کیوں بات کی"۔۔۔۔؟؟؟؟میرال کے لہجے میں شک نہیں تھا وہ بس پوچھنا چاہ رہی تھی۔۔۔۔۔

"سمجھو اس سے ایک بہت ضروری کام نکلوانا تھا اپنے مطلب کیلیے کال کی تھی تمہیں جلدی پتہ لگے گا جس مطلب کیلیے اور یہ بات تم سے چھپانا نہیں چاہتا تھا بھول گیا ہوں گا ورنہ فوراً بتا دیتا"۔۔۔۔!!!!!!!دارم اسے ایک ایک بات بتانے لگا دارم کے منہ سے یہ سب سن کر میرال کو اب اطمینان سا ہونے لگا۔۔۔۔۔۔

چلواب پریشان ہونا چھوڑو اور نیچے چلو سب ویٹ کر رہے ہیں بریک فاسٹ پر"۔۔۔!!!!!وہ اسے"
پیار سے کہتے ساتھ پرفیوم چھڑکنے لگا اور پھر دونوں نیچے کی طرف بڑھ گئے۔۔۔۔۔۔

مروہ اور جاذب لان میں ٹہل رہے تھے جاذب اسکا ہاتھ تھامے اسکے ساتھ چل رہا تھا مروہ نظریں نیچے
کیے ہوئے تھی۔۔۔۔۔

جاذب"۔۔۔!!!!!!مروہ نظریں جھکائے اسے پکارنے لگی جس پر دارم نے اسکی طرف"
دیکھا۔۔۔۔

ہمم بولو"۔۔۔!!!!!!جاذب اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا جس پر مروہ بھی اس کی طرف دیکھنے لگی"
۔۔۔۔

اگر کبھی کسی نے مجھے نقصان پہنچانے کی کوشش کی تو آپ کیا کریں گے اسکے "
ساتھ "۔۔۔۔!!!!!!!!مروہ اس پر نظریں جمائے نا جانے یہ سوال کیوں پوچھ بیٹھی جس پر جاذب نے مڑ
کر اسے دیکھا۔۔۔۔۔

ایسے کیوں پوچھ رہی ہو"۔۔۔؟؟؟؟ جاذب پریشانی سے اسے کہنے لگا۔۔۔۔۔"

بتائیں تو نقصان پہنچانا یا کسی نے مارنے کی کوشش کی تو"۔۔؟؟؟؟ مروہ اسکی بات نظر انداز کرتے "
ہوئے اپنی بات کرنے لگی اسکی بات سن کر جاذب اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

اس شخص کو جاذب ریحان مرزا چھوڑے گا نہیں"۔۔۔۔!!!!!!جاذب لہجے میں سختی لیے اسے "
بتانے لگا جس پر مروہ کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

اب بتاؤں کیوں پوچھا"۔۔!!!!جاذب مروہ کو قریب کرتے ہوئے پوچھنے لگا مروہ نظریں ادھر ادھر گھمانے لگی۔۔۔۔

نہیں ویسے ہی آپ پیچھے ہوں ہم روم میں نہیں ہیں"۔۔۔!!!!!!!مروہ اسے پیچھے کرتے ہوئے بولی جس پر وہ اسکا ہاتھ تھام کر اندر کی طرف بڑھنے لگی۔۔۔

روم میں چل لیتے اس میں کونسی بڑی بات ہے"۔۔۔!!!!!!وہ۔ اسکا ہاتھ ٹی وی لاؤنج میں آیا۔۔۔۔

تم دونوں کہاں جارہے ہو"۔۔۔؟؟؟؟؟زرین بیگم جاذب کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

آپ کی بہو کو روم میں جانے کا بہت شوق ہورہا تھا تو سوچا میں اسے روم میں لے چلو کیوں مروہ"۔۔!!!!!!!!جاذب شوخیہ لہجے میں کہتے ساتھ آنکھوں میں شرارت لیے بولا جس پر مروہ منہ کھولے اسے دیکھ رہی تھی اور جاذب کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔

_____

رمشہ لوکیشن کے مطابق اس جگہ پر پہنچ چکی تھی مگر وہاں کوئی نہیں تھا وہ اکیلی موجود تھی۔۔

دارم کو میسج کرتی ہوں"۔۔۔!!!!!رمشہ کہتے ساتھ فون نکالنے لگی۔۔"

مجھے میسج کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں آگیا"۔۔۔!!!!!دارم کی آواز جیسے ہی رمشہ کے کانوں سے ٹکرائی وہ مڑ کر دیکھنے لگی اور اسے دیکھ کر چہرے پر مسکراہٹ آئی دارم نے بھی اسکی طرف ایک زہریلی مسکراہٹ اچھالی۔۔۔

بیٹھیں"۔۔!!!!!رمشہ کرسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔"

For more visit (exponovels.com)

بیٹھنے کیلیے تھوڑی آئے ہیں ہم"۔۔۔!!!!!!!!دارم سرد لہجے میں اسے بولا رمشہ اسکی طرف دیکھنے لگ گئی۔۔

پھر"۔۔؟؟؟؟رمشہ پریشانی سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔"

ہاں تو کیا کیا تھا میری میرال کیساتھ یہ سب"۔۔۔۔!!!!!!وہ پرسکون سا اسکے سامنے سینے پر ہاتھ رکھے اس پر نظریں مرکوز کیے پوچھنے لگا رمشہ کے چہرے کا رنگ اڑ گیا

کک۔۔کیا"۔۔۔؟؟؟؟؟رمشہ کانپتے ہوئے ہونٹوں سے پوچھنے لگی س پر دارم کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ آئی۔۔۔

ظاہری سی بات ہے میں اس رات کی بات کر رہا ہوں جس کا پلان تم نے بنایا تھا وہ رات جو میرال کے لیے قیامت تھی اس کے متعلق پوچھ رہا ہوں اور کس متعلق پوچھوں گا ڈیٹ پر تو لایا نہیں ہوں

For more visit (exponovels.com)

تمہیں"۔۔۔۔!!!!!!!دارم غصے سے اسے دیکھتے ہوئے سرد لہجے میں کہنے لگا جس پر رمشہ کے اندر خوف کی ایک لہر دوڑی۔۔۔

مم۔۔میں کچھ نہ"۔۔۔!!!!!!ابھی وہ بول رہی تھی جب دارم نے اسے روکا"

جھوٹ تو بولنا نہیں مجھے سب پتہ ہے ایسا تو تم بھی نہیں بتاؤ گی تمہیں تمہاری اصلی جگہ جہاں تمہارا" ساتھی موجود ہے وہی لے جانا پڑے گا"۔۔۔۔!!!!!!!دارم غصے سے کہتے ساتھ اسے بازوؤں سے پکڑے گاڑی کی طرف گھسیٹنے لگا

نن۔۔نہیں میں نے کچھ نہیں کیا چھوڑ دو مجھے"۔۔۔!!!!!رمشہ زاروقطار رونے لگی مگر اسکے رونے" سے دارم کو کوئی فرق نہیں پڑا غصے سے گاڑی میں ڈالتا گاڑی پولیس اسٹیشن کی جانب موڑ گیا۔۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ پولیس اسٹیشن موجود تھا۔۔۔۔

چھوڑو مجھے میں نے کچھ نہیں کیا ہے"۔۔۔۔!!!!!!رمشہ کے آنسوؤں رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے وہ چیختے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

انسپکٹر اسے بھی اس گھٹیا شخص کیساتھ ڈالیں یہ بھی اس جرم میں اتنی ملوث ہے جتنا وہ شخص جو اس وقت اندر ہے"۔۔۔!!!!دارم انتہا کا سخت لہجہ اختیار کی غصے سے بولا انسپیکٹر نے کانسٹیبل کی جانب اشارہ کیا تو اس نے رمشہ کو جیل میں ڈال دیا۔۔۔۔۔

دارم پلیززززمجھے نکال دو میں اپنے گھر والوں کو کیا منہ دیکھاؤ گی"۔۔۔۔!!!!!!وہ روتے ہوئے جیل میں اسے پکارنے لگی۔۔۔۔

یہ نیچ حرکت کرنے سے پہلے سوچنا چاہیے تھا تمہیں ابھی اسی وقت تم میرال سے اسکے پیر پکڑ کر معافی مانگو گے دونوں"۔۔۔۔!!!!!!!دارم ان دونوں کی طرف اشارہ کرنے لگا۔۔۔۔۔

_____

For more visit (exponovels.com)

میرال جو کمرے میں کھڑی بیڈ شیٹ درست کرنے میں مصروف تھی۔۔۔۔

چلو"۔۔۔!!!!!!! تبھی دارم کمرے میں داخل ہوتا ہوا میرال کا ہاتھ تھامے کہنے لگا میرال اسے دیکھنے"
لگ گئی۔۔۔۔۔۔

کدھر دارم"۔۔۔؟؟؟؟ میرال اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگی جس پر دارم نے اسکی طرف"
دیکھا۔۔۔۔۔

ضروری ہے بس جلدی چلو تم میرے ساتھ"۔۔۔۔!!!!!!!دارم اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا جس"
پر میرال نے اسے روکا۔۔۔۔

چادر تو کرلو"۔۔۔!!!!!!میرال کہتے ساتھ وارڈروب کی جانب بڑھی اور چادر نکال کر اپنا سر ڈھکنے لگی"
دارم اسکا ہاتھ تھامے کمرے سے باہر نکل آیا۔۔۔

وہ دونوں کب سے گاڑی میں موجود تھے میرال کی پریشانی اب بے چینی میں تبدیل ہو چکی تھی۔۔۔۔

دارم کہاں جا رہے ہیں"۔۔۔!!!!!!!!میرال اتنی دیر سے خاموش بیٹھی اب اس سے دیکھتے ہوئے" پوچھنے لگی۔۔۔۔

تبھی گاڑی پولیس اسٹیشن کے باہر رکی میرال شاک کی سی کیفیت میں مبتلا تھی۔۔۔۔۔

دارم ہم یہاں کیوں آئے ہیں"۔۔۔؟؟؟؟میرال اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔"

تمہیں بتانے رمشہ سے کیوں کانٹیکٹ رکھا تھا"۔۔۔!!!!!!دارم اسے کہتے ساتھ ہاتھ تھامے اسے" اندر لانے لگا میرال خاموشی سے چل رہی تھی۔۔۔۔۔۔

یہ ہیں تمہارے مجرم یہی دونوں نے مل کر تمہیں اس رات پریشان کیا تمہیں تکلیف" دی"۔۔۔۔!!!!!!!دارم اسے حمدان اور رمشہ کے سامنے لاتے ہوئے اسکی بات سن کر میرال کو حیرت کا گندہ جھٹکا لگا۔۔۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

یہ کیا کہہ رہے ہیں رمشہ نے نہیں کیا بول رہے ہیں آپ"۔۔۔۔!!!!!!میرال کو دارم کی بات پر بلکل یقین نہیں آیا اسکی خالہ کی بیٹی اسکے ساتھ یہ سب کرے گی ایسا کبھی ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔۔۔

رمشہ ہی تو اس پلان میں شامل تھی ارے یوں کہوں یہ پلان بنایا ہی رمشہ نے تھا اس رات اس شخص کو کیسے پتہ لگتا تم اتنی گئی رات کو کہاں موجود ہو رمشہ نے حمدان کو فون کر کے تمہارا بتایا تم کہاں موجود ہو اور رمشہ کو مروہ نے دوست ہونے کی حیثیت سے بتایا تھا"۔۔۔۔۔۔!!!!!!!!!دارم اسے ایک ایک بات سے آگاہ کرنے لگا اسکی بات سن کر میرال کو حیرت ہوئی اور غصہ بھی آنے لگا۔۔۔۔۔

تمہیں ذرا شرم نہیں آئی میرے ساتھ یہ کرتے ہوئے تم ایک لڑکی ہو کر کیسے کسی اور لڑکی کیساتھ یہ کر سکتی ہو"۔۔۔۔!!!!!میرال غصے سے اسکی جانب بڑھتے ہوئے کہنے لگی رمشہ خاموش کھڑی تھی۔۔۔۔۔۔

کیوں کیا تم نے میرے ساتھ تمہیں پتہ ہے کتنی راتیں اس رات کی وجہ سے سو نہیں سکی"
میں"۔۔۔!!!!!!میرال سرد لہجے میں بولی۔۔۔۔۔

مجھے صرف تم سے دارم کو لینا"۔۔۔!!!!!!ابھی بول رہی تھی جب میرال نے رمشہ کے منہ زوردار"
تھپڑ دے کر مارا جس پر وہ حیران سی رہ گئی۔۔۔۔۔۔

میرے دارم کو اپنا بنانے کی غلطی بھی مت کرنا رمشہ ورنہ تمہیں چھوڑوں گی"
نہیں"۔۔۔۔!!!!!!میرال غصے سے چلاتے ہوئے جس پر رمشہ سہمی کھڑی تھی دارم نے غصے سے
پیچھے رمشہ کو اشارہ کیا جس پر وہ اسکے پیروں پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

مجھے معاف کر دو میرال پلیززز"۔۔۔!!!!!!رمشہ اسکے پیروں پر بیٹھتے ہوئے گڑگڑانے لگی میرال"
اپنے پیر پیچھے کر گئی۔۔۔۔

میں نے تمہیں معاف کیا رمشہ"۔۔۔۔!!!!!!!!وہ اسے کہتے ساتھ اس جگہ سے نکل گئی۔۔۔۔۔"

اس نے تو کر دیا ہے لیکن ۔ میں کبھی تمہیں معاف نہیں کروں گا جیل میں ڈال دو واپس "
اسے "۔۔۔۔!!!!!!!!!دارم کہتے ساتھ باہر کی طرف بڑھ گیا اور وہ جیل میں روتے ہو جانے لگی۔۔۔۔۔۔

پورا راستہ خاموشی سے طہ ہوا گھر میں آتے ساتھ میرال کمرے میں چلی گئی دارم بھی اسکے پیچھے آیا دارم نے دروازہ لاک کیا اور میرال کی جانب بڑھ کر اسے سینے سے لگایا وہ روتے ہوئے دارم کے سینے میں منہ چھپا گئی۔۔۔۔۔

رونے کی ہر گز ضرورت نہیں ہے ہنی سب ٹھیک ہے سب کچھ ٹھیک ہے "۔۔۔۔!!!!!!!دارم "
اسکے گرد حصار بنائے محبت سے کہنے لگا میرال اسکے سینے میں منہ دیے اپنے آپ کو ٹھیک کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

دارم تھینکیو فار ایوری تھنگ"۔۔۔!!!!!!!وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے پیار سے کہنے لگی دارم نے" اسکے ماتھے پر لب رکھے اسکی آنکھوں پر اپنے ہونٹوں کا لمس محسوس کروایا۔۔۔۔

میری جان پریشان ہونے کی اب بلکل ضرورت نہیں ہے اور رونا تو بلکل نہیں تمہارے مجرم اپنے" اصل انجام تک بہت جلدی پہنچ جائیں گے"۔۔۔!!!!!دارم اسکے۔ بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے کہنے لگا

آئی لو یو سو مچ"۔۔۔۔۔!!!!!!!زندگی میں پہلی دفعہ میرال نے دارم کو یہ لفظ بولے تھے سنتے ہی دارم" کے چہرے پر خوبصورت مسکراہٹ نمودار ہوئی اس نے میرال کے ہونٹوں پر پوری شدت سے اپنے ہونٹ رکھ دیے اور اپنی محبت کا ثبوت دینے لگا اسکے ساتھ ہی دارم اسکی گردن پر جھکا اور جگہ جگہ مہر ثبت کرتا محبت کا ثبوت دینے لگا میرال بے بس سی ہو رہی تھی ایک تو اسکی خوشبو سے اور دوسرا اسکی حرکتوں سے دارم اسی میں مگن اپنے پیار کا ثبوت دینے میں مصروف تھا جب دروازے پر دستک ہوئی دارم کا اچھا خاصا موڈ خراب ہوا۔۔۔۔۔

کون"۔۔۔؟؟؟؟دارم میرال سے دور ہو کر سرد و سپاٹ لہجے میں پوچھنے لگا میرال اپنی سانس بحال" کرنے لگی۔۔۔۔۔

صاحب میں شمائلہ میرال میڈیم کو صدف بیگم بلا رہی ہیں"۔۔۔!!!!شمائلہ اسے بتانے لگی دارم" نے میرال کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔۔

تم جاؤ میں آرہی ہوں"۔۔۔!!!!!!میرال خود کو نارمل کرتے ہوئے کہنے لگی شمائلہ چلی گئی دارم" دوبارہ سے میرال کے قریب ہونے لگا۔۔۔۔۔

مجھے شاید مام نے بلایا ہے آپ نے سنا نہیں"۔۔۔!!!!!!میرال اسے آنکھیں دیکھاتے ہوئے کہتے" ساتھ باہر کی طرف بڑھ گئی اور دارم وہی بیڈ پر بیٹھ کر اسکے آنے کا انتظار کرنے لگ گیا۔۔۔۔۔

_____

سر کیا کرنا ہے اب"۔۔۔،!!!!!!!!!صادق کا ملازم اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔"

اسکے خاندان کے کسی بھی فرد کو اٹھا۔ کر لاؤ کسی بھی"۔۔۔!!!!!!!!صادق زہر یلے لہجے میں کہتے ساتھ" اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔

!!!!!!!فکر ہی نہیں کریں صاحب صبح تک آپ کو اپنے پاس ملا ہے اس خاندان کا ایک فرد"۔۔۔" اسکا لازم اسے بولا۔۔۔۔

گڈ جلدی سب کرنا ہو گا"۔۔۔۔!!!!!!!صادق کہتے ساتھ سگریٹ پینے لگ گیا اور وہی ملازم مسکراتے" ہوئے اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔

دارم مرزا تم تو نہیں بچو گے"۔۔۔!!!!!وہ غصے سے کہتے ساتھ سگریٹ پینے میں مگن ہو گیا۔۔۔۔۔۔"

جاری ہے

میرال رات کے وقت کمرے میں آئی دارم بیڈ پر بیٹھا اسی کا انتظار کر رہا تھا

کر آئی ہو بات "۔۔۔۔!!!!!!دارم اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا میرال نے اثبات میں سر ہلایا اور "
بیڈ اسکے ہمراہ آکر لیٹی دارم اسکی طرف مڑ کر اسکے چہرے کے قریب جھکا۔۔۔۔

دارم کیا کر رہے ہیں آپ "۔۔۔؟؟؟؟؟ میرال کنفیوز سی ہوتی نظریں دوسری سمت کرتے ہوئے "
کہنے لگی دارم نے اسکی پیشانی کو چھوا۔۔۔۔

جو کام ادھورا رہ گیا تھا تھوڑی دیر پہلے اسے مکمل کرنے لگا ہوں "۔۔۔۔!!!!!!یہ کہتے ساتھ دارم "
میرال کے رخسار پر جھکا میرال نظریں اسی سمت کیے بلکل سیدھی لیٹی ہوئی تھی دارم نے یہی عمل
دوسری رخسار پر بھی دہرایا اور پھر اسکی ناک کو چھوا اور پھر پوری شدتِ سے اپنے ہونٹ میرال کے
ہونٹوں پر رکھ دیے ساتھ ہی اپنی انگلیاں میرال کی گردن پر پھیرنے لگا میرال کے پورے جسم میں
کرنٹ سا دوڑا اس نے آنکھیں شدت سے بند کر لی دارم مسلسل اپنے ہونٹوں پر جھکا رہا اسکے بعد وہ
اسکی گردن کے قریب آیا اور جگہ جگہ اپنے ہونٹوں کا لمس محسوس کروانے لگا۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

کچھ دیر سکون چاہتا ہوں تمہارے قریب"۔۔۔۔!!!!!!!دارم پورا اسکے اوپر آتے اسکی آنکھوں پر"
نظریں جمائے گھمبیر آواز میں کہتے ساتھ اسکے بالوں میں انگلیاں گھسائی اور اسکے اوپر جھکا اور اپنی تمام
ترشدتیں اس پر نچھاور کرتا گیا وہ بے بس کمزور سی جان خود میں سمٹی اسکی شدتیں برداشت کرنے لگی

کچھ چیزیں سکون دیتی ہے"

❤️🙈"تمہارا چہرہ ان میں سب سے پہلے آتا ہے

_____

مروہ کمرے میں بیٹھی ڈرامہ دیکھنے میں مصروف تھی

مرہ مجھے میچ دیکھنا ہے"۔۔۔!!!!!!جاذب مروہ کے پاس آتا کہنے لگا مروہ نے اسے دیکھا"

جاذب میرا فیورٹ ڈرامہ لگا ہوا ہے اور بہت ہی انٹرسٹنگ سین چل رہا ہے آپ ٹی وی لاؤنج میں" جا کر دیکھ لیں"۔۔۔!!!!!!!!وہ اسے ٹی وی لاؤنج میں جانے کا کہتے ساتھ نظریں سامنے سکرین پر مرکوز کر گئی

مجھے میچ اکیلا دیکھنا پسند ہے نیچے سب ہوں گے تم نیچے دیکھ لو"۔۔۔!!!!!!!!جاذب اسے بتاتے" ساتھ اسکے پاس آ کر ریموٹ اٹھانے لگا۔۔۔۔

نہیں میں نہیں جا رہی ہوں مجھ سے نہیں دیکھا جاتا سب کے بیچ میں نے کہ دیا نہ یہ چینل نہیں ہٹے گا" تو مطلب نہیں ہٹے گا"۔۔۔!!!!!!مروہ اسے گھورتے ہوئے بولی جاذب نے بھی اسے گھورا

میں نے بھی کہا ہے میچ لگے گا کوئی ڈرامہ نہیں ادھر دیکھاؤ ریمورٹ"۔۔۔!!!!!!جاذب اس سے" ریمورٹ مانگنے لگا مروہ ریمورٹ اٹھاتی کھڑی ہو کر بھاگ گئی

نہیں ملے گا"۔۔۔!!!!!!وہ بیڈ پر چڑھ کر بولی"

مروہ دو یار مجھے دیکھنا ہے "وہ اسکی طرف بڑھ کر بیڈ پر آنے لگا مروہ بیڈ سے نیچے اترنے لگی جاذب" نے اسکی کلائی کھینچی جس سے وہ ان بیلنس ہو کر بیڈ پر گر گئی اور ساتھ ہی جاذب کو بھی اپنے اوپر گرا دیا اب صورتحال یہ تھی کہ مروہ بیڈ پر لیٹی ہوئی جاذب اسکے اوپر لیٹا ہوا تھا مروہ اسکے اس طرح اوپر آنے پر نظریں جھکا گئی جاذب نے اسکے چہرے پر آئے بالوں کو پیچھے کیے اور اسکے ماتھے پر لب رکھے وہ کنفیوز سی ہو گئی جاذب بڑے سکون سے اس پر نظریں جمائے اسکے ہاتھ سے ریموٹ لیتا اٹھ کھڑا ہوا مروہ اسے منہ کھولے دیکھ رہی تھی جاذب ہنستے ہوئے میچ لگا گیا

مجھ سے بات مت کیجیے گا"۔۔۔۔!!!!!مروہ غصے سے کہتے ساتھ کمرے سے چلی گئی۔۔۔۔"

دارم آفس میں بیٹھا کوئی فائلز دیکھ رہا تھا تبھی فون بجا دارم نے بغیر دیکھے فون اٹھایا اور کان سے لگایا۔۔۔۔

کون"۔۔؟؟؟؟دارم فون کان سے لگائے پوچھنے لگا۔۔۔۔"

صادق قریشی تم نے میرے بھائی کیساتھ بہت غلط کیا ہے مسٹر دارم اب دیکھو میں تمہارے ساتھ"
کیا کرتا ہوں تڑپو گے تم تمہاری میر"۔۔۔!!!!!ابھی وہ میرال کا نام لے رہا تھا۔۔۔۔

شیٹ ایپ گندی زبان سے میری میرال میری بیوی کا نام بھی مت لانا مسٹر"۔۔۔!!!!!!دارم"
طیش میں کہتے ساتھ فون کٹ کرتا میرال کا نمبر ڈائل کرنے لگا۔۔۔۔

پک اپ دا کال میرال"۔۔۔!!!!!!وہ پریشانی سے بولا دارم کوئی دس کالز میرال کو کر چکا تھا مگر"
دوسری طرف سے کال نہیں اٹھائی گئی تھی۔۔وہ فون کٹ کرتا کیبن سے باہر کی جانب تیزی سے
بڑھا

For more visit (exponovels.com)

جلدی گھر چلو"۔۔۔!!!!!!دارم ڈرائیور سے کہتے ساتھ گاڑی میں بیٹھا ڈرائیور نے گاڑی سڑک پر دوہرا"
دی۔۔۔۔۔

_____

دارم کی دس مسڈ کالز"۔۔۔!!!!!میرال جو نیچے کچن میں رات کے کھانے کا انتظام کر رہی تھی اوپر"
آکر دیکھتے ہوئے پریشانی سے بولی۔۔۔۔۔

میرال"۔۔۔!!!!!تبھی دارم کے چیخنے کی آوازاسے سنائی دی۔۔۔۔"

کیا ہوا بھائی بھابی اوپر ہے"۔۔۔!!!!!جاذب دارم کو پریشان دیکھ کر اسے بتانے لگا دارم فوراًاوپر کی"
جانب بڑھا۔۔۔۔

میرال تم ٹھیک ہو کچھ ہوا تو نہیں ناں تمہیں گھر سے باہر تو نہیں گئی تھی نا"۔۔۔!!!!!وہ فکرمند سا"
اسے سر تا پیر دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا اسکی فکر دیکھ کر میرال پریشان ہوئی۔۔۔۔

دارم میں بلکل ٹھیک ہوں مجھے کہاں جانا تھا آپ کو کیا ہوا ہے"۔۔۔!!!!!میرال اسے اس قدر"
پریشان دیکھتے ہوئے آہستگی سے پوچھنے لگی۔۔۔۔

بس تم نے جہاں بھی جانا ہے باہر میرے ساتھ جانا ہے اور گھر سے میری اجازت کے بغیر باہر"
پاؤں نہیں رکھا ٹھیک ہے"۔۔۔۔!!!!!!دارم اسکے چہرے پر ہاتھ رکھے اسے تنبیہہ کرنے لگا۔۔۔۔

ہوا کیا ہے دارم"۔۔۔؟؟؟؟میرال کو دارم کا یوں پریشان ہونا کچھ خاص ٹھیک نہیں لگا۔۔۔۔"

میں تمہیں پھر سے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا ہوں ہنی بس جیسا کہ رہا ہوں ویسا کرو"۔۔۔!!!!!!دارم"
اسے سینے سے لگاتے ہوئے بولا میرال خاموش رہی۔۔۔

کچھ دیر دارم یوں ہی اپنے سینے سے لگائے کھڑا رہا پھر اسے اسکا خیال رکھنے کی تنبیہہ کرتا وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔۔

بیٹا دارم کیوں اتنا پریشان تھا"۔۔۔!!!!!!زرین بیگم میرال کے پاس آتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔"

تائی آپ پوچھ لیتی آپ نے کیوں نہیں پوچھا"۔۔؟؟؟؟؟"

میرال زریں بیگم سے بولی جس پر وہ اداس مسکراہٹ لبوں پر لائی۔۔۔۔

وہ مجھ سے کب ٹھیک سے بات کرتا ہے"۔۔۔!!!!!!وہ اداسی سے کہتے ساتھ آگے کی جانب بڑھ گئی اور میرال اسے جاتا دیکھنے لگ گئی۔۔۔۔۔"

_____

For more visit (exponovels.com)

چلو مروہ شاپنگ پر چلتے ہیں"۔۔!!!!!جاذب کمرے میں آتے ہوئے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

مجھے نہیں جانا آپ کے ساتھ کہیں"۔۔۔!!!!!مروہ خفگی سے کہتے ساتھ منہ پھیر گئی۔۔۔۔"

سوچ لو اگر تم نہیں مانی تو میں اکیلا چلا جاؤں گا پھر بیٹھی رہنا"۔۔۔۔!!!!!جاذب اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا مروہ مڑ کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔

بندے کو نہ منانے کا طریقہ آنا چاہیے یوں شاپنگ کروا کر بھی میں نہیں مانو گی مسٹر"۔۔۔!!!!!مروہ منہ بنائے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔

وہ میں تمہیں رات کو منا لوں گا اسکی فکر تم کرو ہی نا"۔۔۔!!!!!جاذب اسے کہتے ساتھ اسکا ہاتھ تھامے اپنے ساتھ لے جانے لگا مروہ منہ بنائے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

آفس کب جانا ہے جناب آپ نے ٹائم تو بہت ہوگیا ہماری شادی کو"۔۔۔!!!!!مروہ گاڑی میں بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگی جس پر جاذب نے اسے دیکھا۔۔۔۔

چلے جائیں گے"۔۔۔!!!!!جاذب اسے دیکھتے ہوئے بولا تو مروہ نظریں باہر کی طرف کر گئی جاذب نے گاڑی سڑک پر دوہرا ڈی۔۔۔

_____

بس تم نے نظر رکھنی ہے اس پر۔ ایک بھی موقع ملے فوراً کام کرلینا ضائع نہیں کرنا موقع"۔۔۔۔!!!!!صادق فون کان سے لگائے اسے سمجھانے لگا۔۔۔۔۔

بے فکر رہے سر کوئی شکایت کا موقع نہیں ملے گا"۔۔۔۔!!!!!!!!اسکے بندے نے کہتے ساتھ فون رکھ دیا۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

کھیل تو اصل اب شروع ہوا دارم مرزا تم دیکھو کس طرح تڑپو گے تم بھی اور تمہارا"
خاندان"۔۔۔!!!!!زہر یلے لہجے میں کہتے ساتھ ایک زوردار طنزیہ قہقہ لگایا اور پھر سگریٹ پینے لگ گیا۔۔۔۔۔

چلو باہر چلتے ہیں تمہارا موڈ بھی تھوڑا ٹھیک ہو جائے گا"۔۔۔!!!!!!دارم گھر آتے ساتھ فریش ہونے"
کے بعد میرال سے مخاطب ہوا میرال خاموشی سے اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔۔۔

وہ دونوں یوں ہی باہر سڑک پر واک کر رہے تھے ہاتھ میں ہاتھ ڈالے قدم سے قدم ملائے چل رہے تھے۔۔۔۔۔

رکو میں تمہارے لیے جوس لاتا ہوں"۔۔۔!!!!!!دارم سامنے مارکیٹ کو دیکھتے ہوئے پیار سے کہنے"
لگا جس پر میرال اثبات میں سر ہلا گئی دارم مارکیٹ کی جانب بڑھ گیا میرال وہی کھڑی تھی دارم کو گئی تین سے چار منٹ ہو گئے تھے کہ تبھی ایک شخص میرال کے سامنے میرال اسے دیکھ گھبرا گئی اور پیچھے ہونے اس شخص نے میرال کا ہاتھ پکڑا تھا میرال گھبراتے ہوئے ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کرنے لگی

For more visit (exponovels.com)

ہاتھ چھوڑ"۔۔۔۔!!!!!!!تبھی دارم کی سرد سپاٹ آواز اس شخص کے کان سے ٹکرائی اس سے"
پہلے کہ وہ میرال کا ہاتھ چھوڑ کر بھاگتا دارم نے اسے پیچھے سے پکڑ کر اپنی جانب رخ کیا۔۔۔۔۔

ہاتھ کیسے لگایا"۔۔۔!!!!!!دارم غصے سے کہتے ساتھ اسکے منہ پر مکہ جھڑ گیا وہ شخص اپنے آپ کو"
سنبھال بھی نہیں سکا دارم نے چھ سات مکے اکٹھے مار دیے اور پھر اسے دھکہ دے کر دیوار سے لگایا
اس شخص کا سر زور سے دیوار پر لگنے کی وجہ سے سر سے خون بہنے لگا۔۔۔۔۔۔

دارم پلیززز چلیں"۔۔۔۔!!!!!میرال گھبراتے ہوئے اسے بولی دارم اسے کچھ کیے بغیر اس شخص"
کو مارنے میں مصروف رہا۔۔۔۔

نکل اگلی دفعہ کچھ بھی کرنے سے پہلے اپنی یہ شکل دیکھ لی"۔۔۔۔۔!!!!!!دارم سرد لہجے میں اسے"
بولا وہ گھبراتے ہوئے چلا گیا اور دارم میرال کا ہاتھ تھامے گھر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔

_____

مروہ اور جاذب شاپنگ شاپنگ کرتے ہوئے مروہ نے اسے حد سے زیادہ تنگ کیا تھا عجیب عجیب حرکتیں کر کے اسے تنگ کرنے پر لگے ہوئے تھے جس پر وہ بلکل بھی تنگ نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔

تم یہاں سائیڈ پر کھڑی ہو میں گاڑی لے کر آیا"۔۔۔!!!!!!جاذب مروہ سے مخاطب ہوتے ہوئے" کہتے ساتھ آگے کی طرف بڑھ گیا مروہ وہی کھڑی اسکا انتظار کرنے لگی

جاذب کو گئے پانچ منٹ ہو گئے تھے نہیں آیا مروہ اسی جگہ پر کھڑی تھی تبھی کسی نے اسکے منہ پر رومال رکھا مروہ اپنا آپ چھڑوانے کی کوشش کرنے لگی مگر یہ اتنا اچانک ہوا مروہ پانچ منٹ کے بعد بے ہوش تھی وہ شخص اسے اپنے ساتھ لیتا گاڑی میں ڈالنے لگا۔۔۔۔

ابے چھوڑ کون ہو تم لوگ"۔۔۔۔!!!!!!جاذب جیسے ہی گاڑی لے کر آیا نظر اس پر گئی ان میں سے" ایک نے جاذب کے سر پر پستول مار کر دھکا دے کر اسے زمین پر گرا دیا اور گاڑی بہت اسپیڈ سے سڑک پر دوہرا گئے۔۔۔

بھائی وہ مروہ کو کچھ لوگ لیں گئے ہیں"۔۔۔!!!!!!!جاذب پریشانی سے دارم کو بتانے لگا۔۔۔۔۔"

واٹ تم کیا بات کر رہے ہو کیوں اکیلے چھوڑا جاذب حد کرتے ہو تم جب میں نے تمہیں بھی منع کیا تھا" کہ وہ کو بلکل اکیلا مت چھوڑنا"۔۔۔۔۔!!!!!!!!دارم کو جاذب کی بیوقوفی پر حد سے زیادہ غصہ آیا جس پر جاذب خاموش رہا۔۔۔۔۔

تم وہی رکو میں آتا ہوں مل کر ڈھونڈتے ہیں"۔۔۔!!!!!!!!!دارم کہتے ساتھ فون رکھ گیا۔۔۔۔"

دارم کیا ہوا ہے"۔۔۔؟؟؟؟میرال جو گھبرائی ہوئی بیڈ پر بیٹھی تھی دارم سے پوچھنے لگی۔۔۔۔"

کچھ نہیں ہوا تم سو جانا مجھے دیر ہو جائے گی جاذب کیساتھ ایک کام ہے"۔۔۔۔!!!!!!!دارم میرال" سے کہتے ساتھ جیب میں ہاتھ ڈالے مغرور چال چلتا باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

_____

دارم وہاں پہنچ چکا تھا جہاں جاذب پہلے سے موجود تھا تبھی دارم کا فون بجا۔۔۔۔۔

کیسا دیا پھر"۔۔۔!!!!!دوسری طرف یقیناً صاف ہی تھا۔۔۔۔"

میں تجھے ختم کردوں گا بے غیرت انسان بتا مروہ کو کہاں رکھا ہے"۔۔۔!!!!!!!دارم چلا کر کہنے لگا"
جس پر صادق ہنسا۔۔۔۔

ہاہاہا اتنی آسانی سے جیسے پہلے میرے بھائی کو جیل سے آزادی دلا پھر"۔۔۔۔!!!!!!!صادق ہنستے"
ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔

آزادی تو نہ اب اسے ملی گی اور نہ ہی تجھے تم دونوں ساتھ میں ہی اب ایک ہی جگہ رہو"
گے"۔۔!!!!!!!دارم اسے طیش میں بولا۔۔۔۔

ٹھیک ہے پھر جو سب مروہ کیساتھ ہو تو مجھے قصوروار ٹھہرانے ذرا کوشش نہ کرنا"۔۔۔!!!!!!یہ کہتے ساتھ دوسری طرف فون کٹ ہوگیا۔۔۔۔۔

بھائی وہ مروہ کیساتھ کیا کرے گا بھائی مجھے لے چلیں میں اس شخص کو ختم کرڈالوں گا اس نے میری مروہ کو اگر چھوا"۔۔۔!!!!!!جاذب بھی سخت لہجے میں بولا جس پر دارم جاذب کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

ڈونٹ وری مل کر ڈھونڈنے کی کوشش کرتے ہیں تمہیں یاد ہے میرال کہاں پر تھی جب کیڈ نیپ ہوئی تھی"۔۔۔!!!!!دارم اس سے پوچھنے لگا جس پر جاذب اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔۔۔

چلو"۔۔۔!!!!!دارم کہتے ساتھ گاڑی میں بیٹھا اور جاذب فرنٹ سیٹ پر دارم نے سڑک پر گاڑی دوہرا دی۔۔۔۔۔

_____

وہ دونوں اس گودام کے باہر موجود تھے۔۔

یہی جگہ تھی بھائی"۔۔۔!!!!جاذب اسے بتانے لگا دارم نے سر کو خم دیا دونوں اندر کی طرف بڑھ"
گئے۔۔۔۔

ہر جگہ اندھیرا ہی اندھیرا تھا کچھ نظر نہیں آرہا تھا جاذب نے موبائل ٹارچ آن کی اور ایک ایک جگہ
دیکھنے لگا

بھائی یہاں پر کوئی نہیں ہے"۔۔۔!!!!!جاذب پریشانی سے دارم سے مخاطب ہوا۔۔۔"

ہمم مگر اس پاس ہمیں دیکھنا ہوگا یہ علاوہ اسی کا ہے تو اس پاس ہی رکھا ہوگا مروہ کو"
۔۔۔۔!!!!!!دارم جاذب کو بتانے لگا جاذب اثبات میں سر ہلا کر فون رکھتے ساتھ باہر کی طرف بڑھا"
ایک سائیڈ وہ گیا دوسری سائیڈ دارم گیا۔۔۔۔

انہیں ڈھونڈتے ڈھونڈتے کافی وقت ہوگیا تھا مگر کچھ نہیں مل رہا تھا

For more visit (exponovels.com)

مروہ کا ڈوپٹہ "۔۔۔۔!!!!!جاذب کی نظر مروہ کے ڈوپٹے ہر گئی جاذب پریشانی سے اسکا ڈوپٹہ" تھامے کھڑا ہوا اسے بے حد غصہ آیا۔۔۔

بھائی مروہ ادھر ہی یہ اسکا دوپٹہ "۔۔۔۔!!!!!جاذب دارم کو مخاطب کرتے ہوئے بتاے لگا دارم" بھی سوچ میں پڑ گیا

شاید ادھر "۔۔۔!!!!!!دارم لکڑی کا ایک ڈھکا ہوا کمرے کی طرح بنی جگہ کی طرف اشارہ کرنے لگا" جاذب نے اثبات میں سر ہلایا اور اس طرف بڑھے۔۔۔۔۔۔

_____

ہاتھ لگایا نہ تو ہاتھ کاٹ کر دوسرے ہاتھ کی رکھ دوں گی بے غیرت شخص "۔۔۔۔!!!!!!مروہ چیختے" ہوئے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔

ایسی ہی زبان تیری بہن کی بھی چل رہی تھی کیا ہوا پھر ایک دم سے بھیگی بلی بن گئی چپ کر اور جو میں کروں گا وہ تو میں کر کے رہوں گا"۔۔۔۔۔!!!!!!صادق حوس بھری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

جاذب کہاں رہ گئے ہیں آپ مجھے بچالیں"۔۔۔۔!!!!!!مروہ چیختے ہوئے بولی اسکا گلہ بیٹھا جارہا تھا۔۔۔

بھائی"۔۔۔!!!!!!جاذب غصے سے دارم کو پکارنے لگا دارم اثبات میں سر ہلاتا اندر کی طرف بڑھنے لگے

ویٹ"۔۔۔!!!!!!دارم نے کہتے ساتھ جیب سے فون نکالا اور انسپیکٹر سے بات کرتے ساتھ وہ دونوں اندر کی طرف بڑھ گئے۔۔۔۔۔

وہ دونوں اندر بڑھے جاذب نے سائیڈ پر پڑا ایک ڈنڈا اٹھایا اور صادق کے سر پر دے مارا صادق کی پیٹھ ان دونوں کی طرف تھی اس لیے وہ اس حملے کیلیے فوری طور تیار نہ تھا وہ مڑا اور زمین پر گر گیا۔۔۔۔

میری مروہ کو چھوئے گا تیرا ہاتھ نہ توڑ دو ہے "۔۔۔!!!!!!جاذب غصے سے کہتے ساتھ اس پر تھپڑوں اور مکوں کی بارش کرنے لگ گیا اور دارم مروہ کے ہاتھ پیر کھولنے لگ گیا

شکر ہے آپ لوگ آ گئے "۔۔۔۔!!!!!مروہ دارم کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی دارم خاموش رہا۔۔۔۔۔"

تم ٹھیک ہو مروہ کہیں لگی تو نہیں کچھ ہوا تو نہیں نا "۔۔۔۔!!!!!!!جاذب مروہ کے چہرے پر ہاتھ اسے سر تا پیر دیکھتے ہوئے فکرمندی سے بولا۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں جاذب "۔۔۔۔!!!!!!!وہ جاذب کے سینے سے لگے ہوئے کہنے لگی اپنے قریب اسے محسوس کر کے جاذب کو سکون سا ملا۔۔۔۔

دارم صادق کو مارنے لگ گیا۔۔۔۔۔

تمہارا کھیل ختم صادق قریشی"۔۔۔۔۔!!!!!!دارم اس پر سرد نگاہیں ڈالے کہتے ساتھ اٹھا تبھی"
انسپکٹر اندر داخل ہوا۔۔۔

اریسٹ ہمم انسپیکٹر"۔۔۔۔!!!!!!دارم انسپکٹر کے آتے ہی کہنے لگا جاذب غصے سے اسے دیکھنے"
لگ گیا انسپیکٹر اسے ہتھکڑی پہناتا اپنے ساتھ لے جانے لگا۔۔۔۔۔

تھینکیو سو مچ دارم مرزا"۔۔۔!!!!!!!!انسپکٹر دارم سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔"

آریو اوکے"۔۔۔!!!!!دارم مروہ سے مخاطب ہوا وہ اثبات میں سر ہلا گئی اور تینوں چل"
دیے۔۔۔۔۔

_____

پتہ نہیں کہاں رہ گئے ہیں مروہ اور جاذب بھی نہیں آئے ہیں اور دارم بھی پتہ نہیں کہاں چلا گیا"۔۔۔!!!!!!!!زرین بیگم فکرمندی سے بولی۔۔۔۔

پریشان نہ ہو اللہ سب بہتر کرے گا"۔۔۔۔۔!!!!!!ریحان مرزا انہیں کہنے لگے جس پر وہ پریشانی سے بیٹھ گئی۔۔۔۔

نہیں تائیا دارم بہت جلدی میں گئے تھے"۔۔۔!!!!!!میرال پریشانی سے کہنے لگی۔۔۔۔"

کال کرو اسے"۔۔۔۔!!!!!ریحان مرزا اسے کہنے لگے اسکی بات پر وہ فون ملانے لگی۔۔۔۔"

نمبر اوف ہے"۔۔۔!!!!!وہ اداسی سے کہتے ساتھ بیٹھ گئی"

اللہ بچوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے"۔۔۔۔!!!!!!!صدف بیگم دعا کرنے لگی۔۔۔۔"

کہاں تھے آپ فون کیوں آف کیا ہوا تھا"۔۔۔۔۔!!!!!!میرال پریشانی سے اسے آتا دیکھ پوچھنے لگی۔۔۔۔۔

وہ اصل میں جاذب کی گاڑی خراب ہوگئی تھی تو میں دونوں کو لینے گیا تھا سب ٹھیک ہے تم سوئی نہیں"۔۔۔۔!!!!!دارم سب گھر والوں سے جھوٹ کہتے ساتھ میرال کو مخاطب کرنے لگا جس پر میرال نفی میں سر ہلا گئی۔۔۔

آپ لوگ خوامخواہ ٹینشن لے رہے تھے سب ٹھیک سب اپنے رومز میں جائیں"۔۔۔۔!!!!ریحان مرزا کے کہنے پر سب لوگ روم کی طرف بڑھ گئے اور جاذب مروہ کو احتیاط سے لیتا کمرے کی طرف بڑھ گیا دارم اور میرال بھی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے۔۔۔۔۔

پریشان کر دیا تھا آپ نے "۔۔۔!!!!میرال خفگی سے اسے کہنے لگی جب دارم روم میں آتے ساتھ"
روم لاک کرتا ہوا اسکے قریب ہوا تھا۔۔۔۔۔

میں نے تو کہا تھا تم سو جانا لیکن تم ہی نہیں سوئی "۔۔۔۔!!!!!!!!دارم اسکے قریب ہو کر گھمبیر لہجے"
میں کہتے ساتھ اسے بولا۔۔۔۔۔۔

ہاں تو۔۔ فکر ہو رہی تھی نا "۔۔۔!!!!!!میرال اس سے نظریں چراتے ہوئے گھبراتے ہوئے بولی"
اسکی بات پر دارم کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔۔۔۔

اب تمہیں فکر ہے تو میں کیا کر سکتا ہوں میرا تو کوئی قصور نہیں "۔۔۔۔!!!!!!دارم اسکی کمر پر بازو"
حائل کیے گرفت مضبوط کرتے ہوئے بولا میرال گھبراتے ہوئے اسکی قید سے نکلنے کی ناکام سی
کوشش کرنے لگی۔۔۔۔۔

تم بھی جانتی ہو ہنی تم نہیں نکل سکتی"۔۔۔۔!!!!!!دارم کہتے ساتھ اسکے بازو پر اپنے ہاتھ کی انگلیاں پھیرتا اسے مزید بے بس کر رہا تھے۔۔۔۔۔۔۔

د۔۔دارم نیند آرہی ہے"۔۔۔۔!!!!!!وہ کنفیوز ہوتے ہوئے اسے دیکھے بغیر کہنے لگی۔۔۔۔۔"

تو چلو سوئے"۔۔۔۔!!!!!!دارم کہتے ساتھ اسے گود میں اٹھائے بیڈ پر لایا اور سائیڈ لیمپ آف کرتا اس کے اوپر جھکا۔۔۔

تمہاری معصومیت مجھے یہ سب کرنے پر مجبور کرتی ہے"۔۔۔!!!!!!وہ اسکی گردن پر جھکتے ہوئے کہنے لگا وہ تیز ہوتی ہارٹ بیٹ کیساتھ سانس روکے اسکی قربت محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔

میں چاہتا ہوں اب ہم دونوں کو مام ڈیڈ بن جانا چاہیے"۔۔۔!!!!!!دارم کی بات پر میرال کا چہرہ شرم سے لال ہوا وہ اس سے نظریں نہیں ملا سکی۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

میں آپ۔۔کو خوامخواہ شریف سمجھتی تھی"۔۔۔۔!!!!!میرال منہ بنائے بڑائی اسکی بات دارم کا" قہقہ چھوٹا۔۔۔۔۔

شریف رو میں ہوں مگر تمہارے قریب آنے کا تو حق ہے میرے پاس"۔۔۔!!!!!وہ شوخیہ لہجے میں کہتے ساتھ اپنے ہونٹ میرال کے ہونٹوں پر رکھ اسے کچھ بولنے کا موقع دیے بغیر اپنی شدت اس کے ہونٹوں پر اتارنے لگا وہ آنکھیں بند کر گئی بہت دیر کے بعد اس نے میرال کے ہونٹوں کو آزادی بخشی میرال نے سانس لیا دارم اسے دیکھنے لگ گیا میرال نظریں جھکائے لیٹی تھی۔۔۔۔۔۔۔

تم سے ضد والا عشق ہے پہلے تمہیں اپنا بنانے کی ضد تھی اور اب تمہیں ہمیشہ اپنے قریب رکھنے کی ضد ہے"۔۔۔۔!!!!!!دارم اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔

اسی ضدی عشق نے تو مجھے بھی آپ سے پیار کرنے پر مجبور کیا ہے "۔۔۔۔!!!!!!میرال نظریں چرائے اسے بولی اسکی بات سن کر دارم کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔۔۔۔

مجھے سچ سچ بتائے کہاں تھے آپ مجھے پتہ ہے نیچے جھوٹ بولا تھا آپ نے "۔۔۔۔!!!!!!میرال کے ذہن سے وہ بات ابھی تک نہیں گئی تھی دارم نے اسے لفظ بالفظ سب بتاءا۔۔۔۔۔

مروہ ٹھیک تو ہے نا اسے کچھ ہوا تو نہیں ہے "۔۔۔۔!!!!!میرال مروہ کا سنتے ہی پریشانی سے کہنے لگی جس پر دارم اسے اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

وہ بلکل ٹھیک ہے تم پریشان نہ ہو"۔۔۔!!!!!!دارم اسے کہتے ساتھ اسکے گرد حصار بنا کر لیٹ گیا۔۔۔۔۔۔

سوجاؤاب "۔۔۔!!!!!!دارم اسکے چہرے پر آئے بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے اسکا منہ اپنے سینے پر چھپائے بولا میرال اسکے سینے میں منہ دیے سونے کی کوشش کرنے لگی

تم ٹھیک ہو"۔۔؟؟؟؟؟مروہ جب سے آئی تھی خاموش لیٹی ہوئی تھی جاذب نے اسے خاموش"
دیکھتے ہوئے مخاطب جس پر وہ صرف محض سر ہلا گئی۔۔۔۔

مروہ کچھ بھی نہیں ہوا"۔۔۔!!!!!!جاذب اسے پیار سے کہنے لگا مروہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے"
۔۔۔۔۔

آج پتہ لگا باجی کس قدر تکلیف میں ہوتی تھی کیوں نہیں بھلائی جاتی تھی رات کیوں کہتی تھی خود کو کے"
میں دارم کے قابل نہیں ہوں انہیں تو چھوا تو اس شخص نے اور اس نے کیڈ نیپ صرف ابھی کچھ بھی
نہیں کیا تھا پھر بھی میں ڈر گئی تھی"۔۔۔۔۔!!!!!!!وہ آنکھوں میں نمی لیے اسے بتانے لگی اسکی بات
سن کر جاذب اسکے قریب ہوا۔۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

جو غلط کرتا ہے اسکے ساتھ بھی غلط ہوتا ہے اور ان سب کا انجام بہت جلدی بہت"
برا ہوگا"۔۔۔۔!!!!!!جاذب اسے سمجھانے لگا۔۔۔۔۔۔۔

پھر بھی وہ اگر مجھے چھوتا کیا آپ مجھے اپناتے اپنے ساتھ رکھتے"۔۔۔۔!!!!!!مروہ اسے دیکھتے ہوئے"
سوال کرنے لگی۔۔۔۔۔

بلکل کیونکہ میں نے تمارے جسم سے نہیں تمہاری روح سے پیار کیا تم سے پیار کیا ہے مروہ اور جو"
ہونا تھا سو ہوگیا بھول جاؤ اور سونے کی کوشش کرو"۔۔۔۔!!!!!جاذب کہتے ساتھ اسکے ماتھے پر لب
رکھ گیا۔۔۔۔۔

میں بہت لکی ہوں آپ جیسا لائف پارٹنر مجھے ملا"۔۔۔۔۔!!!!!!مروہ اسے مسکراتے ہوئے دیکھ کر"
کہنے لگی جاذب بھی مسکرایا اور اسکے گرد حصار باندھ کر وہ لیٹ گیا۔۔۔۔۔

میں تو تم سے بھی زیادہ لکی ہوں"۔۔۔!!!!!!جاذب اسے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔"

وہ کیوں"۔۔۔؟؟؟؟مروہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔"

مجھے تم جو ملی ہو"۔۔۔!!!!!!جاذب اسے شوخیہ لہجے میں کہتے ساتھ اسے شرمانے پر مجبور کر"
گیا۔۔۔۔۔۔

مروہ تم ٹھیک ہو"۔۔!!!!!!صبح میرال فجر کے وقت نیچے آئی تو مروہ کو کچن میں پا کر پوچھنے لگی جس پر"
مروہ نے اسے دیکھا۔۔۔۔۔

جی ٹھیک ہوں"۔۔۔!!!!!وہ میرال کو بتانے لگی میرال نے اسے گپے سے لگایا مروہ بھی اس کے"
گلے سے لگی۔۔۔۔۔

خیال رکھنا تھا نہ اپنی حفاظت خود کرنی تھی وہ تو شکر ہے وقت پر دارم اور جاذب پہنچ"
گئے"۔۔۔۔!!!!!!!میرال اسے سمجھاتے ہوئے کہنے لگی جس پر مروہ اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔

میں بہت زیادہ ڈر گئی تھی باجی"۔۔۔۔!!!!!مروہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر میرال اسکی کیفیت سمجھ سکی۔۔۔۔۔

اللہ نے تمہاری حفاظت کی ہے پریشان نہ ہو"۔۔۔!!!!!!!!وہ اسے پیار سے بولی جس پر مروہ اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔۔

_____

دارم آفس کیلیے دیر ہو رہی ہے اٹھ جائیں"۔۔۔!!!!!!میرال کمرے میں آتے ساتھ اسے اٹھانے لگی مگر دارم نہیں جاگا میرال کو حیرت ہوئی ایک تو پہلی دفعہ وہ اتنی دیر تک سوتا رہا تھا اور اب اٹھانے پر بھی نہیں اٹھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

دارم"۔۔۔!!!!!میرال اسکے قریب آکر اسے جگاتے ساتھ اسکے ماتھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔۔"

افففف اتنا تیز بخار"۔۔۔!!!!!!وہ پریشانی سے بولی۔۔۔۔۔۔۔"

ان کو تو بخار بھی بہت تیز ہوتا ہے"۔۔۔!!!!!!میرال پریشانی سے کہتے ساتھ نیچے کی طرف بڑھی" ٹھنڈا پانی لیے ہاتھوں میں پٹیاں لیے وہ کمرے کی طرف آئی اور اسکے۔ قریب آکر اسکے ماتھے پر پٹیاں رکھنے لگی۔۔۔۔۔

وہ کافی دیر یہی عمل دہراتی رہی جس سے اسکا بخار تھوڑا کم ہوا۔۔۔۔۔

میرال"۔۔۔۔!!!!دارم نیند سے جاگتے ہوئے اسے پکارنے لگا میرال نے اسکی طرف" دیکھا۔۔۔۔۔

کیا ہوا طبیعت کیسی ہے اب ٹھیک ہو"۔۔۔!!!!!میرال فکرمندی سے پوچھنے لگی۔۔۔۔"

For more visit (exponovels.com)

میں بلکل ٹھیک ہوں مجھے کیا ہونا ہے"۔۔۔۔!!!!!دارم لاپرواہی سے کہتے ساتھ اسکے قریب ہوا۔۔۔

بس کردیں بس کردیں مطلب کوئی فکر ہی نہیں ہے اپنی۔ یہ جان کر کہ بخار کتنا تیز ہوتا ہے پھر بھی" مطلب حد ہے کوئی فجر نہیں کوئی خیال نہیں ہے مجھ سے بات ہی نہ کریں"۔۔۔۔!!!!!میرال غصے سے کہتے ساتھ منہ دوسری طرف کرنے لگی جب دارم نے بڑی بے باکی سے اسکے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ دیے میرال پھٹی ہوئی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

میری معصوم بیوی آپ اتنی پریشان نہ ہو میرے لیے میرا کیا میں تو آپ کو دیکھ کر ٹھیک ہوجاتا" ہوں"۔۔۔۔!!!!!!!وہ اسے قریب کرتے ہوئے ذو معنی لہجے میں کہنے لگا۔۔۔۔۔

بخار میں بھی سکون نہیں ہے اور ڈائلاگ تو کبھی ختم نہیں ہوں گے"۔۔۔۔!!!!!میرال ابھی بھی" ناراضگی ظاہر کررہی تھی جس پر دارم کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔۔۔۔

یہ ڈائلاگ نہیں میرے دل کی باتیں خیر ابھی سر دبا دو بہت درد ہو رہا ہے"۔۔۔!!!!!دارم اسکی گود میں سر رکھے پیار سے کہتے ساتھ اسکا ہاتھ اپنے ماتھے پر رکھ گیا میرال اسکا سر دبانے لگ گئی۔۔۔۔۔

دارم آپ ٹھیک ہو جائیں مجھے آپ کو یوں نہیں دیکھا جاتا"۔۔۔!!!!!میرال کہتے ساتھ اسکے ماتھے پر لب رکھ گئی دارم کو حیرت کا جھٹکا لگا۔۔۔۔۔

تم میری میرال ہی ہو نا"۔۔۔!!!!!!!دارم حیرت سے کہنے لگا جس پر وہ مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔

واہ"۔۔۔!!!!دارم مسکراتے ہوئے بولا اسکے انداز پر میرال بھی مسکرائی۔۔۔۔۔"

کیا سوچ رہے ہیں"۔۔۔!!!!مروہ جاذب کے پاس آتے ہوئے پوچھنے لگی جس پر جاذب نے اسے"
دیکھا۔۔۔۔۔

اپنے بچوں کے نام"۔۔۔!!!!جاذب اسے بتانے لگا مروہ اسے دیکھنے لگ گئی۔۔"

ہیں"۔۔۔!!!!مروہ کو حیرت ہوئی جس پر جاذب مسکرایا۔۔۔۔"

دیکھو اگر فاطمہ اور علی تمہاری سائیڈ لیں گے تو نمرہ اور جبران میری سائیڈ لیں"
گے"۔۔۔!!!!!جاذب اسے بتانے لگا مروہ پریشانی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔

یہ کون ہے فاطمہ علی نمرہ جبران"۔۔۔؟؟؟مروہ اس سے پوچھنے لگی۔۔۔"

ہمارے چار بچے"۔۔۔!!!!جاذب اسے ہاتھ کی انگلیاں کی مدد سے بتانے لگا مروہ کی آنکھیں پھیل"
گئی۔۔۔۔

چار بچے مجھے نہیں چاہیے کوئی چار بچے"۔۔۔!!!!!مروہ فوراً کہنے لگی جس پر جاذب نے اسے قریب کیا۔۔۔۔

مجھے تو چار بچے ہی چاہیے اس کے لیے مجھے محنت کرنی ہوگی"۔۔۔!!!!!وہ آنکھ مار کر ذو معنی لہجے میں کہتے ساتھ مروہ کو شرمانے پر مجبور کر گیا مروہ اسے آنکھیں دیکھانے لگی۔۔۔۔

آپ بہت بے شرم ہے جاذب"۔۔۔!!!!مروہ گھورتے ہوئے کہنے لگی جس پر جاذب مسکرایا۔۔۔۔۔

بہتتتت"۔۔۔۔!!!!!جاذب ڈھٹائی سے کہنے لگا جس پر مروہ لب بھینچ گئی اور جاذب نے اسکے گال پر لب رکھے

_____

آج عدالت نے فیصلہ سنانا تھا اور وہ سب لوگ وہاں موجود تھے حمدان ، صادق ، رمشہ تینوں کو لایا گیا۔۔۔

جج صاحب میں نے کچھ نہیں کیا میں بے قصور ہوں "۔۔۔!!!!!!!!حمدان روتے ہوئے کہنے لگا جس پر " جج صاحب نے ایک نظر اس پر ڈالی۔۔۔۔۔

مجھے بھی کچھ بھی نہیں پتہ جانے دو میری ماں میرا انتظار کر رہی وہ ہفی "۔۔۔!!!!رمشہ معصوم شکل " بنائے روتے ہوئے اسے کہنے لگی جج صاحب نے ایک نظر اس پر ڈالی اور صادق خاموش کھڑا رہا ۔۔۔۔۔

تمام ثبوتوں ذور گواہوں کو مد نظر رکھتے ہوئے عدالت فیصلہ کرتی مجرم حمدان قریشی مجرم صادق قریشی " اور مجرم رمشہ کو عمر قید کی سزا دی جائے گی "۔۔۔۔!!!!!!جج صاحب اپنا فیصلہ سناتے ساتھ اٹھ کر چلے گئے رمشہ صدمے کی سی حالت میں چلی گئی اور حمدان رعنا چلا گیا جبکہ صادق قریشی خاموش تھا ان تینوں کو پولیس گھسیٹتے ہوئے جیل لے گئی جاذب اور دارم خوشی سے ایک دوسرے کے گلے لگے۔۔۔۔۔

اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے"۔۔۔!!!!!ریحان مرزا خدا کا شکر ادا کرنے لگے سارے ایکدوسرے کے" گلے ملے صدف بھی بہت خوش تھی مروہ اور میرال ایکدوسرے کے گلے لگ گئی۔۔۔۔۔۔۔

شکر ہے سب ٹھیک ہوگیا ہے"۔۔۔۔!!!!!گھر آتے ساتھ ریحان مرزا کہنے لگا جس پر سب نے سکھ" کا سانس لیا۔۔۔۔۔

میرا اللہ کبھی غلط فیصلے کرتا نہیں ہے جو برا کرتا ہے اسکے ساتھ برا ہی ہوتا ہے"۔۔۔!!!!!زرین بیگم" مسکراتے ہوئے کہنے لگی انکی بات سے سب نے اتفاق کیا اور پھر سب نے مل کر کھانا وغیرہ کھایا سب اپنے کمروں میں چلے گئے۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

دارم کمرے میں آیا نظر میرال پر گئی جو جائے نماز پر بیٹھی دعا کر رہی تھی حجاب میں سر ڈھکے وہ دارم کے دل میں اتر رہی تھی

اتنی دیر سے کیا مانگ رہی تھی"۔۔۔!!!!اسے دعا مانگتے ہوئے دیکھتے پوچھنے لگا میرال نے جائے نماز لپیٹ کر اسے اسکی جگہ پر رکھتی وہ دارم کے قریب ہوئی۔۔۔۔۔

اللہ کا شکریہ ادا کر رہی تھی"۔۔۔!!!!دارم کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگی۔۔۔"

کس لیے"۔۔۔؟؟؟ دارم سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔"

جو سب انہوں نے میرے لیے کیا آپ جیسا لائف پارٹنر دیا جس نے میرے ساتھ برا کیا اسے اسکے انجام تک پہنچایا مجھے ان سب باتوں کا شکریہ تو کرنا چاہیے"۔۔۔۔!!!!!!!وہ اسے پیار سے دیکھتے ہوئے بتانے لگی جس پر مسکرایا۔۔۔۔۔

انسان اپنی زندگی میں مشکل وقت بھی دیکھتا ہے اور اللہ انہیں کو آزمائش میں ڈالتا ہے جو برداشت کرجاتا ہے صبر سے کام لیتا ہے اور ایک دن سب ٹھیک کردیتا ہے "۔۔۔۔!!!!!!!!دارم اسے بتانے لگا جس پر میرال اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔۔۔۔۔

آپ کو پتہ ہے آج واقع ہے ہم سب کی زندگیوں میں سب ٹھیک ہوگیا ہے "۔۔۔۔!!!!!!مروہ بیلکونی میں کھڑی جاذب سے کہنے لگی۔۔۔۔۔

نہیں ابھی نہیں ہوا ہے سب ٹھیک ابھی بھائی اور مام کے بیچ سب ٹھیک نہیں ہے تم نے دیکھا نہیں وہ بات تک نہیں کرے مام سے "۔۔۔۔!!!!!!جاذب مروہ کو بتانے لگا مروہ نے اسے دیکھا۔۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

ہاں لیکن کیوں کس وجہ سے "۔۔۔۔۔!!!!!!مروہ اسے مخاطب کرتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔۔"

وجہ تو نہیں پتہ مجھے مگر کچھ ہے جو بھائی کو برا لگا تھا ان دونوں کے بیچ سب ٹھیک ہو جائے پھر ہم " سب کی زندگیوں میں سکون اور خوشی آجائے گی "۔۔۔۔!!!!!جاذب اسے کہنے لگا۔۔۔۔۔

ہاں وہ بھی ٹھیک ہو جائے آپ فکر نہ کریں "۔۔۔۔!!!!!!مروہ جاذب کے ہاتھ میں ہاتھ رکھے اسے " تسلی دینے لگی جس پر جاذب مسکرایا۔۔۔۔۔

_____

میرال کچن کی طرف بڑھ رہی تھی آخری سیڑھی پر قدم رکھتے ہی میرال کو چکر آیا۔۔۔۔۔۔

میرال "۔۔۔!!!!!دارم اسے گرتا دیکھ کر فوراً اسکی طرف بڑھ کر اسے سہارا دیا۔۔۔۔۔۔"

تم ٹھیک ہو"۔۔۔!!!!!وہ اسے کھڑا کرتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔"

جی بس چکر آرہے ہیں"۔۔۔!!!!!!میرال سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے بتانے لگی"

چلو ڈاکٹر کے پاس چلو"۔۔۔!!!!!دارم اسکا ہاتھ تھامے فوراً کہنے لگا۔۔۔۔۔۔"

نہیں دارم ٹھیک ہو جائے صرف چکر ہی تو ہیں"۔۔۔۔!!!!!!!میرال اسے روکتے ہوئے بولی"

۔۔۔۔۔۔

نہیں میرال طبیعت زیادہ خراب ہو گئی تو چلو تم"۔۔۔۔!!!!!دارم اسے کہتے ساتھ ہاتھ تھامے بڑھ گیا"
میرال جانتی تھی اسکی ضد کے آگے وہ کبھی بھی نہیں جیت سکتی تھی اس لیے خاموشی سے چل
دی۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ دونوں گھر آئے سب لوگ ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے تھے

کیا ہوا باجی کو"۔۔۔۔!!!!!!!مروہ فکرمندی سے پوچھنے لگی میرال نظریں جھکائے کھڑی تھی دارم" کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔۔۔۔۔

تم خالہ بننے والی کو"۔۔۔۔!!!!!!!دارم نے بتایا تو مروہ خوشی اور حیرت کی ملی جلی کیفیت میں مبتلا" تھی۔۔۔۔۔۔

کیا واقع"۔۔۔!!!!!!!مروہ خوشی سے کہتے ساتھ اسکے گلے لگی میرال کا چہرہ شرم سے لال ہوگیا"

۔۔۔۔۔۔

ہائے اس دن کا کتنا انتظار کیا میں نے"۔۔۔۔!!!!!!صدف بیگم میرال کا ماتھا چومتے ہوئے کہنے" لگی۔۔۔۔۔۔

مبارک ہو"۔۔۔۔!!!!!!ریحان مرزا نے دارم کو مسکراتے ہوئے سب نے مبارک باد دی اور وہی"
سب لوگ بیٹھ کر باتیں کرنے لگ گئی وہاں خاموش تھی تو صرف ایک زرین بیگم وہ خاموشی سے سب
دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

میرال اور دارم کمرے میں آئے تو میرال کو بہت شرمندگی ہو رہی تھی وہ کچھ کہے بغیر باتھروم کی
طرف بڑھ گئی اور دارم بیڈ پر بیٹھ گیا اور اسکے باہر آنے کا انتظار کرنے لگا کچھ دیر بعد میرال ہاتھ مسلتے
گھبراتے ہوئے نظریں جھکائے باہر آئی دارم کی نظر اس پر گئی جو اس قدر کنفیوز ہو رہی تھی دارم کے
چہرے پر مسکراہٹ آئی

میرال ادھر آؤ"۔۔۔!!!!!!!دارم اسے پیار سے کہتے ساتھ اپنی طرف آنے کا اشارہ کرنے لگا"
میرال ایک نظر اسے دیکھ کر نظریں چراتی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر اسکے قریب آئی۔۔۔۔۔۔

تمہیں پتہ ہے میں کتنا خوش کتنا اور یہ خوشی تم نے دی ہے"۔۔۔!!!!!!!!وہ اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں"
لیے اس پر نظریں جمائے محبت سے کہنے لگا میرال بس خاموش بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

کیا ہوا تم کنفیوز کیوں ہو رہی ہو"۔۔۔!!!!!!دارم اسکی تھوڑی پر ہاتھ رکھے اسکا چہرہ اوپر کی جانب اٹھایا" میرال دوبارہ نظریں جھکاتی نفی میں سر ہلا دیتی نگر دارم سمجھ گیا تھا وہ شرما رہی ہے دارم کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔۔۔۔

سو۔۔جائیں"۔۔۔۔!!!!!!میرال نظریں جھکائے شرماتے ہوئے پوچھنے لگی دارم۔نے اسکا چہرہ" اپنے چہرے کی قریب کیا اور اسکی پیشانی پر ہونٹوں کا لمس محسوس کروایا۔۔۔

جی سو جائیں اب"۔۔۔!!!!!!وہ محبت سے کہتے ساتھ بازو پھیلائے اسے بولا جس پر میرال اپنا سر" اسکے بازو پر رکھ گئی اور دارم نے اسکا منہ اپنے سینے میں چھپا لیا اس طرح میرال کو قریب کر کے دارم مرزا کو سکون ملتا تھا۔۔۔۔۔۔

ہائے میں کتنی خوش ہوں نا خالہ بنوں گی"۔۔۔۔!!!!!!!مروہ خوشی سے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے مسکرا کر" کہنے لگی۔۔۔۔۔۔

مجھے بھی پاپا بننا ہے"۔۔۔۔!!!!!!!جاذب بھی بیڈ پر بیٹھ کر منہ بنا کر کہنے لگا مروہ نے اسے" دیکھا۔۔۔۔

دماغ وماغ کہیں خراب تو نہیں ہوگیا خود کیسے بن سکتے ہیں آپ اللہ تعالیٰ جب چاہیں گے تب بنے" گے"۔۔۔!!!!!!مروہ اسے حیرت سے دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔۔

اللہ تعالیٰ اب میری باری میں لے آؤ تاکہ میں اپنے چنوں منوں سے کھیلوں گا"۔۔۔!!!!!!جاذب" مسکراتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔

اوریا اللہ میرے شوہر کو تھوڑی سی عقل بھی دے دینا دماغ گھوم چکا ہے انکا"۔۔۔!!!!!مروہ کہتے" ساتھ اٹھ کر باتھروم جانے لگی جاذب نے پکڑا اپنی طرف کھینچا مروہ اسے گھورنے لگی۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

چھوڑیں اور دعائیں کرے جو کر رہے تھے "۔۔۔۔!!!!!!مروہ غصے سے کہتے اپنا ہاتھ چھڑوانے لگی۔۔۔۔۔

نہیں اب رومینس کرنے کا دل کر رہا ہے تمہارے ساتھ "۔۔۔!!!!!وہ آنکھ مارتے ہوئے شوخیہ لہجے میں کہنے لگا جس پر مروہ کی آنکھیں حیرت سے مزید بڑھ گئی اور اسکے چہرے کے تاثرات دیکھ کر جاذب کو ہنسی آئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دارم میرال کا بہت اچھے سے خیال رکھ رہا تھا اس کیلیے خود میڈ سے کہ کر ہیلتھی ناشتہ بنواتا تھا جو۔ اسے بہت مشکلوں سے کھلاتا تھا لیکن دارم کو ہیلتھی بچہ ہی چاہیے تھا۔۔۔۔۔

سر میرال کھاؤ"۔۔۔۔!!!!!!دارم میرال کی طرف نوالہ بڑھائے کہنے لگا میرال نفی میں سر ہلا"
گئی۔۔۔۔۔۔

دارم آج ایکسٹرا آئل ہے پراٹھے میں میں نہیں کھا سکوں گی"۔۔۔۔!!!!!!!میرال منہ بنائے اسے"
کہنے لگی دارم نے اسے دیکھا۔۔۔۔

میرال کھانا تو ہوگا نہ بے بی کیلیے میرے لیے"۔۔۔۔!!!!!!دارم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا جس پر"
وہ منہ بنائے کھانے لگی بامشکل اس نے۔ آدھا پراٹھا کھایا اور اٹھ کر چلی گئی۔۔۔

میرال کمپلیٹ تو کرو"۔۔۔۔!!!!!!دارم میرال کو پکارتے ہوئے کہنے لگا ڈائننگ پر موجود سب لوگ"
اپنی ہنسی بامشکل روک سکے۔۔۔۔۔

صحیح کر رہے ہیں بھابی دارم ریحان مرزا کیساتھ"۔۔۔۔!!!!!!!جاذب ہنسی روکتے ہوئے بولا دارم"
نے گھور کر اسے دیکھا۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

ناشتہ کرو تم "۔۔۔!!!غصے سے جوس کا گلاس جاذب کے سامنے رکھ کر کہتے ساتھ اٹھ کر میرال کی" طرف بڑھا اور ڈائننگ ٹیبل پر موجود اسکے جانے کے بعد اونچا اونچا ہنسے۔۔۔۔۔

اوکے میں نکلتا ہوں آفس کیلیے "۔۔۔!!!!!!جاذب کہتے ساتھ چل دیا آج کل وہ دھیان رکھ رہا تھا" آفس کا دارم زیادہ نہیں جا رہا تھا میرال کی وجہ جاذب کو کوئی مسئلہ نہیں تھا جس پر دارم کو بھی تھوڑی تسلی ہوئی۔۔۔۔۔۔

دارم میرال کیلیے رات کے وقت جوس لینے کیلیے کچن میں آیا تھا جوس کا گلاس تھامے وہ چلنے لگا جب شیلف پر اس نے ہاتھ رکھا تھا تو ادھر جھڑی پڑی تھی جو دارم نہیں دیکھ سکا اسکی نوک سیدھا اسکے ہاتھ میں لگی تھی۔۔۔۔

سسس"۔۔!!!!!!وہ کراہ گیا لگی کی بہت زور سے تھی اسے ہلکا سا درد ہوا۔۔۔۔۔"

دارم تم ٹھیک ہو بیٹا"۔۔۔!!!!!!زرین بیگم ابھی کچن میں داخل ہوئی تھی اسکے کراہنے پر اسکی طرف" متوجہ ہوتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔

ٹھیک ہوں جیسا بھی ہوں جھوٹی فکر نہ کریں میری"۔۔۔۔!!!!!!وہ غصے سے انہیں جواب دیتے" ساتھ جانے لگذ۔۔۔۔۔۔

تم مجھ سے آخر ایسے بات کیوں کرتے ہو سگی ماں ہوں سوتیلی تو نہیں کبھی کچھ غلط نہیں کیا تمہارے" ساتھ ایک ماں کیسے کر سکتی ہے تم کیوں رہتے ہو یوں مجھے تکلیف ہوتی ہے تمہارے اس رویے سے"۔۔۔۔۔!!!!!!زرین بیگم آنکھوں میں نمی لیے اسکی کمر کو تکتے ہوئے بولی دارم نے مڑ کر انہیں دیکھا۔۔۔۔۔

یہ آپ پوچھ رہی ہے میں کیوں رہتا ہوں آپ کیساتھ ایسا ارے جب دس سال کا تھا تو کمرے سے" نکال دیتی تھی کہتی تھی اپنے کمرے میں جا کر سو ایک دفعہ ڈر کر آپ کے کمرے میں آرہا تھا تب آپ ڈیڈ سے کیا کہ رہی تھی کہ جو جاذب کی جگہ ہے وہ دارم کی کبھی

ہو ہی نہیں سکتی میں بھی تو آپ کا بیٹا تھا بچپن سے ہی نظر انداز کیا ہے جاذب کے کام خود اور میرے میڈ سے کہ کر کرواتے ایک بچہ جب یہ سب دیکھے گا تو کیا فیل کرے گا کبھی سوچا آج یوں کیوں بات کرتا ہوں کسی سے گھر میں زیادہ فری نہیں ہوتا سوائے اپنی بیوی کے کیونکہ اس وقت صرف وہ ایک واحد تھی اس رات جس نے مجھے اپنی گود میں رکھ کر چپ کروایا تھا ورنہ آپ کو میری کیا فکر تھی آپ پھر بھی یہ پوچھ رہی ہے سب جانتے ہوئے بھی کہ قصور آپ کا تھا"۔۔۔۔۔!!!!!!دارم غصے سے زرین بیگم کو دیکھتے ہوئے بتانے لگی اسکی باتیں سننے کے بعد زریں بیگم کی آنکھوں سے زاروقطار آنسو بہنے لگے۔۔۔۔۔

تم غلط سمجھ رہے ہو وہ سب اس لیے کیونکہ جاذب تب چھوٹا تھا جو بات تم نے سنی وہ ادھوری تھی" میں ریحان سے کہ رہی تھی جو دارم کی جگہ ہے وہ کبھی جاذب نہیں لے سکتا اور جو جاذب کی جگہ ہے وہ کبھی دارم نہیں لے سکتا جیسے وہ دس سال کا ہوا تھا اس کے کام کرنا بھی چھوڑ دیے تھے ایک ماں کیسے نہیں اپنے بیٹے سے پیار کرے گی یہ ناممکن ہوتا ہے دارم مجھے معاف کردو اتنے سالوں کی بے رخی

ختم کردو اب میرا دل پھٹ جائے گا"۔۔۔۔!!!!!!زرین بیگم روتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر کہنے لگی انکے اس طرح کرنے پر دارم انہیں دیکھنے لگ گیا اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا کرے۔۔۔۔۔

ماں آئی ایم سوری آئی ایم ریلی سوری میں سیلفش ہوگیا تھا میں صرف خود کو ہی دیکھ رہا تھا"۔۔۔۔۔!!!!!!دارم زرین بیگم کے پاس آکر کہتے ساتھ ان کے ہاتھ تھام کر کہنے لگا زرین بیگم نے اسے سینے سے لگایا۔۔۔۔۔۔

کوئی نہیں تمہیں اپنی غلطی کا احساس ہے میرے لیے یہی بہت ہے"۔۔۔۔!!!!!!!وہ اسکے سینے سے لگی کہنے لگی یہ سب دیکھ کر کچن سے باہر کھڑی میرال اپنے آنسو صاف کرتی مسکراتے ہوئے کمرے کی طرف بڑھ گئی اور دارم زرین بیگم کے آنسو صاف کرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

اب سب ٹھیک تھا دارم اور زرین بیگم کے بیچ بھی سب ٹھیک تھا۔۔۔۔۔

میرال کمرے میں آئی تو سامنے ایک باکس پڑا تھا میرال نے وہ باکس کھولا اس میں سے ایک وائٹ فراک نکلا

دس از فار یور مائی بیوٹیفل وائف"۔۔۔۔!!!!!!میرال پڑھتے ساتھ مسکرائی تبھی اسکا فون بجا میرال نے کال اٹینڈ کی۔۔۔۔

آدھا گھنٹہ ہے جلدی سے تیار ہو جاؤ"۔۔۔!!!!!!دارم میرال سے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔"

ہم کہاں جا رہے ہیں"۔۔۔؟؟؟؟؟ میرال اس سے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔"

اٹس سرپرائز"۔۔۔!!!!!!!وہ گھمبیر آواز میں کہتے ساتھ کال کٹ کر گیا اور میرال مسکراتے ہوئے فون کی سکرین دیکھنے لگی اور پھر فراک اٹھا کر باتھروم کی طرف بڑھی۔۔۔۔۔۔

_____

For more visit (exponovels.com)

میرال وائٹ کلر کے فراک میں بالوں کو افے ٹوئسٹ کی شکل میں پن اپ کیے باقی بال پشت پر پھیلائے لائٹ سے میک ایپ ہونٹوں پر پنک لپسٹک لگائے کانوں میں ٹوپس پہنے گلے کو ہار کی زینت بنائے پیروں پر ہیلز چڑھائے وہ بہت حسین لگ رہی تھی

تبھی اسکا فون بجا میرال نے فون اٹھایا

ویٹ کر رہا ہوں "۔۔۔۔!!!!!دارم کا میسج پڑھا مسکراتے ہوئے وہ کمرے سے نیچے کی طرف بڑھی" سب لوگ اس وقت روم میں تھے وہ نیچے آئی اور ٹی وی لاؤنج عبور کرتی لان میں گئی لان عبور کرتی باہر آئی جہاں دارم موجود تھا دارم کی نظر اس پر گئی وہی رک سی گئی وہ اسے سر تا پیر دیکھنے لگ گیا

یولک لائک کا بیوٹیفل کلر لیڈی "۔۔۔۔!!!!!!!وہ اس پر نظریں جمائے بے اختیار بولا اسکے الفاظ" سن کر میرال نظریں جھکا گئی

دارم اسکی طرف بڑھا اور اسکا ایک ہاتھ تھام کر گاڑی میں بٹھانے لگا

ویٹ"۔۔۔!!!!!دارم نے اسے روکا میرال اسے دیکھنے لگی دارم نے جیب سے پٹی نکال کر اسکی آنکھوں پر باندھی۔۔۔۔

دارم کچھ نظر نہیں آرہا"۔۔۔۔!!!!!!میرال اسے کہنے لگی"

میں ساتھ ہوں ڈرو نہیں"۔۔۔!!!!!!!دارم کہتے ساتھ گاڑی کا دروازہ کھول کر اسے احتیاط سے گاڑی میں بٹھانے لگا اور سیٹ بیلٹ باندھ کر اسکا دروازہ بند کرتا ڈرائیونگ سیٹ سنبھال کر بیٹھا اور گاڑی سڑک پر دوہرا دی ایک ہاتھ میرال کا ہاتھ تھاما ہوا تھا ایک ہاتھ سے گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا

پندرہ بیس منٹ کے سفر کے بعد گاڑی رکی دارم گاڑی سے اترا احتیاط سے وہ میرال کو ساتھ لایا

آنکھیں بند رکھنا"۔۔۔!!!!!!!!دارم پٹی کھولتے وقت میرال کے کان میں سرگوشی کرنے لگا"

میرال اثبات میں سر ہلا گئی

پٹی کھل گئی مگر میرال کی آنکھیں بند تھی

اوپن دا آئس"۔۔۔۔!!!!!!!!!دارم اسے بولا میرال نے آنکھیں کھولی اور حیرت میں مبتلا ہو گئی"

ہر جگہ وائٹ روشنی پھیلی ہوئی چمک رہی تھی بلکل خاموش جگہ بیچ میں ایک ٹیبل موجود تھی جس کے ارد گرد دو کرسیاں تھی یہ سب دیکھ کر میرال کے چہرے پر خوبصورت مسکراہٹ آئی وہ سب اس قدر حسین تھا۔۔۔۔۔

پیارا لگا"۔۔۔۔!!!!!!دارم اسکے کان کے قریب ہو کر پوچھنے لگا میرال نے اسکی طرف دھیان"

دیا۔۔۔۔۔۔

پیارا بہت پیارا اتنا حسین ہے یہ تھینکیو سو مچ دارم"۔۔۔!!!!!!میرال اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر"

کہنے لگی جس پر دارم مسکرایا اسے سینے سے لگایا۔۔۔۔

تمہیں پتہ ہے مجھے سب سے زیادہ کس چیز کا ملتا تمہیں اپنے گلے سے لگا کر رکھنے"

میں"۔۔۔۔!!!!!!!!دارم اور میرال پانچ منٹ سے گلے لگے ہوئے تھے دارم اسکے بالوں میں

انگلیاں پھیرتے ہوئے محبت سے کہنے لگا میرال مسکرائی اسے بھی دارم کے قریب رہ کر سکون سا
مل رہا تھا۔۔۔۔

دارم نے اسے پانچ منٹ کے بعد خود سے الگ کیا اور اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لے کر اسکا رخ اوپر
کی جانب اٹھایا

تم سے عشق کرتا ہوں آج سے نہیں بچپن سے تیرہ سال سے "۔۔۔۔!!!!!!اسکے ماتھے پر لب"
رکھنے کے بعد وہ اس پر نظریں جمائے کہنے لگا میرال خاموش کھڑی تھی

تمہیں پتہ ہے مجھے تمہارے چہرے پر سب سے زیادہ کیا پسند ہے تمہارے یہ لال رخسار ایک ہی دفعہ"
دیکھتے ہی دل آگیا تھا"۔۔۔۔!!!!!دارم اسکے رخساروں پر ہونٹوں کا لمس محسوس کروا کر بولا جس پر
شرم سے میرال کی رخسار اور لال ہو گئی

اور یہ تو میری پسندیدہ چیز ہے"۔۔۔!!!!وہ ذو معنی لہجے میں اسے دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ پوری"
شدت سے میرال کے ہونٹوں پر جھکا میرال گھبرا کر رہ گئی تھی دارم نے اسکی کمر پر مضبوط حصار باندھ

کراسے اپنے بے حد قریب کرلیا اور پوری شدت سے لمس محسوس کروانے لگا کچھ دیر بعد ہونٹوں کو آزادی دینے کے بعد دارم میرال کی گردن پر جھکا اور اس پر اپنے پیار کی مہر لگائی میرال اسکی قربت سے بے بس ہورہی تھی دارم اس سے الگ ہوکر گھٹنوں کے بل بیٹھا اور اسکی طرف ہاتھ بڑھایا۔۔۔۔

میرال دارم مرزا میں دارم مرزا تمہارے معاملے میں انتہا کا ضدی تم سے عشق کرتا ہوں تمہارے" لیے کچھ بھی کرنے کیلیے تیار ہوں کیا تم میرا ساری زندگی کیلیے ساتھ دوں گی"۔۔۔۔۔!!!!!!!دارم اس پر نظریں جمائے اونچی آواز میں بولا میرال اسکے انداز پر مسکرائی اور ہاتھ تھام کر اثبات میں سر ہلا دیا۔۔۔

آئی لو یو میرال"۔۔۔۔دارم نے چلا کر بولا میرال ہنسنے لگ گئ"

آئی لو یو ٹو"۔۔۔!!!!!میرال مسکراتے ہوئے جواب دینے لگی دارم اٹھا اپنے ساتھ لگا کر ٹیبل کی" طرف بڑھا۔۔۔۔

کھانا کھائیں گی آپ"۔۔۔!!!!!دارم پیار سے پوچھنے لگا جس پر میرال اثبات میں سر ہلا گئی دارم نے" میرال کو اپنے ہاتھوں سے کھانا کھلا اور میرال نے بھی اسے کھلایا۔۔۔۔۔۔

مجھے نہیں کھانی سوکھی روٹی اکتا گئی ہوں میں"۔۔۔۔!!!!!!رمشہ روٹی سائیڈ پر پھینک کر بولی۔۔۔۔"

شکر کر یہ مل رہا ہے ورنہ تجھے رات میں کچھ نہیں ملے گا"۔۔۔!!!!!!حمدان قریشی نوالہ منہ میں ڈالتے" ہوئے بولا۔۔۔۔

یہ سب کام کرنے سے پہلے سوچنا تھا ناں آپ ایسے ہی ساری زندگی گزارو"۔۔۔۔!!!!!!!!صادق" ان دونوں کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

اپنے کام تو بڑے اچھے تھے نیک تھے مجھے بول رہا ہے بخا تو سکا نہیں ہے "۔۔۔!!!!!!وہ منہ"
بنائے اسے بولا جس پر صادق کو غصہ آیا اور مکہ مار دیا۔۔۔۔۔

کوشش کی تھی ناں میں نے اب نہیں بنا کچھ تو میرا قصور ہے "۔۔۔!!!!!!وہ اسے مارتے ہوئے"
بولا جس پر حمدان کو بھی غصہ آیا اور وہ اسے مارنے لگ گیا۔۔۔

!!!!!واہ واہ کمال مزا آرہا ہے مجھے مارو"۔۔۔۔"
رمشہ ان دونوں کو دیکھتے ہوئے ہنس کر کہنے لگی

چپ ہو کر بیٹھ "۔۔۔۔!!!!!وہ دونوں اکٹھے بولتے ساتھ بیٹھ گئے رمشہ خاموش ہو گئی اسکی آنکھوں"
میں نمی آ گئی

غریب تھے مگر اس زندگی سے تو بہتر ہی تھے"۔۔۔!!!!!وہ اداسی پیچھے ہو کر کہنے لگی ان تینوں کی"
زندگی بے مقصد تھی کچھ کرنے کو نہیں ہوتا ہے ایک دوسرے کو مار کر لڑائی کر کے وہ پورا دن اسی جیل
میں گزار دیتے تھے۔۔۔۔

عرسہ خالہ کی جان خیال سے"۔۔۔!!!!!مروہ آرام سے چلتے ہوئے اسکے پاس آ کر کہنے لگی جس پر"
عرسہ اونچی اونچی تالیاں بجانے لگی اور مروہ جولے پر بیٹھ گئی عرسہ کھیلنے لگ گئی۔۔۔۔۔

کیا کر رہی ہے میری بیگم"۔۔۔!!!!جاذب اسکے پاس آتے ہوئے پیار سے پوچھنے لگا جس پر مروہ"
نے اسے دیکھا۔۔۔۔

عرسہ کیساتھ کھیل رہی"۔۔۔!!!!!وہ اسے بتانے لگی جاذب اسکے ہمراہ بیٹھا اسکی گردن پر بازو ڈال"
کر قریب کیا۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

اس وقت تم موٹی موٹی سے بہت پیاری لگ رہی ہو"۔۔۔!!!!جاذب صرف اسے تنگ کرنے کیلیے" کہنے لگا۔۔۔۔

کیا میوٹی ہوگئی ہوں"۔۔۔!!!!!وہ منہ پھلائے اپنے آپ کو دیکھ کر کہنے لگی۔۔۔۔"

ہر لڑکی ہوتی جب وہ پریگننٹ ہوتی ہے جانے تم۔ بھی نہ"۔۔۔۔!!!!!!جاذب اسے سمجھانے لگا جس" پر مروہ نے اسے گھورا۔۔۔۔۔

مجھے نہیں ہونا موٹا پھر آپ کو پیاری بھی نہیں لگوگی"۔۔۔۔!!!!!!مروہ منہ پھلائے اسے کہنے لگی جس" پر جاذب مسکرادیا۔۔۔۔

تم مجھے ہمیشہ ہی اچھی لگتی ہو جو مرضی ہو جائے اس وقت بھی تم مجھے میرا گول گپہ لگ رہی" ہوں"۔۔۔!!!!!وہ اسکی ناک دبائے پیار سے کہنے لگا اسکی بات سن کر مروہ ہلکا سا مسکرائی۔۔۔۔

سچیبی"۔۔۔!!!!!وہ مسکراتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔"

اللہ جھوٹ نہ بلوائے"۔۔۔!!!!!جاذب بڑبڑایا مروہ سن چکی تھی۔۔۔۔۔"

جاذب"۔۔۔!!!!!مروہ غصے سے اسے پکارتے ساتھ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔"

مجھ سے بات مت کیجیے گا"۔۔۔!!!!غصے سے کہتے ساتھ مروہ عرسہ کو اپنے ساتھ لیتی جانے لگی۔۔۔۔۔۔۔

مروہ میں مذاق کررہا تھا"۔۔۔۔!!!!!جاذب اسکے پیچھے آتے ہوئے بولا مروہ اندر آگئی۔۔۔"

اب کیا کردیا جاذب نے"۔۔۔!!!!!!میرال مروہ سے عرسہ کو لیتی پوچھنے لگی۔۔۔۔۔"

مجھے موٹا کہا ہے"۔۔۔۔!!!!!مروہ منہ پھلائے کہنے لگی اور میرال نفی میں سر ہلا گئی۔۔۔۔۔۔۔"

میں مذاق کر رہا تھا یار"۔۔۔!!!!!جاذب پیچھے سے آتا کہنے لگا مروہ گھورتے ہوئے میرال کیساتھ" کھڑی ہو گئی اسے جواب نہیں دیا۔۔۔۔۔

ٹوم اینڈ جیری پھر شروع"۔۔۔۔!!!!!!ریحان مرزا ہنستے ہوئے کہنے لگی انکی بات سن کر سب ہنسے" مروہ اور جازب ان سب کو دیکھنے لگے۔۔۔۔۔۔

کیسے مانو گی یار مان جاؤں نا"۔۔۔!!!!!!جاذب اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔"

کیسے مانو گی آپ سینڈ ڈاؤن کر کے سوری کہیں شاید مان جاؤں گی"۔۔۔!!!!!!مروہ سوچتے ہوئے کہنے" لگی جس پر جاذب نے اسے دیکھا۔۔۔۔

میں نہیں کررہا یہ"۔۔۔۔!!!!!!جاذب فوراً انکار کرگیا۔۔۔۔"

جیسے آپ کی مرضی"۔۔۔۔!!!!!مروہ کا اور منہ بن گیا۔۔۔۔۔"

سوری مروہ آئندہ نہیں کروں گا مذاق"۔۔۔!!!!!جاذب آپ اینڈ ڈاؤن کرتے ہوئے کہنے لگا سب" ہنسنے لگ گئے۔۔۔

اٹس اوکے"۔۔۔!!!!!وہ مسکراتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔"

بندہ اتنا بھی عشق میں پاگل نہ ہو"۔۔۔!!!!!تبھی دارم آتے ہوئے عرسہ کی گالوں سے کھیلتے ہوئے" جاذب سے بولا۔۔۔۔۔

لوکہ بھی جون رہے ہیں"۔۔۔!!!!!جاذب کی بات سن کر سب کا قہقہ چھوٹا میرال کا تو سب سے زیادہ" اونچا ہنسی زرین بیگم اپنی فیملی کو یوں دیکھ کر بہت خوش تھی جنہوں نے اچھا سوچا ان کیساتھ اچھا جنہوں

For more visit (exponovels.com)

نے برا کیا ان کیساتھ برا ہوا وہ سب اپنی زندگی میں خوشحال تھے مروہ بھی ماں بننے والی تھی دارم اور میرال کی زندگی اپنی بیٹی سے مکمل ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

اختتام۔۔۔۔۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)